

A-151

[رسالہ مسائل فقہیہ]

نظام این کان بن شیخ مراد
جمہدار

۱۲۷۷ھ

اوراق کی ترتیب منظر ہے

ایہ نکات فقیر حسینی قسیر جوابہر قاضی خان
 منہاج ملا نور لطافت صوبہ سبکتا و بنین سے نہوڑی
 ہڈی مسئلہ لکھا ہوں اور سپی بخار کا بیان اور احکم
 و کانہ لکھا ہوں اور مومن مسلمان فرض ہے
 ہو علم دین کا سیکھنا جب کہ حدیث نبوی میں
 باہ طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم و مسلمۃ اوسکا
 عنا یہ ہے طلب کرنا علم کا فرض ہے مسلمانوں پر اور
 مسلمانوں تک عورتوں پر اور ہر سری بھی حدیث
 طلب العلم فریضۃ ولو کان العین طلب کر و علم
 چاہن میں ہے تو ایہ عزیز یہ حدیث ۵ محل پر ہے اول علم
 ست اور ہر علم شریعت پر ہے مسئلہ اگر کوئی

کہے کہ مسلمان ہے تعزیر بول الحمد للہ بچے سرائے اور

کمزاسراوار ہے اللہ تعالیٰ کو یہ نہ کوئی درجہ نصیب کیا

الگ کوئی کہہ کہ تو بندہ کہ ہے تو کہو اللہ تعالیٰ کا ہون جب

کہ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِعِبَادٍ وَنَ

یعنی خلقت جن اور ان کے فقط پیدا کیا ہے اپنے
کہ والے سطح الگ کوئی کہہ کہ اللہ تعالیٰ کو کس

پچھانا ہے تعزیر بول کہ سمجھوں وہ جگہ اور بے شبہ

نمونہ جی کہ دلیل لیس مثلاً شئی و صحو الی

البصیر یعنی نہیں ہے او کا مثال کے جن میں

ایسا ہے اور سنت ہے او اور دیکھتا ہے او مسئلہ الگ

کہے کہ مسلمان کہ روز ہے ہو بول بوم للہ

یعنی بشار

یعنی میثاق کے روز سے پہلے میثاق کے کہتے ہیں
 میں اللہ تعالیٰ تمام خلقت ارواحوں کے پیدا کر کے انکو
 عقل اور ہوش و گوش دیکر ایسا پوجیب السب پر
 بِسْمِ یعنی تمہارا پروردگار رکون ہے تب تمام
 ارواحوں نے جناب اقدس میں عرض کیں قَالُو
 اَلٰی یعنی ہمارے پروردگار تو ہے سب سے اول ہمارے
 پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ارواحین کہتے کہ تو پیدا
 کر دگا رہے ہمارا واسطی اوسے ارواح مطہر کو ابولا
 ارواح بولتے ہیں یعنی تمام ارواحوں کے باپ اللہ تعالیٰ
 تین مرتبہ السَّتْ بِیْ بِسْمِ کے زکالیا جنوں
 کے تین مرتبہ جواب دیں اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے

اول و آخر جواب دئی سومون مسلمان یهود

اور جنون با اول جواب دئی اور آخر دئی سواد کو کہ

مسلمان کہ میت میں پیدا ہو کر ہو کر مرتی ہاں

اور جنون با اول جواب نذر اور آخر کو جواب دئی سواد کو

و پیدا ہو کر مرتی وقت مسلمان ہو کر مرتی اور جنون با

تینوں مرتی جواب دئی اول کو کہ کافر پیدا ہو کر اور کافر

مرتی اور سواد کو کہ میت ولتے ہیں جیہ کہ دلیل

الہ اعلم الیوم یا بنی ادم ان لا تعبدوا

الشیطان انہ لیس علیکم عدو مبین

اللہ تعالیٰ فرما تا ہاں کہ میت ادم کے مرتی تم عباد

میں کہ یعنی قول لے میت میں پہر کہ شیطان با

اَللّٰہ کو بُرکیس کا مخلوق ہے تو کافر ہو گیا مگر اَللّٰہ کو بُرکیس کے

اللہ کے کلام کو اواز اور حرف سے یا نہیں تو بول اوس کے

کلام کو اواز اور حرف نہیں نہیں تو جبرئیل لیون سے

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کلام کے سطح پر لایا اس بات پر

بہت لاویاں ہیں بن صحیح روایت یہ ہے کہ جو کہ اللہ

تعالیٰ چاہتا سو وہی جبرئیل کے دلمین از عیب آتا اور

جبرئیل اَللّٰہ کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حرف اور اواز

بولتے جبرئیل کا بولنا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کا بولنا اور اواز اور حرف یہ چاروں مخلوق ہیں اور

جو کہ اوس کے حکم سے معلوم ہوتا سو غیر مخلوق ہے اور کوسر

روایت یہ ہے کہ جو کہ اللہ تعالیٰ چاہتا سو قائم ہو کر

پہلے لوح محفوظ پر لکھا جاتا وہی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے جبریل
 دیکھ کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بولنے شروع کر دیا اور اسے
 جبریل کا بولنا اور لوح محفوظ پر لکھا جانا پورا مخلوق
 تو ذریت میں کی صحن جواب

بول حضرت دادا آدم صلی اللہ علیہ وسلم جیب کہ دلیل
 وَأَقْدُ خَلْقَنَا لَأَنسَانٍ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ
 طِينٍ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي مَلِيٍّ ثُمَّ
 خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ
 مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظًا مَافَلَسُوْنَا
 الْعِظَامَ لِحَاثٍ ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخِرَ فَنَبَّأَهُ
 بِرُكُوكِ اللَّهِ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ لِلَّهِ

فرماتا کہ خلق آدم کا مائے چکڑ سے بنایا پن او مان
کعبۃ اللہ کا تھے پیر آدم سے لطفہ پیدا کیا یعنی آب مین
جسکے عورت کے ساتھ صحبت کرتا ہن تو مرد کے مین

اور عورت کے مین چالیس روز جو شکیبائی ہن
تاکہ ملجاوی بعد سری چالیس دن میں لبو کا

چہرہ پڑا بنتا ہے پیر تیسری چالیس دن میں کو
رشت کا غولہ بنتا ہے ادنا لطفہ ادنا لال سید ہا
کے طرف کا اوس سے چار چیزاں بنتے ہیں اول مینہ

ہڈی سیوم مغز چہرہ رم رگ کان اور بلال مان کے طرف
کا اوس سے چار چیزاں بنتے ہیں اول لبو چہرہ بال سیوم
گوشت چہرہ پوست پیر بعد چہرہ مینہ کا اللہ تعالیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
تالو کے راز

لو کہ راہ سے پہونکتا ہے اور چہوتے مہینے میں ہڈی
 نہ آتے چیز ان پیدا ہوتے ہیں اور سچے شکل انسان
 کے بنتا ہے مہینے گھیرے بجی سرکہ ہوتا ہے بعد بائیں
 مہینے میں اللہ تعالیٰ اوسے ناف کے راہ سے رزق
 پہنچاتا ہے جو کہ ماں پیلہ نوالہ لہا ہے سو اوسے ایک نوالہ
 کارور اور قوت بھی ملتی ہے اور چہوتے مہینے میں سچے انہ
 کہولتا ہے اور توین مہینے میں مضبوط ہوتا ہے کے او
 پیدا ہوا تو چھ کیگا اور آٹھ مہینے میں اللہ تعالیٰ اوسے
 اپنے قدرت کاملہ سے تین نوالہ ناف کے راہ سے پیلہ لہا
 اور سچے سست ہو کر تپہ ہوتا ہے اور چڑا ہوتا ہے کا او
 پیدا ہوا تو تین چھ کیگا بعد توین مہینے میں پیرائے او

مضبوط ہوتا ہے کہ پیدا ہوا تو جی سککا کہ او مانگے بہت
دس مہینے رہا تو موت اور نالک کا چہرہ چوڑا بن گیا اور

اللہ تعالیٰ نے چار سو چالیس ہڈیاں بنایا ہے جسم میں دو
بقا میں اول آنکہ کہ پیچ میں غصہ بڑھتا ہے اور روئے
اوپر سے دم اور سر میں ہڈی الٹے چڑھتے ہیں کہ ہونے

بہت ہڈیاں مثال بیج کے ہیں قیامت میں اوسے ہڈی
اللہ تعالیٰ پیدا کرے گا اور باقی ہڈی اور چھڑا رہے ہونگا اور
تہت سو سا تھڑے گا بنایا ہے اور تہیں جوڑے کہ ہونے ہڈی
کہ اور سا تھڑے کیس درم مینے اور ہتھیں دانت اور موکلہ

چوڑاں چہرہ انگل کہ اور سواہات کہ زنجیر بہت کہ ہانگے

اور تہیں ہات کہ انتری اور بعض روایت میں سڑی

اکبیس ہات اور چیم انگل چوڑاں تلی کہ اور بار انگل کلیم

اور چودہ دونوں گروہ اور نورگ اور سولہ بند دلکھ اور
 سترہ و چہند تیرم ٹہیون کا اور تین کروڑ پچاس
 لاکھ بالان تکلیہ اور چودہ پہلو اور چہند شہر جاں اور نورگ
 حلقوم نہ ایک کپا نیکی اور ایک پانیکی اور تین
 بند بٹری پہلا بند زانو دوسرا بند کمر اور تیسرا
 بند گسٹن اور سر میں چار مزارن ہیں انڈی مزار
 کپری اور ناک مزار کپڑ اور کان کا مزار کسڑی
 اور مہونکا مزار میٹھا اور مزار معز کا پیکھا و باندا
 اور تثنین پنڈرا دروازی بنایا تین دروازی
 بند ہیں اور بالاکھیل ہیں بند ہیں سوناف
 ممالو گودی اور باقی کپیل ہیں اور جیتنی قدرست

اوس قال رکے ہا اوس بات میں پیدا کی ہا او

اوبرا صاحب کے جس نے ہم کو اتنے ٹکروں سے او

اتنے ضعیفی سے قوت دار کیا اور شکرانہ ادا کیا

لانا واجب بھی اور اسے ایت میں مالک بہرہ

ثابت ہوتا ہے کہ کس محنت اور کس ضعیفی سے ہم

اپنے بہت میں رکھے

حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا ہوں جی

وَاتَّبَعْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِیْفًا وَاَلْحَدِ اِبْرٰهٖمَ

خَلِیْلًا یعنی پیروی کرو ابراہیم کے دینی او

ابراہیم بہرہ سے دین میں کا ہیں اور ابراہیم

ہیں اللہ کے نزدیک اگرچہ

[illegible]

کہیں کہ عالم میلہ جانیں والا اوپر شیطان کہ سخت ہو مقرر عابدیت اور جہد
 سے اوپر تیار عابد پر ہزار سیدیک عالم بہتر ہے حدیث میں اعطا
 در دنیا الخ یعنی جعل اللہ حیاة من انیسا طوعا وکرها
 ودر سما و لھا الف فم کل فم الف سنة تا کل لھا و عظامہ
 الی یوم القیمہ یعنی پیغرب کہ جو توڑ ایک دیم طالعور کو دیکھا
 تو اللہ تعالیٰ ایک سب الگ کالبا پچاس گز اور ہزار سون
 ایک سون عین ہزار دانت اوکھا کوشت کھا گیا اور ہڈیاں
 قیامت میں حدیث اکل الطعام المیت فی اول تبرائندہ
 الایمان پیغرب پیکور ممت کا کھا مالبا ویکھا اول روز کا تو اوکو
 ایمان نہیں رہیگا یعنی ہزار ہوکا حدیث اکل الطعام المیت
 الی یوم الثانی تبرائندہ الملائکۃ معنی پیغرب کہ کہ کوڑی ویکھا
 لکھا

کہا نامیت کا دوسری روز اوسے فرشتہ بیٹا رہو گئے
 حدیث من اكل الطعام الميت الى يوم الثالث
 تہیں اس منہ الرحمن پہنچے پھر یہ کہہ کہ کو یہ کہا ویگا کہ نامیت
 کا تیسری روز کا تو اوسے اللہ تعالیٰ بیٹا رہو حدیث
 سیاق زمان علی امتی یضربون الناس من العلماء
 العلماء والفقہاء کما یفسرون الفتن من الدب
 ۱۰ ابتلاء اللہ تعالیٰ ثلاث بلیات اولھا سلطان
 جابر و الثانی فی رفع البرکۃ من الرزق و الثالث
 یتخرج من الدنیا بغیر لایمان یعنہ پیغمبر کہ کہ ایک
 موت مرے امت پر ایسا ویگا کہ ہاگینی عالمو شے
 اور فقیر و نیچے جب کہ بکری لایندیا سے ہاگینی اللہ

اللہ تعالیٰ اوں پیرتین لانا لکریا اول چرٹہ ظلم کرنی والا
 دوسرے رزق کہ برکت جائیگی تیسرے دنیا میں سے جاتے وقت
 بے ایمان ہو کر جاویں گے دلیل یا ایہا الذین امنون اجتنبو
 اجتنبو کثیراً من لظن ان بعض الظن الثم ولا
 تجسسوا ولا یغبت بعضکم بعضاً ایجب احکم
 ان یاکل لحم اخیه مینا فکرھموہ والفقواللہ ان
 اللہ تواب الرحیم یعنی یہ کرو مونا جہنمت پر نہ کرو کہ ان
 سے جو کوئی نہ کہ ان اتنا جو بد رشتیکہ بعضی کہان کہ گنہ جو
 اور جاسو سے مت کرو اور غیبت مت کرو ایسا جو کہ پیارا مرا
 سو اوکھا گوشت کہان سو ہر بر جو اور یہ کہان مت کرو
 سمجھو اور ڈرو خدا سے کہ توبہ قبول کرنی والا جو دلیل حبشہ

فعل جزاء لامان الا حسان یعنی تنگی کا بدلہ انہیں کو
 دلیل کا یہ ہون فیہا لغو اولایا میں الاولیٰ
 سند ابنا یہ نہ نہیں سینہ کا کو برکت میں ہم ہودہ
 باتان اور کالیان مگر ایک ایک کو یہ سلام کہ جاویں دلیل
 انہ القبان کسیر فی کتاب مکتون لایسہ الا المظہرون
 یہ ہے تم قیق قرآن براہ لوح محفوظ پر در اسے مان نہیں گنا
 یہ یعنی پاک سیر یعنی وضو سے نہ مانا دلیل خلق لانسٹان
 من صلصال کا الغمار و خلق الجان من مارج من النار یعنی
 پیدا کیا آدمی کو سوئے مائے شکر کی برابر اور جنات کو آتش سے
 حدیث صحت العالمین زیادة فی لایمان وصحت الجاہلین
 نقصان فی لایمان یعنی یہی کہ نبی آدمی کہ صحت سے ایمان

آیات ہے اور زیادہ یہ بتا اور جاہل سے ایمان خراب ہوتا ہے حدیث

بكل شيءٍ مقفلةً ومقفلة القلب ذكراً لا اله الا الله

یہ صوفی غیر کچھ کہ لب چیز تین قفل ہو اور دل کا قفل کلمہ لا الہ الا

الله صافی صی اور دلی صافی کلمہ لا الہ الا الله بشرف الفرق

بین الاسلام والکفر بالتبلیغ والصوم پیغمبر کہ کہ زہون

تفرق کیا ہے کفر اور اسلام میں مگر نماز اور روزہ سے معلوم

ہوتا ہے بیان گنہ کبیرا کا اور گنہ دوہین گناہ صغیرا

اور گنہ کبیرا اور کبیرا اوسے بولتے ہیں کہ کور شخص گنہ کبیرا

گو کہ توبہ نہیں کیے سو اگر توبہ دوزخ میں عذاب پائیگا اور گنہ

صغیرا اوسے کہتے ہیں اگر صغیرا گنہ کیا تو اور بغیر توبہ مرانو

اللہ تعالیٰ چاہے تو پھر عذاب دیگر بخشے گا کہ او کو نیکی پہنچے

کیا تو

کیا تو اللہ تعالیٰ اور سکا گنہ بخش ہے اور گنہ بیاں اگر کوئی تھے بھی
 نبی کیا تو بھی کہ سوائے توبہ کے کہ اور گنہ کبیرا تین چیلن ہیں
 اول اللہ تعالیٰ کہ ذات میں شرک لانا اور خدا کہ رحمت سے
 نا امید ہونا اور گنہ صغیرا دایم کرنا کہ بے جہنم ہوتے ہو گنہ کبیرا
 ہوتا ہے اور کس ہر سچے عباد کو کرنا اور جہنم کو ناز دینا اور جہنم
 قسم لہنا اور مسلمان کہ منہ پر تھوکتا اور مسلمان کہ موٹا نہ
 جھوٹا عبادنا یا فقر ڈاک مارنا اور مرد پر مرد چڑنا اور عورت پر
 عورت چڑنا اور شراب پینا اور کس پر گلے دینا اور زنا کرنا اور
 حرام کھانا، محقق کس کا خون کرنا اور یتیمان مال کھانا اور عورت
 دے دی او تم بیار کھانا اور مان پاپ کوستانا اور مارنا با گلیے
 دینا یا او کین سو چیز نہیں کرنا پانی با پ کا فسخ تو بولین کہ تو

مسلمان نمبر ۱۰

تو اونکی بات نہیں سنا اور کسیکی غیبت کرنا یعنی اسے
 بہین سو فعل اور کیا پیچ بولنا اور کافر کا لڑائی میں ہاگنا
 اور مسلمان ایک سے تو نہیں ہاگنا اور کسی پر جھوٹے تہمت
 لیا اور چورانا اور چودہ نایت کو اندر سے اوس نکاح کرنا حدیث
 دلیل پر ایمان کہ لانا بلکہ کافر سے اس سمجنا اور گنہ کبیل اور
 فعل حرام ثابت قرآن سے ہوا ہے اور فعل حرام ہے کہ
 جھوٹ بولنا اور ہنسنا اور مسخر کرنا یا فحاح کرنا اور شرط
 اور پیچیدہ ہر لہنا اور شرط بندنا اور گنا اور سببانا اور ہر کسی
 مارنا کسی کا دل توڑنا یا کہ بولکر کہہ کر پست و اسطیٰ دل نوڑا
 تو مزہق نہیں اور کسیکی عیب کہہ بولنا پن لازم نہیں ہے کہ
 اپنے عیب کو دیکھ کر نہ مینا ہونا کہ مجھ میں کیا عیب ہے اور

بکرا

ایک کہ بات ایک کہ اگر بولنا خوش حد میں اور دوا دی
 تو لڑانا اور جفائی کرنا کیسا اور سونا روپا پہننا عورتوں
 کے برابر اور سبز روپیہ کہ ہاتھ میں لکھنا اور کسی کا کپڑا
 پہننا اور کچی رنگ کا اور عورتوں کے بہو بھر مہندر لگانا اور
 مسی لگانا اور کاجل لگانا اگر خود چہرہ رنگ کا پہن تو غلطی تو
 نہیں اور بچہ کہ کان ناگ چہرہ نابہ لب چیز ان نہیں کرنا کہ
 شرع میں منع کیے ہیں کتنے باتیں بولنے سے کفر ہوتا ہے
 سو ہرگز نا بولنا کلمہ کفر وہ دو خدا بولا تو کافر ہوتا اور خدا
 اور خداے ذاتیں کسی مخلوق کو شریک کیا تو کافر ہوتا ہے
 اور حرام چیز پر ہم اللہ بولنا کفر ہے اور خدا کے سوکند لگا کر کسی
 مخلوق کے سوکند کہا یا کہ تمہاری سر کی سونہر نما دین قدیاں کی
 کون

تمام قدمان کہ چون کہا تو کفر ہوتا ہے اور بولنا خدا یا میر
 پر کہا ظلم کیا تو کفر ہوتا ہے اور سبشی میں خدا ہے بولا ہے تو کفر ہوتا
 کفر ہوتا ہے اور موتی منکر ہوا تو کفر ہے اور فرشتوں سے منکر ہونا
 کفر ہے اور پیچیدگی میں کتاب بولنے منکر ہونا کفر ہے اور قیامت
 سے منکر ہونا کفر ہے اور جنت اور دوزخ سے منکر ہونا کفر ہے
 اور خدا کے دیندار سے منکر ہونا کفر ہے اور سبعت کے حقارۃ
 کو کہ سمجھنا کفر ہے اور خدا اسماں پر ہے بولنا کفر ہے
 اور خدا کو ایک مکان ثابت کرنا کفر ہے خدا فلان جگہ رہتا
 ہے قیامت روز خدا قاضی ہو کر ہر پتہ تو میں داد لوں گا بولنا
 بولنا کفر ہے اور خدا کی سزا تیرے صفین کو اصر دیگا تو میرے سب
 سانچے میں جانوں گا کہ ہونا کفر ہے اور قیامت میں خدا دیو

دیا تو بہرین

دیا تو پہنچان لو گنا گنا کفر و خدا ترین بر بخت مین لیا گنا
 تو بہ نین جاو گنا گنا کفر و ادبغی و ضوسی نہ کر دوست
 چا نا کفر و اور نماز کو نہ سے کیا حاصل ہمہ بولا تو کفر و اور
 تم نماز کو نہ سے کیا حاصل ہو اسواب مجھ حاصل ہو گیا بولا
 کفر و اور نماز کو نہ ولایہ اسکو مات پھر کفر و بخت مین
 لیا گنا تو مجہ مات پھر کر لیا گنا کفر و اور تر جمع مین
 پیغمبر سر کج آدمی شہر زہم تو بہ نین رسو کا کفر و
 اور تر سلان پر لعنت ہو گنا کفر و اور لیا کفر و عذر نہ گیا
 مات غلامی بند یہ جانی سے میرا کام بقتہ ہو گنا کفر و اور
 کافر و تعظیم پکارنا یہ کہ ہمارا یا ہاں یا ہی گنا کفر و
 ماتھار می یار او صاحب یا بخت طلب گنا کفر و اور جہو

اور جہوتی ث ہدیہ میں خدا کا نام لینا کہ خدا جانتا ہے کہنا
 کفر ہے اور اپنے عقل سے قسار اور حدیث کا معنی نہ کرنا کفر ہے
 اور نیک کام پر جب کہ کھا حرام یا شراب پر سبہ اللہ بولنا کفر ہے
 اور فرشتہ کو گایا دینا اور ہر سنت کو گایا دینا اور بارگاہ دینا
 کفر ہے اور مرئی نظر میں تو عزرائیل سریکا دستا کہا تو کفر ہے اور
 توں کیوں آیا عزرائیل سریکا جان قبض کر نیلو کہا تو کفر ہے اور اولیا
 اور انبیاء کو گایا دینا کفر ہے اور فلا ناکام ماکو تو خدا کا بندہ اور
 امت محمدیہ نہیں کہا تو کفر ہے اور غیبت کے بات بولنا کفر ہے
 اور غیبت دوسرا سچہ سمجھنا کفر ہے اور جو گیا اور باصی اور نجومی
 کو پوچھنا کفر ہے اور تمام چیز قنا ہوگا اللہ کہ ذات رہنگی بولنا
 کفر ہے کہ بھشت دوزخ عرش اور کرسی لوح قلم رہیگا باقی اور

نیکو نیکو نماز روزہ کفر کفر اور مرخص ہے کہ باللہ جلد
 برسوت دینا کہ تو کفر اور بندگی کے لالچ سے سجدہ کفر
 فلا نام کیا تو کافر ہو گا کہ کفر اور کافران باپ
 زنی پر مسلمان کہ سات مسلمانوں میں کیا واسطی مسلمان
 ہونا نہیں تو مجھے یہ مال ہوتا کہ کفر اور کافرون کو اونٹنی
 عید دن یا اپنے عید دن بولا کر بچانا یا بچانا یا کو دانا
 اور یہ دینا کفر اور ازار کے واسطی پونیا دیو کہ کرنا
 اور سانس پہلے وقت کر چا نور بولا او جانا سوا دم رہ گیا
 نہ یہ کفر اور لاگ باز خدا راضی اور ہنگ روزہ نماز
 روزہ اور یہ خدا کا بیٹا ہے ہونا کفر اور قرآن راگ سے پھرنا
 کلمہ کفر تمت تمام شد کار من نظام شد شیطان ہلاک شد

کاتب الحروف بندیر حقیر از کمترین ضعف من عباد الله الصمد
بندیر خاک و خاک پائی تشراب لاقدم بندیر درگاه رب العالمین

شیخ نظام الدین بن شیخ میران جمعدار مقام بنوئیل بندر
بلامرغم کرد بالله التوفیق برابر خواندن فرمان شاه دور
در ویس متان کرم علی شاه اولیا الکرم دعا کند و عوایلو
باطل شود و زجعه تاریخ نوم ماه ذال الحجه سنه ۱۰۲۷ هجری

جرب قلم شاه تمام

۱۴۰۰
۱۴۰۱
۱۴۰۲
۱۴۰۳
۱۴۰۴
۱۴۰۵
۱۴۰۶
۱۴۰۷
۱۴۰۸
۱۴۰۹
۱۴۱۰
۱۴۱۱
۱۴۱۲
۱۴۱۳
۱۴۱۴
۱۴۱۵
۱۴۱۶
۱۴۱۷
۱۴۱۸
۱۴۱۹
۱۴۲۰
۱۴۲۱
۱۴۲۲
۱۴۲۳
۱۴۲۴
۱۴۲۵
۱۴۲۶
۱۴۲۷
۱۴۲۸
۱۴۲۹
۱۴۳۰
۱۴۳۱
۱۴۳۲
۱۴۳۳
۱۴۳۴
۱۴۳۵
۱۴۳۶
۱۴۳۷
۱۴۳۸
۱۴۳۹
۱۴۴۰
۱۴۴۱
۱۴۴۲
۱۴۴۳
۱۴۴۴
۱۴۴۵
۱۴۴۶
۱۴۴۷
۱۴۴۸
۱۴۴۹
۱۴۵۰
۱۴۵۱
۱۴۵۲
۱۴۵۳
۱۴۵۴
۱۴۵۵
۱۴۵۶
۱۴۵۷
۱۴۵۸
۱۴۵۹
۱۴۶۰
۱۴۶۱
۱۴۶۲
۱۴۶۳
۱۴۶۴
۱۴۶۵
۱۴۶۶
۱۴۶۷
۱۴۶۸
۱۴۶۹
۱۴۷۰
۱۴۷۱
۱۴۷۲
۱۴۷۳
۱۴۷۴
۱۴۷۵
۱۴۷۶
۱۴۷۷
۱۴۷۸
۱۴۷۹
۱۴۸۰
۱۴۸۱
۱۴۸۲
۱۴۸۳
۱۴۸۴
۱۴۸۵
۱۴۸۶
۱۴۸۷
۱۴۸۸
۱۴۸۹
۱۴۹۰
۱۴۹۱
۱۴۹۲
۱۴۹۳
۱۴۹۴
۱۴۹۵
۱۴۹۶
۱۴۹۷
۱۴۹۸
۱۴۹۹
۱۵۰۰

فی جنتہ ^۱ کو تھارین جو کورس پیا کر لیا اپنی
 بچوں کو اللہ تعالیٰ پیار کرنا جنت میں حدیث من ضرب
 الولیہ فهو والد الذنا یعنی پیغمبر کے جو کورس ان کو یا باپ
 کو ماریں و حرام زبائرہ ^۲ یعنی حرام سے جدا ہوا حدیث رضا و
 اللہ فی رضا الوالدین و سنیط اللہ فی سخط الوالدین
 یعنی راضی اللہ تعالیٰ جب ہوتا ہے کہ ماں باپ سے ہو میٹود
 اور خدا تعالیٰ غصہ کرتا ہے ماں باپ کو ^۳ غصہ کرتے ہیں حدیث
 طموا اولادکم التمی واسباحۃ یعنی پیغمبر کے کہ تیر چھوڑ
 جائے اور تیر نکالے حدیث من سلم شارب الخمر اوصا
 فیہ او عانقلہ احبۃ اللہ عملہ اربعین سنۃ پیغمبر
 کہ کہ جو کورس سلام کریگا شراب پینے والے کو یا دلت بوسے کریگا

يا طمیعاً تو اللہ تعالیٰ اوسکا چالیس ہر کام نیک عمل نا
 چیز کو یکا حدیث شارب الخمر کعبہ الوثن یعنی پیغمبر
 کہ شراب پینا کیا ہے جیسا کہ بت کہ پوچھا کیا یعنی بت بہرت ہوا قد
 من شراب الخمر فی الدنیا لہ یشرب فی لاضرۃ یشرب
 کہ کہ جو کو شراب پیئے گا دنیا میں آخرت میں نہیں پینے پاوے گا
 دلیل والہمارس خمر الدنۃ للتشاربعین ین یئ شراب
 دنیا کہ پاک نہیں ہے حدیث ان اغتسل الوطی بیا لارکہ
 یکن الی یوم القیمۃ الاجنباً پیغمبر کہ کہ مرد سے مرد کا کام
 کو کر اگر دریا کہ پاؤں سے نہا یا تو غسل نہیں اوتریگا اور روز
 قیامت کو نا پاک اوتیئے گا حدیث من دخل الملة ف
 الذُّ بُرِعت اللہ تعالیٰ یوم القیمۃ وهو انزل من
 الجسفة

میقات یعنی پیر بن کے چکر عورت کے دہری میں داخل کیا تو اللہ تعالیٰ
بس اپنے رحمت سے دور کر دیا اور روز قیامت میں بدبو اڑھائیے مردار

سے بدتر حدیث سیاحت زمان علی امتی لا ایمان الا امم
لا امن ولا سلام الا رسم فقتلهم بطونهم ونا لئلمهم

قبلتھم واتوا المھم کافی لا نبیادوا فعالھم فعال
شیاطین یسلطھم اللہ تعالیٰ ثلث بلیات اولھا

سلطان جاہر والثانی باخذ البرکات والثالث

مخرج من الدنیا بخیر حساب لا ایمان یرفع پیغمبر

بہ ایک وقت میرا امت پر اس اویگا کہ اونہیں ایمان
نہ رہیگا مگر لو کہ نہ دیکھائیے کو مگر اور اونہیں اسلام نہ رہیگا مگر

اوسکا برابر ہو اونکا ہمت اپنے بیت بھرے پر رہیگا عورتا اونکا

قبیلہ ہو گئی اور باتان پر غیب ہون کہ برابر رہی اور فعل او کے شفق
 کہ برابر رہی تب اللہ بلا پیچیدہ اور ظالم ہر شہ ظلم کریگا دوسری
 اونکی برکت جاتے رہی تیسرا دنیا سے جاتے وقت یہ ایمان بجاوینکی
 حدیث ما یجاسب به العبد بوم القيمة بعد التو
 حید من الصلوات یعنی پیچیدہ کہ اول حساب اللہ تعالیٰ
 بندوں سے قیامت میں معرفت کے واسطے ہو چکیگا حدیث الغیبة
 اشد من الزنا یعنی پیچیدہ کہ غیبت زنا سے سخت ہے اور
 زنا اوسے کہ جس عورت کو مرد چھاتا ہے اوسکا جو روح
 حرام کرنا غیبت کہ باب میں سیاقہ زمان علی مرتے
 یحبون الجنس وینسون الجنس و یحبون الحیوات
 وینسون الممات و یحبون القصور وینسون

العزیز

مقبور و محبوب الذنوب و يسنون التوبة و محبوبون
مال و يسنون الحساب و محبوبون الخلاق و يسنون الى الف
سنة يفتقدون في كل وقت ايضا انك صراحت بره بايم چيز دوست
رہنگی اور باچہ چيز کو بھول جائیگی اول جین کو دوست رکھنی اور
موت کو بھول جاوینا دوسرا باع عمارت کو دوست رکھنی
اور قبر کو بھول جائیگی تیسرا گنہ کہ مومن کو دوست رکھنی اور نوبہ
کو بھول جائیگی اور مال کو جمع کریشی اور قیامت کہ حساب کون
بھول جاوینا باچواں بریل دیکھو دوست رکھنی اور اللہ تعالیٰ
کو بھول جاوینا حدیث فضیلت علامت اهل الجنة
اربعین وجہ صالح و لسان فصیح و ید سخی و قلب
تقی یہ سب پر فہم کہ اہل جنت کا چار نشان یہی

کہ مون اور کا خوش صورت اور نورانی رہیگا اور زبان آتے فصیح اور
 نرم رہیگی برفینہ کسو سے سخت نہیں بولیگا اور بات اور کما سنجی رہیگی
 برفینہ خبرات کوتاہ رہیگا اور دل اور کما پھر ہر کار رہیگا گھنہ سے خد
 ثانیۃ لاساء کلا یثبیح ولا رض من المطر انار من الخطب
 اناء من الذکو و ابح من الماء والعالم من العلم
 والعین من النظرا ولاذن من اسمع والقلب من احرص
 برفینہ پیس کہ نہ اٹھہ چیز ہر گز نہیں بھرتیہ ہاں زمین بہار
 سے اور جہنم لکیر یوں سے اور دریا پانی سے اور عالم علم سے
 اور انکھہ دیکھنے سے اور کان سننے سے اور دل حرص سے برفینہ
 مال سرانجام سے حدیث قوام الدینا باربعۃ لایسیاء
 الاول بعلم المعلى والثانی بعد لامیر والثالث بسخاوة

لا غنىء والواجب به دعاء الفقير، یعنی پیغمبر کچھ کہتا
 قائم کیا ہے اللہ تعالیٰ نے دنیا کو چار چیز سے اول علم سے عالم کو
 دوسرا عمل سے امروں کہ تیسرا سخاوت سے غنیہ کو لوں کہ
 چوتھا دعائے فقیر و نہ کہ حدیث دنیا میں چار چیز سنوت
 میں دید وینا اربعة الفردان کان میلًا البت وان کان
 واحدة والسؤل وان کان البویک والقض و
 انکان درہم یعنی پیغمبر ہے کہ چار چیز سنوت ہیں او ایک
 سفر ایک کو سر کا ہے تو بھرتی بیانا نہ تو بھی ایک ہے او باب
 سے سوال کرنا اور قرض ایک دینا رکا ہے تو سنوت سمجھاقت
 اذا صلت فی خمسہا وزکوات و مالہا وصامۃ شہرہا
 ومحبت بہت ربہا وحصنت فوجہا وطاعت نوجہا

يدخل الجنة بلا حساب بمعنى پرغیر ہے کہ جو کوریاچی دوت
 کہ نیاز کریگا اور اپنے شرم کہ جلو کو دور کہیدگا حرام سے اور عورت
 اپنے مرد کا حکم مانگی اور لو کہ جیت میں داخل ہوئے ہیں
 حساب نصیحت عالم کو کونیا دورست کہنا جبکہ حدیث
 آدم عالا فقد آدمین فقد آدم الله ومن آدم
 الله فاوله في الجنة برعین پرغیر ہے کہ جو کوریاچی دیا
 عالم کو اونے بزرگی تحقیق مجہ دی اور جو کوریاچی مجہ دیا سو
 تحقیق بزرگی اللہ کو دیا اور جینے بزرگی اللہ تعالیٰ کو دیا تحقیق
 جائی اوسا بھنت وہ حدیث النوم العالم افضل
 من عبادات الجاهل یعنی پرغیر ہے کہ سونا بھنت عالموں
 کا جاہل کہ عبادت سے یعنی عبادت کرنے سے اوسکا سونا
 کلمہ

بمقتضیٰ حدیث ان اللہ تعالیٰ زین اسماء بالذوالاب
 و تزین الملائکۃ بحسبہا و زین الخلق بحور و قصور
 و زین الانبیاء بحمد و زین البیہد بلیلة القدس
 و زین الشهر بشہ رمضان و زین المسجد بالعبیۃ
 و زین الکتاب بالقرآن و لیس اللہ الرحمن الرحیم
 یعنی پیغمبر کہی کہ اللہ تعالیٰ بہ تمام چیزان کو زینت دیکر پیدا
 کیا ہے اسمان کو زینت تارید فرشتوں کو زینت جبرئیل اور
 ملکوت کو زینت حور و قصور اور تمام انبیاء کو زینت محمد مصطفیٰ
 صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام روزوں کو زینت جمعہ اور تمام
 راتوں کو زینت بلیلة المقدسہ اور تمام مہینوں کو زینت رمضان شریف
 اور تمام کتابوں کو زینت قرآن شریف اور قرآن کو زینت لیس اللہ الرحمن الرحیم

حدیث النابورث الفقہ دین ظہب نور الوجہ وینفقہ

العین یعنی پرفہر کچہ کہ زنا کو نبی سے فقیر ۱۲۰۰ اور مدون پیر کا نور جا ۱۲۰۱ اور

عمر کو تھی ہوتی ہے حدیث من تزوج اعطی لہ نصو العبارة

یعنی پرفہر کچہ کہ جو کو نکاح کیا تو اسے اللہ تعالیٰ آدھ عبادت

کا ثواب دیکھا حدیث النکاح من ستی فمن رغب عن ستی

فلیس من یفہر کچہ کہ نکاح کرنا میرا سنت ہے اور جو بوجہ میرا سنت

کو ترک کیا تو میرا سنت میں نہیں حدیث الفقہ کرامۃ

من کرامۃ اللہ تعالیٰ یعنی پرفہر کچہ کہ فقیر کرامت کو اللہ

تعالیٰ کہ کرامت سے حدیث بكل شیء مفتاح

الجنة وب الفقہ د یعنی پرفہر کچہ کہ تمام چیز کو کو نبی سے

اور بخت کہ کو نبی فقیر کو کو نبی دوستی دہو زنا حدیث

حب الففل من اخلاق الانبياء وبعض الفقهاء من
 اخلاق فرعون یعنی پیغمبر کچھ کہ فقیر سے دوستی رکھنا یہ خلق
 پیغمبر و نکاح اور بغض رکھنا فقیر سے یہ حال عموماً نہ ہوتا تھا
 ان بکمال شیء مہیلاً و مہیلاً الذنوب توبہ یعنی پیغمبر
 کیے نہ تھے چنانچہ مہیلاً اور گنہگار مہیلاً توبہ ہمہ جہاں
 الصلوات قبل الفوت و عملوا بالتوبہ قبل الموت
 کہ یعنی پیغمبر کیے کہ جلد نیاز کرو اسکا وقت قضا ناممکن
 اور جلد کرو توبہ کو مرتبہ آنگے حدیث توبوا ان اللہ
 مرتب فافی التوب الی اللہ فیوم ما یالہ مرتب یعنی
 پیغمبر کیے کہ توبہ ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ آیتوں اور سین توبہ
 کرتا ہوں اللہ تعالیٰ آیتوں سو مرتبہ حدیث میں ہے

نہیں دیا تو خراب ہو گیا حدیث زکوات ظہور الایمان
یعنی پیغمبر کہہ رکھتا دینا ایمان کے پانی صوم دینے والا ہے
ایمان تمامیت دینا حدیث من صلی صلوٰۃ النضحی اثنای
عشر رعتہ ایمان ہو جا بالکتاب اللہ تعالیٰ الف

اومات و می عدل الف میت عسیۃ و رفع لد و مبتد

درجہ و بنی اللہ تعالیٰ بہت فی الجزۃ و غفر اللہ

لہ ذنوبہا کلہا یعنی پیغمبر کہہ کر جو کوئی حالت کہ نماز بار

رکعت پھر گاتا تو ایمان سے اللہ تعالیٰ واسطی دو ہزار

دو سو بیس اور کمال دایمہ بدین سن دو سو چوبیس

کیا سو او سکا واسطی بنانیکا اور دو ہزار دو سو درجہ بہتر

ہو گیا اور اس کا کھر بھرت بیان بنا دینیکا اور جو کدو دینیکا

اللہ تعالیٰ، معاف کرے گا تمام گنہگاروں کو اور یہ حدیث
 من صلی قبل الطہر وبعد العشاء فکانما ادرکہ لیلۃ
 القدس فی المسجد الحرام یعنی پیغمبر کہے جو کو بیچ رکعت
 سنت ظہر کے فرض نہیں پڑھیں سو آگے اور چار رکعت عشاء
 کہتے فرض کہ بعد پڑھیں تو ایسا ہے کہ شب قدس کعبۃ اللہ
 کہ مسجد مبین یا ایسے برابر ہم حدیث من صلی قبل
 اربع رکعت قبل العصر کتب اللہ لہ برات
 من الذاربیعنی پیغمبر کہے کہ چار رکعت نماز عصر کا فرض
 نہیں پڑھیں سو آگے پڑھیں تو اس کا ثواب علیین میں داخل
 ہو گا حدیث الصلوات کفارت الذنوب یعنی پیغمبر
 کہے نماز کفارت ہے لہذا ہونے پر عین نماز پڑھنے سے گنہ دفع ہوتے

ہاں حدیث کبار استیعون و صلویعن پیغمبر کہ نماز کو ہ
 طرح میں کرنا ہوں حدیث صلی الی النظر الاطل من
 ذراع و نصف من ذراع یعنی پیغمبر کہ نماز ظہر کا ادسوقت کرو
 کہ چاؤن دیگر گز ہو و حدیث بکل شیء علم و علم ایمان
 الصلوات و ما ملکت ایمانکم لیس یعنی پیغمبر کہ ہر چیز
 کو بیان ہے اور ایمان کہ نشان نماز ہو اور باذریعہ نذر کی
 اچھی طرح دیکھو اور ستاؤ مت کہ بات یہ حدیث الصلوات
 عما دالین ومن اقامہا فقد اقام الدین ومن ترکہا فدا
 فقد ادم الدین یعنی پیغمبر کہ نماز دین کا ستون ہو یعنی
 دین کا تمام ہو اور جو کو نماز پڑھ تو دین کو دیکھا اور جس نے ترک کیا نماز
 کتین تو تحقیق اپنے دین کو ویران کیا یعنی خراب کیا حدیث

عایم فرقتہ عند الافطار و فرقتہ عند اقامہ و رہا بیغیر بیغیر کہ
 روزہ رکود و خوشی ہو ایک خوشی روزہ ہو لینی اور دوسری خوشی اللہ تعالیٰ
 دیدار حدیث الصور چند من النار سیف اہل کہ من
 القتل یعنی بیغیر کہ کہ روزہ ذوالحجہ چاہیہ کہ بیام لڑا میں
 تلواریں بپاؤ ذوالحجہ تہین حدیث تہہ موفان لللائلۃ
 تسویمت یعنی بیغیر کہ کہ نہشتی کرو چہ نام فرشتہ کرتے ہیں
 یعنی سہلہ پہر و حدیث رکعتان مع العشاءتین من
 سبعین بیغیر العشاءتین یعنی بیغیر کہ کہ ایک رکعت پندرہ
 پھر نا بختہ ستر رکعت بیغیر پندرہ رکعت فرق ستر رکعت
 و بین المنین بالعیام و بالانقضاء من یعنی بیغیر کہ کہ مرامت
 مین اور مشہور نہیں پانچ اور بیغیر کہ کہ بیغیر کہ کہ

بط حصیری المسجد استغفر له سبعون الی ملک
 حتی ینقطع ذالک الحصر یعنی پیغمبر کہ کہ جو کور مسجد میں
 چٹائیں پیمباویکا اوسکا واسطی فرشتہ ستر ہزار بخشش مانگنی
 جب لک کہ او بوریا ہے دل بیت من اسح سراجا
 المسجد صریۃ استغفر له سبعون ملک یعنی پیغمبر
 کہ کہ جو کور مسجد میں چراغ جلایا تو جب لک اوس روئے حوت
 ستر فرشتہ اوسکا واسطی بخشش اور دعا مانگنی دل بیت
 من اور ک الحرمۃ فلا اجبنا شہد یوم یجمع
 جو کہ جمعہ نماز میں دعا ہے ہوا تو وہ بیت

حدیث لیلة الجمعة ویوم جمعہ

سارا مالہ عتق من النار یوم جمعہ

میں نے یہ سب مسامتہ ہیں اوسمیں ہندو گنہگار ازاد کرتا

وزنچ سے حدیث من علی صلوات الصبح بالجماعۃ ثم

پس و بذكر الله تعالى حتى تطلوا الشمس كان له

ستہ من النار ہونے پر بھی کوئی جہاد کوئی جنگ و شمار جماعت سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اوسمار کوانسے دونج بہیمین پیر واریکا ویت تھانے غرہ

تمت قس العرس يوم الاثنين الاخير . شاء الله تعالى

نظرة وقت الصلوات وقامد القرآن بقرآنه صلى الله عليه وسلم

[illegible]

جس ورم دنیا میں کے چیرے ہاں یہ ہے رحیم ہاں

عادل دوسرا سو دن کم وقت پہن کر حرف ادا کر اذان

۱۰۳

ہے تیسرا قاری جو کہ نماز میں سوایت قرات ہے پھر تیسرا ہے سورۃ
 دن حدیث طیبہ و فوہکم باسواک فانھا طریقت
 القرآن یعنی پیغمبر کی کہ کرو غنیمتوں کو اور مسواک کرنا
 طریقت قرآن کا ہے حدیث ثلاث اسیا واجب علی
 کل مسلم الغسل بوم الجموع و اسواک و اساس طیب
 یعنی پیغمبر کی کہ تین چیز مسلمان پر واجب ہے جمعہ کا غسل
 کرنا اور مسواک کرنا اور غنیمتوں کا حدیث الطہور نصف لایمان
 و شرط الاسلام پیغمبر کی کہ باقی ادیان ایمان ہے اور شرط السلام کا
 ہے پاک رہنا حدیث من فام علی وضوء و اور لاء الموت فی
 اللیل عند اللہ تعالیٰ شہید یعنی پیغمبر کی کہ سورتہ وقت
 وضو کرنا کہ اوسے رات کو اوسکا موت ہوا تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک

اے پیغمبر کا مہر

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مکینے والے پرانے مت مارو اور اس کو
 یہ امید مت کہ وہ جو کچھ تمہاری پاس پر ہے وہ وحیث خمس من
 الکبائر لالفارت فی عذہ الشریک باللہ و عقوق
 الوالدین و الفلار من الذحق و الیمین الفاج و قتل
 من بغیر حق یعنی پیغمبر ہے کہ پانچ پرگنہ ہر روز گنہ گار
 رت نہیں اول مسلمان ہو کر شرک کرنا اللہ تعالیٰ کہ ذات میں
 دوسرا مان باپ کو ستا تا تیسرا شرائی میں ایک مسلمان دو
 کافر سے بیگناہ چوتھا جیوتہ قسم کھانا پانچواں میں کوئی بد دار
 بد گنہ مارنا حدیث کلمہ من قال لا الہ الا اللہ خالصا و فحلا
 دخل الجنۃ یعنی پیغمبر کہ جو کور صد قلہ دل سے کہہ لیگا لا الہ
 الا اللہ تو او داخل ہو گیا بحث میں پن اوس کلمہ کہ ہر دس

پر نیک عمل کو نہیں چھوڑنا نصیحت حدیث افتخار السلام و اطعموا الطعما
 و صدقة لارحام و الصلوات بالیل والناس ینام تدخل الجنة
 بالسلام یعنی پیغمبر کے سلام اشکالا کو اور نہیں کہے سوگو و فقروں
 کو کھانا دو اور خیشون کا خبر لو اور نماز کو رات کو کہ جس وقت تمام لوگ
 سوئے ہیں یعنی تہی دی یعنی بندہ چیراں کیا تو سلامت سے بچوشت
 میں داخل ہو گیا نیز صحت حدیث من احب استی فہو من
 العائین ومن ترک استی فہو من الی اسیرین یعنی پیغمبر کے
 جو کوں مرے است کو جا رہے گئے تو تمام امتوں سے بچا اور جو کوں مرے است
 کو ترک کیا تو او گنہگار ہو نہ بھگت نماز کے باب میں پند را حدیث بولہ
 ہیں من ترک الصلوات عامد فتنو منہ ایمان یعنی پیغمبر
 کہے جو کوں فجر کی نماز جان بوجہ ترک کیا تو اس کا ایمان اوسپر

لعنت کرنا ہے یعنی نزدیک نہیں حدیث من ترک الصلوة

العصر المظہر عامد قتب منہ الانبیاء والمرسلین

یعنی پیغمبر کے جو کوں ترک کریں نماز ظہر و جان و جگر

تو اوپر پیغمبر اور مرسل بیزار ہیں اوسے تبراے معنی

لعنت کے معنی بیزار یہ حدیث من ترک الصلوات

العصر عامد قتب منہ الملائکۃ یعنی پیغمبر

کے جو کوں نماز عصر، جان و جگر ترک کیا تو اوسے فرشتے

بیزار ہیں حدیث من ترک الصلوات المغرب

عامد قتب منہ القرآن یعنی پیغمبر کے جو کوں نماز

مغرب، جان و جگر ترک کیا تو بیزار ہو گیا اوسے قرآن

حدیث من ترک الصلوات العشاء عامد

فتبرئ منه الرحمن یعنی پیغمبر کہ جو کوئی جہل نماز عشا
کہ جان یو جگر ترک کیا تو بیزار ہوگا اور کہ اللہ تعالیٰ جس پر
اللہ تعالیٰ بیزار ہے بسخر اور کیا جلائے جہنم ہو حدیث
من صلا صلات الفجر في الجماعة فكانت صلا
مع ادم عليه السلام کہ عشرين حج یعنی
پیغمبر کہ جو کوئی نماز فجر کے ساتھ جماعت کی کیا تو ایسا ہے
جب ادم علیہ السلام ربانہ بیس حج کیجے برابر ثواب
حدیث من صلا صلات الظهر في الجماعة
فكانت صلي مع ابراهيم عليه السلام زربعين
حج یعنی پیغمبر کہ جو کوئی نماز ظہر کے ساتھ
کیا تو ایسا ہو جب کہ ساتہ ابراہیم علیہ السلام زربعین

حج لئے برابر ثواب و حدیث من صلی صلوات العصر فی

الجماعت فکانما صلی مع یونس علیہ السلام

ستین حج یعنی پینچس کہے کہ جو کوئی عصر کہ نماز جماعت

سے کیا تو ایسا ہو گیا کہ یونس علیہ السلام کہ سات

سات حج لئے برابر ثواب حدیث من صلی صلوات

المغرب فی الجماعت فکانما مع عیسیٰ علیہ السلام

تینا تین حج یعنی پینچس کہے کہ جو مغرب کہ نماز جماعت

سے کیا تو ایسا ہو گیا کہ عیسیٰ علیہ السلام کہ سات

اُسی حج لئے برابر ثواب ملیگا حدیث من صلی صلوٰۃ

العشا فی الجماعت فکانما مع موسیٰ و محمد علیہ

السلام مایہ حج یعنی پینچس کہے کہ جو کوئی کہ عشا کہ نماز

جماعت کے لیا تو ایسا ہم جیسا کہ موسیٰ اور محمد علیہ
 السلام کہ سات سو چھ کئی برابر ثواب ملیگا حدیث سلیمان
 الیہود والنصارى فلا تسلموا علی اليهود
 امتی قیل یا رسول اللہ یا رسول ما الیہود
 امتک فقال الذی سمع لا اذان والاقامة
 ولہم یحضر لہما الجماعت فكانا ربین مع امتی
 یعنی یہ ہے کہ کہ سلام یہودوں کو پین میرا امت کہ یہو
 دیوں کو نہ مت کہرو مت اچھا ہوں نہ پوچھئے کہ یا رسول اللہ
 کہ اولوں یہ یہودی امت کہ ہمیں جب پیغمبر نکلیں جو کوئی
 اذان اور اقامت سنکر حاضر نہیں ہوتا سو تحقیق اپنے بان
 ذنا کیا سو برابر ہم حدیث الصبر مفتاح الفرج یعنی

پیغمبر کہ صبر ہو سو کوئی خوشی پہونے کہ حدیث من لہ
 یصلیٰ صلوات الخ لہ یکن فی رسلہ وبکلتہ یعین
 جو کوئی فجر نماز نہ پڑھ لیا اس کے روز قہر میں برکت نہ ہو گے حدیث
 من لہ یصلیٰ صلوات الظلم لہ یکن فی وجہہ نوحا یعین پیغمبر
 کہ جو زلیخہ نماز نہیں کیا تو اس کا منہ پر نور نہیں رہتا حدیث من لہ
 یصلیٰ صلوات العصر لہ یکن فی اعضاد قوتہ یعین جو کوئی عصر نماز
 نہیں کیا تو اس کے بدن میں قوت نہیں رہے حدیث من لہ یصلیٰ صلوات
 المغرب لہ یکن فی طعامہ یعین لذہ یعین جو کوئی مغرب نماز
 نہیں کرے گا تو اس کا کھانا نہ پائے لذت نہیں رہے حدیث من لہ
 یصلیٰ صلوات العشاء لہ یکن مومنا فی الدنیا یعین
 جو کوئی نماز عشاء نہیں کیا تو نہیں رہے گا بیچ دنیا کہ مومن حدیث

حدیث فضل الجماعت علی صلوات احد کلمہ پنجمۃ ...
 عشرين جزء یعنی پچیس کہے کہ بزرگی جماعت کہ ایسا ہے کہ ایسا
 پنج نماز کے سوا کسی یکہ ایک وقت کہ ہفتہ حدیث ایسا کہ
 ایسا کہ صلوات بالجماعت فکانا علی الصراط
 کالبرق لامع یعنی پچیس کہے جو کس نماز جماعت سے ہوگا
 تو اوشخص بلصراط ہو پھر بھی سو برابر نکل جائیگا حدیث
 من يتكلم بكلام الدين في المسجد احبط الله تعالى
 عبادته اربعين سنة یعنی پچیس کہے جو کس دنیا کہ بات کریگا مسجد
 میں تو اللہ تعالیٰ اسکو چالیس برس کی عبادت کا ثواب باجیز کریگا
 حدیث اذا دخل في المسجد فلا يجلس حتى يصار ركعتين
 یعنی پچیس کہے کہ مسجد میں داخل ہو کر پہلی بیٹھ جب تک دو رکعت
 پڑھیں پھر ثواب نہ حدیث ما نقص مال من صدقة یعنی

ینہ کہہ نہیں پرتا مال صدقہ دینے سے حدیث من انتہر
 سالا انتہر الملائکۃ یوم القیامۃ یعنی پیغمبر کے جو
 کورسائیل پہن گئیں واکلوا تم کو مریگا تو اسے فرستہ
 روز قیامت میں اسی دم کو گنا حدیث الصدقۃ زد
 البلاء و تنزید و فی الحمیعین پیغمبر کے کہ صدقہ
 دینے سے بلا دفع ہوتا ہے اور عمراد کی زیارہ ہوتی ہے صدقہ دینے
 والیکے پانچ چیز کو پہلو نہ کنوں اوسبے سات لکے کام میں حدیث
 وَاْمُرُوْا عَلٰی الطَّهَارَتِ یُوْسَعُ عَلَیْكَ الْعَرْشُ
 یعنی ہمتہ و ضرور کہ تمہارا رونق کثر ہو ورج حدیث استحب
 حق والساحر کافر ہے جادو سپر ہو بن کر بخ والا کافر
 حدیث سرور المؤمنین شفاء دہیے جہو ثامو من کا سفاہ

دلیل یا ایہا الذین لا تبطلوا صدقاتکم بالمعسر بالامن
 ولا ذین یعنے ایسے کہ روایمان لایہ ظلا باطل مت کر و صدقہ کو
 حدیث المتی کر ماعون و بائع البشر ماعون یعنے غلہ
 رکھنے والا اور آدمی بیچنے والا ماعون ہم حدیث العدل
 ساعۃ میں عبادت سبعین سنہ بمعنے عدل کرنا ایک
 کڑی کا ہفتہ ہر برس کا عبادت حدیث صحبہ الملوک نما
 قاتل لا دواء لہ یعنے صحبت بارش ہکا زہر قاتل ہے یعنے اور
 زہر کا دارونہیں حدیث الدین شین الدین یعنے قرض لینا
 نقصان ہے دین کا دلیل اشاور کم فی کام یعنے
 مصالحت کو قوم ہر کام والسط حدیث من تکلم بکلام
 الدنیا فی خمس مکان بحسبہ اللہ تعالیٰ فی صور
 الہم الخ :

نشرین اولہا فی المسجد والثانی فی تلاوت القرآن
لثالث فی مجالس العلماء والرابع فی الجنازۃ والحا
م فی القبر من اضرک فی لعنت الجنازۃ والمقبرۃ
او کا منقبا ہوئیں علمہ السلام بوجہ ہین کہ جو کوی باپ یا جگومین
دنیا ک بات بولیکا تو قیامت ک دن سوز ک صورت ہو کر
او تھیکا قبر ک اول مسجد میں دنیا ک بات نہیں کرنا دوسم قرآن
تلاوت ک جگوسیم عالمون ک مجالس میں چہارم میت ک کھر
میں پنجہ قبرستان میں یہ باپ جگو دنیا ک بات نہیں کرنا اگر کرے تو
سزا پائیگا تحقیق حدیث ان مات مومن ومومناۃ یا تو
ناروحانی فی بیتہ ثلاث وسبع عشر وخمس عشرین وثلاثین
ثم اربعون لیلا ونهاراً ثم صفت وقت ما یلک لیل

وانهار السعدیت کا معانی یہ ہے پیغمبر علیہ السلام بولے
 ہیں کہ جو کبیر مرے تو مرد بازن اور صغیر اور کبیرا اوکا اور واح
 آتی ہو اوکا گھر کھن سات مرتبہ رات دن کو اول زیارت بعد دوسرا
 ساتہ دین بعد تیسرا دسویں بعد چوتھا پندرہ بعد پانچواں چھپیس بعد
 چھٹا تیر بعد ساتواں چالیس دین بعد حدیث احمد قسبہین
 مصحفا و قیل لانیاء و زنا مع امہ فی اللعنة فهو اقرب
 الی رحمة اللہ الی ومن تارک الصلوات فان لعنت
 اللہ تعالیٰ والملائكة ینزله علیہ من السماء الی
 حدیث کا معنی پیغمبر بولی ہیں جو کبیر پیغمبر ان کو قتل کیا سو بھیڑ
 اوکا ان کو لعنت اللہ ستر بار زنا کیا سو برہمہ اور جو کبیر نماز کرتا
 ہر روز کرات نہیں دیتا اوکو خدا یر تعالیٰ کہ لعنت اللہ خدا یر تعالیٰ

رحمت کہ نزدیک اور یہ نماز خدا کہ لغت آسمان سے ہمیشہ اتر رہی
 صِدِّقٌ مِّنْ اَنْفَقَ دَرَّهًا عَلٰی طَالِبِ الْعِلْمِیْ کَمَا اَنْفَقَ الْجَبَلُ
 مِنْ ذَهَبٍ لِاَمْرِ فِیْ سَبْلِ اللّٰهِ وَبَنَاءِ لَهُ فِی الْفَرْدَوْسِ
 قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ وَفَضْلًا یَفْعَلُ بِهٖ مَا یَشَآءُ جَوَازِ عِلْمٍ سَیِّئًا سَوِیًّا
 لَّوْکَ کُوْا اَیْکَ دَرَمِ سَرَنَیَا رُوْیَا دِتَیَا طَہْ جَیْمِ خُوبِ سَنَیَا جَہَنَّمَ دَ خُودَا
 یُتَعَالٰی کَہْ رَاہِ بِرِ دِیَا سِرِّہِ رَا ثَوَابِ عَمَلِ حُرِّتَعَالٰی فِیْ اَیْنِیْ فَضْلِ
 وَکَرَمِ سَ اَوْسِ بِنْدِ یُوْجِہَتْ الْفَرْدَوْسِ اَعْلٰی مَیْنِ کُھُوبِنَا
 دِیُوْگِیَا خُوبِ رُوْپِہِ اَوْسِوْیَہِ نَسُوْنِ دُنْیَا کہ اَدِیْ کَدُوْ
 نَہِیْنِ دِکِہَا ہر شَہَا تَکَہِ لِسُوْنِ زَیْرَہِ دِیُوْگِیَا حُدُومَتِ
 اِنَّمَا الصَّلٰوٰتُ تَغْسِلُ الَّذِیْنَ لُوْبِ پَہْنِ پَہُوْہِ کہ
 ہر رستہ کہ یعنی تحقیق سیم نماز جب کہ چلتا پانے نزدیک اور

الحاصوت المذمومة

یعنی پڑھ کر کہ دو اواز پر لعنت ہو دنیا میں اور راز
میں اول اواز مرد گستاور منجی خوشی سمازی سر

یا مصیبت کے وقت حدیث لعن اللہ النامیہ
والمسترة والخیالہ والناظرۃ والسادیۃ

سعة والساطرة والمرحبا دینے پر عین کہ

هو اللہ تعالیٰ رویہ وایہ عورت سے اور سنیہ وایہ

عورت سے اور المرسلو ملکر دہنتے سو عورت سے اور کہ

ساة دوسری رویہ سو اور بناؤ اور سنگار سے دہنتے

سو یہ سب پر لعنت ہے اللہ تعالیٰ کا حدیث

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

حیاتیہ ہیں اور اور او کا نام سترین چیز ہے
 الموت اربعة موت العلماء وموت لاعدائهم
 وموت الفقراء وموت لامراء وموت المعنایهم
 فی الدین وموت لاغنیاء وحسرة وموت الفقراء
 سراحته وموت لامراء فتنه یبعث یرغبهم من اچار
 طبع برهم ایک موت عالم اور دو کلا طالع ورتبہ موت
 فقیر ویکھا جوتھا موت امیر ویکھا یبعث سردار ویکھا اور عالم
 کہ موت سے عالم میں یبعث دین میں رخنہ پڑتا ہے اور طالع
 ویکھا موت حسرت لجاتا ہے اور فقیر کہ موت رات
 کو اور امیر کہ موت صبح ملک میں فتنہ پڑتا ہے یعنی آفت
 آتے حدیث الموت صبر یوصل الجیب الی الجیب
 ۱۰۰

پیغمبر کو ایک مہر تھا کہ یاد کرو اپنے دوست میں ملتا ہے
 حدیث میں عار مریضہ صالو کان نہ بہت ہے انجیل سے پہلے
 کہ جو کوئی بیمار صالو کو تو والدہ تعالیٰ اور کمال حضرت میں بناوینا
 حدیث میں ہے و تبغوا الخازنة ین لککم لافضة

کہ پیغمبر نے بیمار کو پوچھا اور جناب کی سات جاؤ کہ یقین
 آخر کو پا کر لاتا ہے یعنی ہم بھیر الطرح آئے و یا اور حدیث
 من ضیء کثیر فی الدنیا و بکی کثیر فی الدین ضیاء
 کثیر فی الاخرۃ یعنی پیغمبر جو کوئی دنیا میں بہت
 ہنسے تو آخرت میں بہت روئے گا اور جو کوئی دنیا میں
 بہت رویا تو آخرت میں بہت بہت ہنسے گا
 اللہ کہ یرمیں رونا حدیث من اکل قوتاً مشبعاً فقل

یعنی گھالگ

اکل حرم المسجد ظلمت یعنی پیغمبر کے جو کوں اوپر لگ گیا تھا یا تو حرم
حرام کیا یا دل بیت اضمحلت فی المسجد ظلمت فی القبر یعنی
پیغمبر کے جو کوں مسجد میں نہ تھا تو اس کے قبر میں اندازاً ہوگا حدیث
سکوتہ العالم شہین و سلامہ زین پیغمبر کے عالم کا چپ
رہنا بدھ اور بات کرنا اس کا اراستہ حدیث سید العجل
الجموع یعنی پیغمبر کے تمام عمل کا سردار یہ حدیث
من سکت من سلم نبی پیغمبر کے جو کوں چپ بیٹھا تو سلامت
رہ سونہات یا حدیث استوضع من اخلاف الانبیا
والکبر من اخلاف الفرعون یعنی پیغمبر کے موضع کرنا یہ
غریب کرنا جو پیغمبروں کے اور بزرگی کرنا جو فرعون کے جو حدیث
المؤمنین اداکم فمن اکرموا وادکم لکم اللہ تعالیٰ

دوپہر دسواگ توبہ واستغفار کری اور جو دعایاں ہمیں سو
 پہر نامہ میں تو درود استغفار پڑھیں بعد ازاں غسل
 کر لیں ہفت بہتر ہے یا نہیں تو وضو کری اور جلدی مسجد
 ابراہیم میں جاویں نماز عصر اور جس جگہ امام کے سات
 ظہر کے وقت پہرنا اور اذان ایک دینا اور قامت
 دو بولنا اور جو نماز گھر نا امام کہ سات اور امام نہیں
 ملا تو دو نماز ملا کر نہیں پہرنا جدا جدا پہرنا وقت پر اور
 نماز ہو یہ عرفات کے طرف روانہ ہو واپس جگہ جبل
 رحمت کے نزدیک دعا استغفار اور تسبیح پڑھیں افتاب
 غروب ہو ایک بعدیثہ دعا پڑھیں اللہم کل من
 الفاجعوت فیما السنة موء لعلہ یسئلک حریج
 /

مختلفہ فجعلنی فمن السبیل پہر اوقات غروب ہوں
 لگ بعد امام کہ سات یا زمین کہ رستہ سے مزدلوہ ای
 اور پھر تہیہ ہے کہ نماز مغرب کہیں عرفات میں یا رستہ
 میں نہیں پھری جب مزدلوہ میں آیا تو عشا کہ وقت
 مودن اذان بولتا ہے اور اقامت بولتا ہر دو اوقات
 نماز مغرب کہ امام کہ سات اور امام نہیں تو اکیلا بدو سے
 اذان اور او سے اقامت سے نماز عشا کا پھری اور نیت
 مغرب ۲ قضا نہیں پیرا کیا واسطی کہ رات افرو دھوی
 کر کر اور حاجی کو کو نکون او سرور مغرب کا ہوتا ہے اور روز
 یہ دونوں نماز سلا کر نا واجب ہے اور عرفات میں دو نماز
 ان جگہ کہ اوپر بولا ہوں بعد مستحب ہے کہ مزدلوہ میں رہنا
 ۱۰۰

سنت مکتوبہ ہر اور لازم کریں اور سہلات میں ذکر اور ثلثات اور
 تسبیح اور استغفار کریں اور تمام سہلات مشغول رحمہ اللہ تعالیٰ
 کی کیاں اور سوقت اپنے گناہان سے عاجز کریں کہ او وقت
 دعائے مستجاب ہوتا ہے اور مردوں میں جمع صاف سے
 اقبال طلوع ہوئے کہ روز میں کہ او ایک ساعت
 رہا تو یہ بہتر ہے پیر اور جلالہا تو سنت ہے کہ امام کہ ساعت
 کہ اقبال نہیں طلوع ہوئے سو لوگ مینا کہ طرف
 روانہ ہوں اور دستہ میں تلبیہ اور سبحان مجاہد کہ مونا
 بلبر پونچا تو مقدار سنگ پرتاب کیاں سے کتاب جاویر الگ پیدل
 ہے یا سوار ہر تو کہ او جانور کو دوڑا وین مردانہ سے نقلتے وقت
 وقت ستر پھرت چوٹ یا کچھور کہ بیچم بلا ہوا تھا ورنہ او دور چلو
 کا ایشا

جلوسے اوٹھایا تو ہے درست وہیں تینیں جلوسے پھرتی ہیں اوٹھا
 نا اول مسجد کہ جلوسے دو کرینیں جلوسے تیسرا جہیز جلوسے
 یتھ تین جلوسے اوٹھانا مگر وہ وہ اور او پھرتوں کو دھونا ...
 مستحب اور جب مینے کو پہنچو حجرۃ العقیقہ موکنا برابر اور اور اس
 جلوسے مینے ہونا اور سا کہ کھڑا ہو ویر اور مینا سیدہ مات
 کطرف اور کعبہ ڈاور پائے کطرف اور حجرۃ العقیقہ مینے ہونا
 اور سہ پھرتی مارنا اوپر اور او سرور اور حجرۃ العقیقہ دوسرا حجرۃ
 پھرتی مارنا کہ تلبیہ جب کہ اللہ ہم لبیک اول پھرتی مارنا مین
 ادا ہوتا ہے اور پھرتی مارنا کہ بعد جبکہ پیرنا واسطی دعا کہ یتھ حجرت
 العقیقہ کہ بیچ مین کھڑا پور ویر اور جب پھرتی مارنا کہ وقت اس طرح کرنا کہ او
 الیلاہ تو مستحب ہو کہ او ذبح کرنا کہ او طالع و روضہ اور صاحب رفات

۱۔ تو اوس پر واجب ہے کہ دم دیو اگر دم دین میں نہیں تو دس روز تک نہ
 تین روز یا ذی الحج میں رکھنا ساتویں آٹھویں نوں اور باقی
 سات روز یا ایام التشریق کے بعد رکھنا بعد ذبح کہ سر
 موندنا بعد سات کو بال اور بغلوئے بال اور ناخون
 لینا منسوب اور تمام سر موندنا نانت ہو اگر اس پر اس کا پاؤں
 موندنا تو بہر جائز نہیں مکروہ سمجھا اور جب بال موندنا
 سے فارغ ہو تو اوس پر جس پر مباح ہے جو احرام میں حرام
 تھے اوس وقت اوس پر حلال ہے ایک عورت کہ صحبت درکار
 نہیں اور طواف کے بعد صحبت کیا تو مزایعہ نہیں بعد چھترے
 اور ذبح کر کے اور بال موندنے سے فارغ ہوا تو لازم ہے کہ اسے
 دن زیارت کرے اگر اوس دن نہیں ہو گیا تو دوسرے دن کرنا

نہایت تو نہایت تیسری دن لہر کرے اور سپی پی نہی ہو
 تو لازم ہوتا ہے کہ دم دینا یہ طواف حج کہ فرض میں کتبہ
 ہیں کہ جب لک طواف نہی حج پورا نہی ہوتا اور طواف سے فارغ
 ہو تو مستحب ہے کہ صفائیں جاوے اور شروع صفا کر یہاں سے مروا کر
 یہاں دوڑیں پھر وہ سے صفا لگ اس طرح سات بار دوڑنا
 صفا مروہ سے فارغ ہوویں پھر مینا میں آنا اور کی اور مینا
 کے بیچ میں شام نا کر کے اونٹن ہو گیا تو مکروہ ہے اور مینا میں
 رات کو نہ رہنا سنت ہے اور جب لیاد وان روز ہوا تو تین سو سال
 پر یعنی جگہ پر بعد ظہر کے دایے اور شروع حجۃ الاول سے گویا مسجد حنی
 کے نزدیک ہے اور قبلہ کے سامنے کھڑا ہو اور جبریکہ اوکے بیچ میں ہانپے
 لکڑے کا تفاوت ہے کہ نہی بعد سے بھتر مارے فارغ ہو کر اڑائی

کوسر جانا اور جملہ پیچیدہ تباہیوں کی طرف اور وہاں پہنچا
 سہرا اور جگہ پر حمد اور تسبیح اور تہلیل اور تکبیر پڑھی اور درود و سپرد
 اور ہمت اور تہنات دعا کے واسطے اور وہاں اپنے دیگر مہر کی سورۃ
 البقرۃ اے اللہ اتنے دیکر یا ایک رسالہ پڑھا اتنے دیکر کریم یا نہیں
 تو نہیں آیت پھر سو دیکر اور ۱۰۰۰ سال استغفار کریمان باب
 اور دوستی واسطے دعا کرنا اپنے واسطے پھر کریمان بعد
 پھر ہر جہیز کی نزدیکی اور سب سے بہتر مہار اور اپنی جہیز میں ماکر
 کیا تباہی واسطے پھر کریمان سے جہیز العقیقہ نزدیکی
 آویں اور سب سے بہتر مہار اور اپنی سریک دعا زار کریمان اور
 تب روم سے فارغ ہوا تو اپنے جگہ پر انامہ رات میں عین سونا
 بعد صبح کو باروین تاریخ ہویتو پھر نینو جہیز کو نہا نظر بعد ڈالنا

اول جوی سریکا کہ او چیز ونسے فارغ ہو کر مکی میں آیا تو جائزہ
 ہے اور اس سے ادا ہوئی یعنی پھتر مارنا چوتھے روز کی پندرہ
 میں ہو کہ مینا میں رخصت ہوئے روز کا پہرہ میں پھتر کر اور اس کو مینا
 میں نہیں رنا تو لازم ہو کہ افتاب غروب نہیں ہو سوا کو نکلی
 کہ او غروب ہوئی کہ بعد نکلا تو مسکرو۔ ہو اور کہ او افتاب طلوع کے
 وقت فجر کو پھتر نہیں مار سوا کو نکلیا تو او سپردم لازم ہوا اور
 چوتھے روز پھتر یعنی رمی زلالت بعد رمی اور زوال ہو کر جاگے
 چوتھے روز پھتر مارنا مکروہ ہے بعد مکی کے طرف روانہ ہوئی
 اگر مسافر ہوا چھاتا تو الوداع پیر بعد سفر کر اور وداع نہ کرے
 کعبۃ اللہ کے فراق سے السطور بولنا الوداع یا کعبۃ اللہ
 الوداع یا بیت اللہ الوداع الوداع یا قبلۃ المساکین

الوداع ! انفس الطائفين الوداع الوداع يا انفس الطائفين العا
 كفين الوداع یتبع اور عمر اور احرام کا بیان اخر یہ واحدیت
 المرأة بلا حیاہ کا الطعام بلا مالہ اشباب بلا توبہ کا
 الصّدق بلا لولؤ الشیخ بلا سرفہ کا العین بلا نور المغنی
 بلا سخاوت کا الخبز بلا ماء الفقیر بلا صبر کا سراج
 بلا ضوء والنسلطان بلا عدل کا الخمام بلا مطر والودع
 بلا وفا کا القوس بلا وتر العالم بلا عدل کا الفس بلا
 جام الزهد بلا علم کا شجر بلا ثمر یعنی صورت
 ہو اور اوسین حیا نہیں جیسا کہ کہا ہے اوسین کمشتین
 دو ملاخوب صورت ہو اوسین اللہ کا دُزباین جیسا کہ سبب
 ہے اوسین مویہ نہیں تیسرا بزرگ ہر اوسین سخاوت نہیں

جب کہ کو اپنے اوسمیں پانے نہیں پانچوان فقیر ہے اور اوسمیں
صبر نہیں جس کہ چیلے ہے اوسمیں روسیہ نہیں چہتا بارش بہرہ

عدل نہیں جب کہ ابھر ہر اوسمیں ہر منت نہیں تو ان کے قول
اوپر لائیں کیا تو جب کہ گمان ہے اوسمیں تیر نہیں اتھوان عالم ہے
اور اوسمیں عمل نہیں تو جب کہ کہوڑا ہے اوسمیں کھم نہیں تو ان
زاہد ہر اور اوسمیں علم نہیں تو جب کہ جاڑ ہر اور اوسمیں پیل نہیں
نبیحت اور دلیل ان اللہ و ملائکہ یصلون علی

النبي یا ایہا الذین امنوا صلوا علیہ و سألوا
تسلما یعنی تحقیق اللہ تعالیٰ اور اسکا فرستے تمام
پیغمبر پر درود بھیجتے اور مسلمانان تم پر درود بھیجاؤ اسکا
پر سلام کو بنا طرح سے یعنی ادب سے پُر و درود و باب

مِنْ صَلَّيْ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ صَلَوةٌ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ سَلَامٌ بَعَيْنِ نَرَقِ
 بَعَيْنِ بِيخْبِرُكُمْ جَوَازِمْ بِرَأْيِ بَارِدٍ وَبِيخْبِرُكُمْ نَوَازِمْ لَوَسْطِ بَارِدٍ
 بِبِحُورِكُمْ نَهْضَتِ كَوْنِيَاذِ دَابِئَانَا دَعْوَن قَدَمِ بَطْنِ بِيخْبِرُكُمْ
 جِهَادِ حَدِيثِ حَبْرِ لَامَعَانِ مَا اسْتَقْبَلُ مَا يَكُونُ بِهِ قَبْلَتِ
 بَعَيْنِ بِيخْبِرُكُمْ كَدَمِ بَعْلَتِ سَكَاكِ بِيخْبِرُكُمْ دَعْوَن قَبْلِ طَرَفِ دَعْوَن
 اَللّٰهُ تَعَالٰى مَا ذَكَرْنَا جِهَادِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَفِي الْاَقَاوِلِ
 كَالْمَقَاتِلِ فِي الْمَغَابِرِ بَعَيْنِ بِيخْبِرُكُمْ ذَكَرْنَا كَرْنِ
 وَالْاَغَاوِلِ لَوَسْطِ اِيْسَاءِ جِهَادِ تَلَوَارِ مَا رَنِي وَالْاَبَاكِغِ
 وَالْوَنِ بِرَبِّهِمْ دِنَايَمِ تَبِيْنِ بَابِ كَادِبِ جِهَادِ دَعْوَن
 اَلْاَبَاءُ ثَلَاثُ اَبٍ وَلَدِكَ وَابٌ عِلْمُكَ وَابٌ
 زَوْجَتُكَ وَخَيْرُكَ اَبٌ مِنْ عِلْمِكَ بَعَيْنِ بِيخْبِرُكُمْ

کہ دنیا میں پاپ تین ہیں اول پاپ جنالہ دوسرا پاپ
 استاد تیسرا پاپ جور و کا پاپ بعینہ سسر اپنی نیک
 پاپ اوستا کہ یعنی پیر نصیحت لیا لا وقت ادا میل و سلام
 نہیں کرنا اور اونکو یہی لازم نہیں جواب دینا اول ہر شے
 کو داد کا وقت اور قاجی کا قضائیت کا وقت اور معیت
 کو فتویٰ کا وقت اور خطیب کو خطبہ کا وقت پیر کا تو اور عالم کتب
 علم پیر کا سو وقت اور موزن کو نماز بانگ کا وقت اور قاری کو
 بلند پیر کا سو وقت اور مصیبت کو نیت پیر کا سو وقت اور
 ذاکر کو ذکر کو سو وقت اور پیپ کا اور پائنتا نہ کہ وقت
 سلام کرنا منع ہے نصیحت عورتان اپنے آشنا کو لونا
 مون دیکھنا منہ بچہ نہیں دو کرنا حرم کا مون نہیں دیکھنا

بحکم اولیٰ

جب کہ دلیل لاجناح علیہن فی ابائہن ولا ابنا
 ئہن ولا اخوانہن ولا ابناء اخوانہن ولا نساء
 ہن ولا ما ملکت ایمانہن وتقین اللہ ان اللہ علی کل
 شیء شہید یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ دیکھتے ہیں رسول
 کو نکاحوں دیکھنا جب کہ اپنے ماں باپ کا من اور اپنے
 بیابچہ کا من اور بہن کے بیٹے کا من اور عصمت والی
 عورت کا اور اپنے خدمت کے باندہ کا من دیکھنے میں پھر عذاب
 عذاب نہیں اور ڈروالی عورت ان اللہ تعالیٰ سے کہ وہ تمام
 چیز پرست ہے یعنی دیکھتا ہے نصیحت عورتوں کو چہاں ہے
 میں دوکر دلیل یا ایہا النبی قل لازواجکم وبناتکم
 ونساء المؤمنین یدنین علیہن من جلالہن ذالک

یہ چیزیں بول کر یا علیٰ حق تعالیٰ علامات نبی پائیں

اور آدمی لڑتے سرفروخت اور کلو نبی صحت کر کر چھوڑا دینا اگر یہ چیز ان
 کیا تو اسے محسن بولتے ہیں اور محسن کا درجہ ایسا ہے ان رحمۃ
 اللہ قریب من المحسنین یعنی رحمت اللہ تعالیٰ کے نزدیک
 ہے محسن کو کون کو بیخ کنک کو کون کہ نزدیک نبی صحت کے ثبوت
 حدیث یا علیٰ المؤمنین اول نماز کرنا دوسرا روزہ رکھنا
 تیسرا صدقہ دینا یعنی زکات نبی صحت حدیث امر و احبیا
 نکم بالصلاوات اذا بلغوا سبعا و ضربو صم اذا بلغوا
 عشرين یعنی پیغیر کہہ دیجو کون نماز کرنا ایک کرنا اور جب سات
 برس کے عمر پہنچ تو اور دس برس کے عمر پہنچ تو نہایت کیجے تو مارو اور
 نبی صحت کے دلائل فاما الیتیم فلا تقهر یعنی یتیم پر ظلم مت
 کرو یعنی باپ نہیں ہو سچوں کہہ دلیل و امالسا ائیل فلا تقهر

اللہ تعالیٰ

سونیکارکات روپي حساب سے نہیں دینا اور کسی نزدیک
 بیس مثقال سونا ہے تو اس کو بیس سے ادا مثقال دینا
 اور بیس مثقال ڈرا یا تھ ہوا اسو مثقال پانچ مثقال کا ہوتا
 ہے بیس مثقال کا سارے پانچ تو لے ہوا اور ہر ماگ ایلینٹ
 اور ادایم رکات دینا خمس کا بیان خمس اس کے کہتے ہیں
 کہ ہیں لڑائی میں مال بہت ملا یا کہ زمین زمین ہو زمین
 خزانہ ملا تو پانچ حصہ کر کہ چار حصہ اپنیوں اور پانچواں حصہ خیرات
 کر یا کہ جنت الدین دیوی یا مستحق کو دیو خمس کا حد اتنا
 کہ دوسو دھم چالیس درم کہ اوپر یا یا تو خمس دیو اور
 دلو چالیس کم یا یا تو نہیں دیو اور خمس کی کو رکات
 دینا درکار نہیں کہ اوس سے یہ مال خرید کر بیچنا اور رفع ہوا

اور نفع ہو الودک رکعات دیو اور اصل نادویر رکعات کے بالمعین
 پر برسر کا دینا جاویر نفع ہو یا نہیں برسر برسر دینا اصل اور نفع
 ملا کر پیچنے کے کہوڑ رہیں تو ہر سوڑ رہیں پیچے ایک دینار دینا ہی کہوڑ
 سو روپیہ کے اوپر ہو تو دینا بعض مشغل بولنے ہر ایک روپیہ کا دینار
 بولنے ہیں اونٹ پانچ ہیں تو ایک ہزار رکعات دینا اور دس سو تو دو ہزار
 دینا اور ہندو پیر تو تین دینا اور بیس سو تو چار دینا اور پچیس سو تو پانچ
 تو ایک برسر کا اونٹ دینا اور تیس سو تو چار دینا اور دو برسر کا اونٹ
 دینا اور پچیس سو تو تین برسر کا اونٹ دینا اگر اونٹ کا
 بچا نہیں ملا تو اوکھا مول دینا گائے جس کے رکعات اگر تیس
 بیل یا گایاں یا ہنساں سو ہیں تو ایک برسر کا پیچہ دینا
 اگر چالیس سو ہیں تو دو برسر کا پیچہ دینا اگر پچاس سو ہیں تو
 تین برسر کا

تین برسے پیچھے دنیا اگر ستر ہو تو ایک ایک ہسکا دو پیچھے دنیا
 الطرح متعہ ہو تو اسے موافق دنیا اگر پیچھے مانیں ملا تو اسے
 مول دنیا زحمت بکریاں کہ اگر چاہیں بکریاں ہو تو ایک ایک بکری دنیا
 سو بکری ملے سو بکریاں آید دو سو تو دو بکریاں دنیا الطرح
 چاہیں بکریاں کہ اگر دنیا اگر بکریاں نہ ہوں دنیا اسے مول دنیا
 اگر گھنڈے کا اناج ہے تو یا پیل پیل لایے ہو تو اسے ہر روز کات دنیا کو
 یا نجی یا ملک شخص دشمن دیکھ دو بکریاں بکریاں بکریاں سو
 بعد دو بکریاں ملا کر تانبا جدا کر دیکھنا دولہ درم لیس ہیں تو زکات
 تین دنیا دو کو درم ہر بکری یا اوپر ہے تو دنیا بعض آدمی تین
 ہوا اس کے زکات دینے چاہئے تو بکریاں دوست ہر سات
 آدمی کو زکات دنیا واجب ہو اول فقیر کو کہ نہی دہرنا

۱۰۰ روپے کے لیے گوکہ قوت سوز لاچار ہے تب سہل عامل کو کہہ دینا کہ غیلو
 کہ طرف سوز نکات وصول کرنے چاہتا ہوں تو ہاں مکتب کو بیعت اپنے کو کر دیں
 رکھا ایک آدمی کو انعام دینا غنی ہوں یا فقیر ہوں اس مکتب کو دینا یا کچھ
 کو رہنمائی کی کہ قرض دار ہے تو اس کو دینا کہ لاچار قرض سے ہے یا اس کا
 نزدیک مال ہے پن قرض ادا کرنے کے موافق نہیں تو اسے دینا اگر لیتا ہے تو
 اور غازیوں کو بیعت اللہ کے لئے دینا کافران سے لڑنے کے لئے یا اس کا پاس
 نہیں ہے تو دینا اور حاجت مند کو کہ وہ دنیا نزدیک رہنے کا خیر نہیں ہے تو سزا
 سزا تو ان کو پسند اگرچہ یا مالدار ہیں اور اس کے مال دوسرے پرستی میں ہے
 اور اس قوت سے عاجز ہے تو دینا اور لوگوں کو اس کے سامنے ہوا اسے
 پہنچا دی جائے تو ایک آدمی کو جو یا دوسرا دیکھ دو سہل بقیہ
 نہیں اور اتنے لوگوں کو نہیں دینا اول کافران کو جس سے

غنی دینا

غنیہ کر تھیں سید کو کہ اوس سب زبردستی سے لیتا ہے تو دنیا نہیں تو
 سب کو کو یہ مال دنیا گنت ہے کہ پیغمبر ال کو صدقہ نہیں دے دیا
 تو انکو نظر طریق نہ کر ثواب ہو ورنہ دنیا اور دین میں اور مان
 اور باپ کو اپنے قرض میں باندیش غلام ہو کر آئے اور اپنے عزیز
 سو باند غلام کو اور اپنے جو روپ چو کہ کو اور اپنے ہر کوکان کفر
 دنیا درست نہیں کہ او کو ستمی غریب سمجھ کر زکات دیا بعد معلوم
 ہوا کہ غنی ہے تو دیا سوزگات درست ہے اگر انداز برسی نہیں مان کر
 بیتے کو با مان باپ کو با سوز کو دیا بعد معلوم ہوا او دیا سوزگات
 درست ہے کہ او انداز برسی مان کر باندیش غلام کو دیا بعد معلوم
 ہوا تو او زکات درست نہیں پیراوتنا چپ نہ لک دینا کہ او زکات
 کا چپ اتنے خیران ہر خرچ با تو درست نہیں یا با نا چکا کہ غریب

دیکھنا ہے کہ مسجد حج کے جانیکو مان بابت اور پیر سے رخصت لیویں
 اور جو روئے بہر وقت لیویں اور اسے خرچی دیوں اور جانہ کہ وقت کیسا
 قرض نالیکر جاوے اور دغا کا پیب باجوہ کیا پیب ہر کسی سوال ناکریں جو
 کہ اللہ دیاسے اس پر قناعت کریں وہ ان پنچ بھرتناں یا اگر کوئی توبہ استغفار
 کریں ہر بار لکھنا کریں مسجد حج میں آئے فرض صوم اول نیت حج کہہ کر
 زبان سے کریں سوا احرام باندھیں ہر تکبیر بولنا اس طرح ہے لبیک
 اللهم لبیک اللهم لبیک لا اسرک لک ان الہی ربک
 والغنی لک والملک لک لا شویک لک
 تیسرا جبل عرفات پر چرنا اوسکی وقت میں جب کہ عرفہ کے ظہر
 ظہر سے صبح صادق لگے اوس بیچ میں چھڑاؤ اسے حج روز رہا او
 عید کا صبح ہوگا اوسے حج میں ہوا زیارت کعبہ جا رہا پھر نا اس

باس فرضہ اور باقی تین بار پہرہ واجب میثرب ملکہ ساقہ اور
 ہو ورنہ پانچ طواف کے نیت کرنا اور سے چھرتا ترتیب سے کرنا فرض میں
 واجب میں بطرح ہے اوسط کرنا ساتوں جو فرض ہو اور فرض کہ
 وقت پہرہ اور اسکے جلوہ پر ادا کرنا اشبعان عورت سے صحبت
 نہ کرنا عرفات سے فارغ ہو ورنہ کہ اور اس اہلۂ چیز میں ایک نہیں کیا تو
 اسکے حج و ملت نہیں دم دینا حج میں اتنے چیزاں واجب ہو احرام باندنا
 اور صفا مرد و عین دوڑنا اول صفا سے شروع کرنا اور عرفات
 پر داخل ہونا اور افتاب غروب نہیں ہو ورنہ لگن دن سے داخل
 نہیں ہونا اور عرفات پر رہنا تہوئیرات سے اور امامت کے متنا
 بعث کرنا کہ جب مزدلفہ میں چلتا ہے اور مزدلفہ میں رہنا اور
 وقت پہرہ اول وقت جمع صادق روز عیدہ اور آخر وقت اسکے

افتاب طلوع ہووے لگ اور مغرب اور عشاء نماز و نوافل کو فرمادو
 مزدلفہ میں پڑنا باگ اور اقامت اگے کرنا دو نوافل صبح اور پندرہ
 مارنا حرامان اور پندرہ مارنا اول روز کہ سر موٹنا حلق سے
 اگے اور پندرہ مارنے کے ترتیب یاد رکھنا اور سر موٹنا احرام سے
 باہر ہو کر اور ایام شکر لگ بال رکھنا پھر سو مان زمین کاڑنا چھا
 مت کہ اور زیارت کرنا شکر کہ روز یحییٰ اور طواف کرتے وقت
 چار بار سے اخروہ پہرنا اور طواف کے بعد دو رکعت نماز کرنا یعنی
 کعبہ کو اولیٰ فات پر رکھنا اور ستر عورت کرنا جب کہ نماز میں بولا
 یھون اور کپڑا ستھیں پاک رہنا اور ذبح کرنا امام شکر لگ اگر صوفی نہ ہیں
 دس روز رکھنا اوپر بویہ سر کیا اور دس روز اس طرح رکھتے ہیں
 سنوان اشہوان نموان تہین ہو در بد بنسہ زاریہ کے سات روزی

بزم

یہی اہل مکہ و مدینہ و یروشلم اور سرزمین موعودہ اور گلد فہج کو ناکہ اور و احب بن سے
 ایک و احب جان بوجہ ترک کیا تو اسید دم کلارم ہوا اور حج اوسکا رواجی
 مسجد حج میں لست اس جین طہا۔ قدیم ہونا اور طواف
 حجر الود کے کرنا اور امام تین جلو ترطب پھرنا اول مسجد عرفات میں
 از ظہر خطبہ کرنا دوسرا مسجد خیف میں الیہ روئی۔ روز بعد ظہر کے
 خطبہ پھرنا اور اتھون روز مکہ سے عرفات کا رستہ لینا اور
 سروۃ اثنون مارنچ کو بولنے میں اور غسق کے عرفات پر چڑھنے
 وقت اور عیدہ غلوت کو مزدلفہ میں رہنا اور عید سے اور
 مزدلفہ میں نا کو جانا افساب طلوع نہیں ہوا سو اگر دور مکہ
 میں رہنا مسجد مستحب بیت تکبیر رکھا کر کہنا
 اور میر نہیں سوادی ذبیح زنا یعنی صلب زکات نہیں سوادی

لہذا

بابا شفا بخار و دیگر بہت اور اپنے مات س سینا اور خشنور نگلنا اور عطر
 بیچنے والا کو کاغذیں خشنور لاپہ سے بہت اور انگلی سے لہو یا پرب نگلا
 لے نہ نگلنا اور ناک اور منہ کو پتر سے دما پنا اور عرفات برجائیکو سستہ
 کرنا اور امام اور تربت کو عرفات سے اونگڑنا اور پختہ پتر پتر سرب
 مارنا اور تربت کے کسم زبا کرنا اور مسجد یا پتر سے رومی کرنا اور
 جسم پر نزدیک پتر سے پختہ لیکر رومی کرنا یعنی مارنا اور عرفات کے
 رات مکہ میں لڑنا اور رات موکدہ ترک کرنا۔
 حرام۔ عین الیہ احزاب۔ رات سے عورت سے
 صحبت نہیں کرنا اور مہر مار کر منہ نہیں نکالنا یا راحین الت
 کو دبا کر منہ نکالنا اور گناہ کا کام کرنا اور کسے گناہ دینا اور
 جینیعہ سے سوختہ کرنا اور کب کا دل دکھانا اپنے دوستان کا بابا بند

غلام کو از رکہ کرنا اور چوم لینا عورت کا یا مرد کا بیچہ سو یا بیڑا سو
 اور اپنا الت ماتمیں لینا یا دوسرے کا پٹریا یا دوسرے کے مات لیکر اسے ماتمیں
 دینا اور تن پر کم بالان دکھالنا اور گنگوئی کرنا اور دوسرے کے سہوندنا
 اپنے ہاتھ سے اور ماخون کترنا اور کپڑے پٹریا اور پٹریا پٹریا پٹریا پٹریا
 مہنہ پر ہر قسم کرنا اور رموزہ پہنا اور سر کو کسی حسیئے میں چھپانا تو بے جا کلمہ
 یا رومال سے اور خشبو لگانا اور تن کو تیل ملیا اور شکار کرنا ...
 خشکی کا یا پانی کا شکار کے طرف اشارہ کرنا یا کسی بتانا کہ
 شکار جاتا تھا یا فلاں جگہ کو شکار سے اور شکار والے کو سارے
 جانا اور کسی جانور کو دوڑانا اور جانور خرید کر کرنا اور بیچنا
 اور جیسوں مارنا اور شکار کا گوشت کھانا اور جوں پٹریا کو دوسرے کرنا
 ہات میں دینا کہ ماردا کو کراٹا رہ کر کرنا اسے مارا اور دھوپ

مائیکرو
 پیکر

ہیں کپڑے کھانا اور کفن کا کپڑا ہوتا ہے زم زم میں یا اور پائین
 یا منہدی لکھنا تین یا ناخونہ تین و
 بندہ کا چار چکومین ہے اول جگہ ذوالحیفہ کو مانا پہلی
 احراق اور مدینہ کوک بندہ ہو و جگہ حجبہ و عوان شام
 کا کوک بندہ ہوتیہ جگہ قبلہ کو مانا نجدی کوک بندہ ہیں
 چوتھے جگہ یلم لکم دو تین کوک بندہ ہو اور مدہ کوک بندہ
 ہیں اور احرام بندہ وقت مستحب ہو اول لب بال اور
 باضون اور زیر ناف کے بال جو کرنا اور اسکے سات اوکین عورت
 صحیح وضعت کری بعد نیت غسل احرام کا کری اور اگر عورت
 نہیں تو اور قوت بیچ نہیں تو وضو اور مسواک کری اور گنگو کی
 اور رنگین کپڑے جو کہ احرام میں احرام ہیں سو بھلائی دو

کچھ پیر سنبھلیو ایک لنگ دوسرا دوپٹا پن کپڑا پہنے
 بعد دو رکعت نیت احرام کا پھر نوبت ان اصلي للہ
 سنة لاحرام متوجہا الجہتہ المکعبۃ الشریفۃ اللہ
 اکبریٰ اور اول رکعت میں قل یا پیڑی دو کر رکعت
 میں الحمد کے بعد قل هو اللہ پیڑی اور دوسرے جو قبہ طرف
 مہر کر کہ احرام باندھو کہ اوج کوفہ چہتا ہے تو پ صدقہ دل سے
 اصرح بوی اللہم انی اسرید الحج قسلی و تقبلہ
 و تقبلہ منی نوبت ان الحج و احسنت بہ اللہ تعالیٰ
 بولی اور او عمریک احرام بندہ ناصو تو اصرح بولن
 اللہم انی اسرید الحجۃ فیسرها لی و تقبلہا
 منی نوبت الحج و الحجۃ بعد بہ بولکر تکبیر پیڑی را
 اللہم

مسہم لبیک اور پھر کہہ کر پھر نیت
 کیجئے کہ بعد تلبیہ بولنا اور پھر پھر درود بھیجنا اور جو کہ درود دہم
 تو والد کی ان منگنا اور اپنے ماں باپ کے واسطی دعا مانگیں اور
 اپنے باران انایاں کے واسطی اور تمام مسلمان کے واسطی
 دعا مانگیں کہ او وقت قبولیت کا ہے اور اپنے گناہوں کو پاک کر کے توبہ
 استغفار کریں کہ پھر نکلون کا تلبیہ زبانیں بولیں اور دین بولنا تو قبول
 نہیں اور تلبیہ بولنا تو محروم ہوا اور حرام چیز ان نہیں کرنا اور پھر کہ
 سومہ بیان عمر بعد جب عمر چھ صغیر اصغر یعنی
 چھ ہوتا ہر اور اول سنت موکدہ ہے جو کتنے کے وقت ہیں اور عمر کا
 اور حج کا حکم ہر ہے حج عین اور عمر میں فرق نہیں مگر کتنے چیزیں
 کا فرق ہے اول عمر اور فرض نفل کو عمر کی وقت نہیں بلکہ تمام

سال اوسکا وقت ہے مگر با پنج روز یا چھ روز بہر میں کرنا
 مکر لایہ عرفہ کا روز نمبر ۷ روز یعنی ۷ روز اور تشریق کہ روز
 لگ اور عمر میں اتنے چیز درکار نہیں اور عرفات میں چار سو پتھر
 مارنا دو نو ملا کر پھرنا اور خطبہ اور مزد لغہ اتنے چیز درکار نہیں
 اور عمر میں قوت نہیں اور عمر میں طواف قدوم اور طواف
 وداع کا نہیں اور عمر میں کس چیز سے ٹھوٹا لازم نہیں ہونا بلکہ
 یک سری واجب ہوتا ہے اور طواف عمر کا حیض اور نفاس
 سے کیا تو بدنا لازم نہیں ہونا کبرال لازم ہوتا ہے اور میقات
 عمر کا زمین حلاۃ تمام کو کہہ کو اور اول طواف میں تلبیہ آخر کرنا
 عمر میں اور عمر میں دو چیز فرض ہے احرام باندنا دوسرا طواف
 کرنا اور عمر میں واجب ہوتا ہے بیچ میں صفا اور مروہ کا سعی

انالیہ ذی

زمانہ دھڑنا اور سر موڑنا اس کا یہودیوں یا باہودیوں سے
 عمر گزرنے کا طریقہ ہے جو کہ زمانہ میں احرام باندھنا
 حج میں باندھنا نہیں اور ہر ہنگام جب کہ حج میں ہر ہنگام
 پہن بھنے منع ہے چیز ان سو نہیں کرنا اور عمر کی یہ احرام میں
 اس طرح کرنا بعد مکہ میں اگر پہن طواف کریں اور اس کے اور
 اس طرح ترکیب بجالا دیں اور طواف سے فارغ ہو کر دو رکعت
 نماز طواف کے پھر بعد صغیر وہ سے فارغ ہو کر سر مرزا کر لیں
 پالس پاؤں سر موڑا یا تو بیدار رہیں مکہ وہ صوم اور ہر قدر دن عزیز
 رمضان میں ہے اور رمضان کی کیا تو بہر ایک حج کہ برابر ثواب
 صوم اور عودت کو حکم دیا ہے کہ سیاہو اکٹرا پنے اور سرد مانگیں اور
 درمیان طواف کے رمل نہیں کر اور حجر الود کو بولہ نہیں دیں یعنی

جس وقت مردان بہونت رہیں اس وقت میں اور تلبہ بکرا کر
 نہیں کہتا اور پہاڑے اوپر سے درنہیں ہوگا تاکہ مردان بہونت
 ہین تو اور مقام ابراہیم کیان نماز طواف نہیں کریں
 او مردان زیادہ ہین تو اور عورت کو حیض یا نفاس ہوا
 تو طواف و دای کو نہیں کریں طواف زیادت کسین نمرہ روز
 لگ صبر کریں تو اس پر لازم ہے دو حکم خنہ کو حکم دینے ہیں در بیان
 در بیان بیان ہے کہ شروع ہو۔ اشدوبن تارینج دا لچہ افتاب
 نیکی پر مکہ ہے نکل کر میں آئیں اگر او سر اور وہ نظر اور عصر اور
 اور مغرب اور عیش اور فجر پڑ بعد افتاب برابر آیا تو عرفات کہ
 اولتہ رستہ سے باہر آویں اور با زمین کہ رستہ سے پہرے اور جب
 عرفات کہ نزدیک پہنچی تو بختہ بختہ کہ جیل رحمت کہ پنچاویں اور
 دویم ذکر

یا آیتو ہین بس کہ چنی تو کنرت آئیں ہو کر پانی پیا یا بہو کر عورت
 کو سہ صحبت یا خواب میں اسے احتلام ہوا یا کہ عورت دیکھ کر معین
 نکلی یا انگ تیل ملا یا ہو کاٹلایا فصد بہو لا یا یا جو تک لگا یا یا اٹلہ میں
 سہ مد لگا یا یا عورت کو بوسہ دیا یا اسکا دلق میں مکھیا یا بچہ ہر یا
 دہہوان کہو نہ یا دانت میں چینی کے لم اٹھا سہ چیز نا نقل کیا
 تو باقی جو تہو ٹلا اس ہوا کہ اسکا کانیاں سے پانی نکلا یا پش اب
 کہ بکوسے کہ نیٹلا یا سرمیں تیل دالا یا عورت کو بوسہ دیتے وقت
 منہ زور سے نکھا تو قضا رکنا یا حجامت یا حلق میں جمع ہوا سو
 تہو نقل کیا یا کہ چا بنین کہ یا تو بن بچہ والے کہیوں کہ روتے چاہے تو
 نہ لایم نہیں یا انکھ کا السو حلق میں تہو ٹلا کہ یا الت کو کہے تو بہر ملا کہ
 انزالی نہیں نہ کیا یا صبح ہوتے وقت عورت سے صحبت کیا اتنے چیزوں

چنودن سے روزہ تہاں تو تہاں اس طرح پہنچا کہ ہر روز سہاں حضرت
 تہاں رخصت حدیث بالغائے فی المضفۃ ولا ستثاق لا ان یكون
 قایما یعنی پیچھے ہیں پانچ عینہ عین اور ناک عین لینا روزہ تہاں سو
 وقت غسل عین روزہ تو تہاں بیان اتنے چیزوں سے روزہ تو تہاں
 ہم مونہاں فی ابرسوت گھل گیا یا روزہ سے فی کیا باکلی کرتے وقت حلق
 عین پانچ گیا ناک عین پانچ لیتے وقت سفر تہاں چہرا یا کا عین تیل دالا یا
 ناس لیا یا روزہ کہہ لاشام ہو گیا کہ تو تہاں ہیرو یا سکر کیا تے وقت
 گمانی چہ دردت ہم اور ہر اور جالا ہوا یا روزہ کہہ وایہ کہ نیت تہاں
 کیا اور کہ نیت تہاں کیا یا بیجا انگلی کا ندھین چلا یا یا پینر یا ہوا
 یا ماشہ یا بہول نغلا یا کا غذا یا تشکا یا ایک پٹا جا یا یا کہنوں کا یا تل
 کا دانہ جا یا یا ناک عین دار و دالا یا نالاب عین تیل یا مو تہاں مار کر مینے نکا

نکالا ایکی گوشت کھایا عورت کو بونہ دینے وقت یا کھل گھانڈ وقت
 انزال ہوا اتنی چیز ونسے قضا رکھنا کہ او کو رب بیمار ہو اسے روزہ
 رکھنے میں مرض زیادہ ہوتا ہے تو توڑ کر بعد قضا ایسے اس طرح
 بچی والی یا دود والی عورت کہ او روزہ رکھنے سے دود سوکھ
 جائے تو او بیسے افطار کریر بعد قضا رکھے اور مسافر کو پھیر
 اس طرح ہے کہ او بیٹہ لوگان قضا نہیں رکھے سو اگر موت کا
 وقت پہنچا تو اپنے کو لوند و صیت نہ کرے ہر روز کے عوض میں
 کہتوں ادب صاحب باب صاحب جواریا کہ جو ریاضتیں دینا
 تو اس پر عذاب ہوگا کہ او مریض مرض میں یا مسافر میں مر گیا تو
 قضا او صدق درکار نہیں کہ رمضان ہو گیا بعد مر گیا تو صدقہ
 دینا کو شخص تمام رمضان میں پیوش رہا تو او پر لازم ہے کہ

بعد رمضان کے ایک مہینہ روز قضا رکھنا کوہِ شفق و لغت کو نیت باندھنا فی ہر پیش
 ہوا سو اونیت باندھنا سو قضا نہیں کرنا کوہِ شفق تمام رمضان میں دیوانہ
 ہوا بعد رمضان کے ہفت روزہ تو اس پر قضا اور لغت نہیں ہو
 کوہِ شفق رمضان میں پندرہ روز دیوانہ ہوا اور بعد ہولیں آیا
 تو پندرہ روز رکھ کر بعد رمضان کے پھر پندرہ روز قضا کرنا کوہِ
 عورت دیوانہ ہوا اور روزہ سے سوئے کوہِ شفق اور عورت سے اگر صحبت
 کیا تو اس عورت پر قضا روزہ واجب ہو رمضان کے پندرہ
 مارچ یا دس مارچ میں اگر بالغ ہوا یا کافر مسلمان ہوا تو وہ اس
 روز رکھنا اور پیچھے نہ ہو ورنہ درکار نہیں روزہ رکھ کر چاہے لینا ملو
 ہم کو اگر کا خاوند ظلم کرے یا ہم کو اگر لاجاری جو حیاتِ نول سے
 چاہے خلق میں نہیں گئے نہ کیا کوہِ سودا گرے والے طبعی شہد خرید
 کیا، معلوم

کیا اور معلوم
 نہیں کہ ٹواہ یا میتا ہے جیسے کہ نوک میں رکھیں حلق میں نہ جانے
 دیویر کو شخصیت کیا کہ روز رکھوں گے اور رکعت
 نماز پڑھیں بعد روز رکھیں نماز توڑ دلائف نماز کرنا
 اور فیضارہ زند رکھنا اور روز دار کو صواک رکھنا مکروہ
 نہیں صواک کرنا سنت حوالہ اوکے باندہ روز سے صوا اور
 کام کرتے کرتے ببطاقت ہویت تو روز بعد قضا رکھیں عورت
 عورت بغیر حکم مرد کے نفل کے روز نہیں رکھنا مگر بہین طرح
 سے رکھیں بغیر اذن اور اوکے مرد اکیلا ہو تو دو کلا غیب
 ہو تو تیسرا اوکے مرد سے روز سے صوا تو رکھیں نہیں تو درکار نہیں
 و نسخہ صوا عورت سے صحبت کرنا بعد معلوم ہوا کہ جمع ہو کر نو جلدیں
 حد ہونا روز نہیں تو تھا بعد غز کر کے او معلوم ہوا پر صحبت

کیا تو روزہ گیا اور لغارت ہوا اگر اسحق روز دار عورت کہ مومنین اپنا
 ذکر ڈالا یا مرد کی بیعت میں یا جانور کے بست میں کہ او میں نے نکلی تو روزہ
 گیا اگر روزہ سے بیٹھلی تو روزہ قضا رکھنا اور کفارت نہیں اگر میں
 نہیں نکلی تو روزہ درست ہے قضا نہیں رکھنا عورت مرد دونوں روزہ
 سے ہیں دونوں گناہوں کو کہتے ہیں بست میں تو او داخل ہوا تو روزہ
 گیا اگر داخل نہیں ہوا اور میں نے نکلی تو روزہ درست ہے بن سکرہ صی
 اوسکا مباشرت فاحشہ کہتے ہیں رمضان میں کتنے چیز نہیں
 کرنا کہ رمضان عزت جلیلہ ہے روزہ نہیں جاتا کیونکہ مارنا یا
 کسوئے غیبت کرنا یا غیبت سننا یا بیچ رنگ دیکھنا اور خراب چیز
 دیکھنا یا خراب چیز دیکھنے جانا یا جوتا یا طہر نیم یا پچھلی لہلہا بہ لب
 حرام ہے حدیث میں لعب بالانزاد والشطرنج فانهما غسل یدینہ

من دم الخ تنسیر یعنی بخور سیکہ کھل کر یا کھانسی سمجھا کر سور
 کے اہوسے مات دیو یا اور بیونت لونا اور غصہ نہ لائیں اور ملازم
 رہیں لوکان کدھر پرمات پرا دیں اور کچھ دیویں اور غار کو جاعت مابین
 جاویں اور نیند حدیث دلیل سننے کو رہنک نصیحت کہ باتان سننے
 اور قرآن پیر اور ذکر گوین یا ندر پیر رمضان مابین بیونت رحم کر اور
 اوکھادل منگتا سو چیر کھلا دیں اور درود پڑھیں اور بات سے تنہا خبرات
 کرے اور حلال چیز طلب کرے اور یہ چیزان رمضان کے تعظیم ہیں
 اور ثواب سے اعتکاف بیشک یافے رمضان کے بیسویں تاریخ
 کو مسجد میں جا کر بیتا ذیلہ القدر حاصل ہونے کے واسطے
 اور اعتکاف کے نیت پر وہ نوبت ان اعدا کلف مادہست فی
 ہذا المسجد اور اعتکاف بیتا وقت عورت سے صحیح ہے

نہایت نوالات ہر یاد دل ہو باہر نہین جانا سوائے جمعہ کے سزا کہ اور وضو نہ
 واسطی اور اعتکاف والیکورات کو کہنا پینا اور سونا و واہ اور دن کوں
 سو یا تو بدرتقاہ میں رات کو جاگن بہتر ہو ذکر تسبیح میں اور فران میں
 اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلَا تَبَاسُشُوا مَعَهُ وَانْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ
 جد بعین عورت سے صحبت نہ کو کو مسجد میں بیتتہ وقت نہ کو کو راعتکاف
 بہت تنہا تو پہ پہنچنا یا مال خریدنا درست ہو نہ نزدیک ہر اگر مسجد سے نکل
 کر پہنچ لیا تو اسکا اعتکاف توشتا بن نیت اور نیت کا نہا اور لبلاۃ القدر
 اور لبلاۃ القدر دینی ان نیتا تفسیر حسین کہ حاشیہ ہر اگر پہنچ
 اعتکاف میں اور سات تمام جاگنا کہ اور رات پا جاوے اگر پہلا روزہ
 رمضان کا ایطوار کو ہوا تو شب قدر پہلا تاریخ کو اور تیسری تاریخ
 دہرند یا یعنی اول سلاطین کہ جاننا عبادت دعا را کہ نہا اگر رمضان

پہلا روزہ پیر کا ہوا تو زب قدر یکا روز تارخ کو سمجھا اگر پہلا
 روزہ منگل کو ہوا تو زب قدر ایک سو سوں اور تیسویں سمجھا
 اگر پہلا روزہ بدھ کا ہوا تو زب قدر پانچویں یا ست تو زب کو سمجھا
 اگر پہلا روزہ جمعرات کو ہوا تو زب قدر سب روز تارخ کو سمجھا
 اگر پہلا روزہ جمعہ کو ہوا تو زب قدر چھ سوں یا ستاویسویں کو
 دیکھنا اگر پہلا روزہ ہفتہ کو ہوا تو زب قدر نو سوں اور اونسویں
 کو دیکھنا صحیح قول ہے کہ اگر ست و بیسویں یا اونسویں
 کو روزہ ہیں تو خانین اصل سمجھو رمضان کا تمام مہینا عین
 لکھن بہر زب قدر رمضان کہ جائیج خوشی نہیں کرنا کہ جلدیں
 جاویں اور ایک شہر مان چاند دیکھو روزہ رکھے تو دوسری میں
 دوسرے روز دیکھو روزہ رکھے تو یہ نہیں رکھے سو لوگ ایک روزہ

قضا رکھنا نہ ہو یا نہ ہو کہ او کو چاند نظر آیا تو روزہ
 نہیں توڑنا اور تھرا یا سو چاند آجیا ملت کا سمجھ گئے سورات کا نہیں
 ہو اور جو پیر کے اندر نظر آیا تو آب پیر درکار نہیں اگر بادی صحر اور
 رمضان کا چاند نظر نہیں آیا تو لازم ہے کہ شعبان کے دن تیس
 پورے کر روزہ رکھنا چاند دیکھنا یا نہ دیکھنا اور داخل روزہ رکھنا تو
 پیر درستی کے اثر سے الگ چاند نظر نہیں آیا تو بادی صحر لازم ہے
 کہ رمضان کے تیس روز پورے کریں اور عید کریں چاند دیکھنا یا نہ دیکھنا
 رمضان کے روز میں حدیث ہے اربع رجسکم ویوم کہ ویوم
 عبدکم الصغیر یعنی رجس چوتھے تاریخ منقل ہے پورے تو رمضان
 رمضان پہلا روزہ منقل کو ہو گیا سمجھنا اور ذالحجہ عبدہم
 منقل کو ہو گیا سمجھنا اس میں غلط نہیں ہر برس رجس چوتھے کو دیکھنا

اور رمضان نہ پانچواں

اور رمضان کا چاند نہیں نظر آیا تو اس موافق روز رکھنا بہتر ہے روز

اور ہمیں اسے روزہ رکھ کر بڑا ثواب ہے اول محرم نہ باویسویں

الپیغیرہ اس روز امامت ہو دینیم و بیح لا اولاد و دین و پیغیرہ

رحلت تشریف دین و بیح الثانیہ کو پیغیرہ نہ ہو جو جہاد و دین و دین

پیغیرہ پروجی آئی بن قرآن عرش سے اول آسمان سے لایا وقت

رمضان بنا ایک ایک کام نہ واسطی اب اب آیت او تریجہ پنجم

ذالقعده پنجم بنی واسطی علیہ السلام فلعنه الذکا با و الاجتبا

ربک ست و بسین و پیغیرہ کہ معراج ہوا ہفتہ ذالحجہ و دین و کعبہ

اللہ تبارک و تعالیٰ کو کان و عید اسے روز ہوتا ہو و لا عا خلافت

بہ بیخ و سرور اور وہ کہ غریب چتا ہے قربانی کرنا اور اسے میسر نہ آتا

و اس روز دین و اسے قربانی سے زیادہ اواب و حبیب کہ دلیل و سبب

اِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشْرَةَ كَامَلَةٍ يَعْنِي ذَالِكَ دَسْ رُوزِي اَنْدَر
 سات رُوز رِي كِه مَ بعد تَشْرِيقِ كَتَبَن رُوز رِي كِه نَد اَوْ حَاجِي عَيْنِ تَوْنِين
 رُوز رِي كِه تَوَاسِنِ وَطْنِ كُو بَنِي كِه رِي كِه اَو رَتَبَن رُوز رِي كِه هِين رُجَبِ كِه
 اَوَّلِ اَو رَمِيَانِ اَو رَاخِرِ كِه بَرِ اَو تَابِ عِدِ اَو رُوز رِي كِه بَنِ اَو كُزِ كِه
 پِدِيخِي كُو هِم رُوز رِي كُو فَرَضِ كِه سَلَمَتِ اَسْبَغَتِ تَه اَو رِيغِي كِه اَمَتِ پَرِنَتِ
 عِدِ دَس رُوز رِي كِه مَ رِي كِه نَد اَو رَعَا اَل تَخْفَا كِرْمَا جِهُونَتِ بَرِ اَو تَابِ عِدِ
 لَعْنَتِ مَيْنِ بَا نَدِ غِلَامِ دِينَا بَهَا تَو مَلِكِ نِ بَهَا اَو رَا فَرِشِ بَهَا
 اَو رِ بَدَا بَنِي شَدِ دَرِ رَتِ بَهَا اَو رَا نَدِ اَو رَا لَعْنَتِ اَو رِ بَدَا نَدِ بَهَا اَو رَا
 رَا نِ تَبَا رِي بَهَا اَو رِ جِهُونَتِ بَهَا اَو رَا نَدِ اَو رَا لَعْنَتِ اَو رِ بَدَا
 تَو دُوسَلِ مَن لَه بِي رِ فَصِيَامِ شَهْرِ مَن تَقَابُوسِ
 اَنْ يَتِمَّ مَن يَسْتَطِيعُ فَاطْعَامِ مَسْكِينِ سِتِّ مَرَّةٍ

بَنِي نَدِ

مینی دینے سکا تو دو مہینے دروزر لگتا لگت رہنا اوسین ایہ روز ایڈنی
 تو زیر سر سے دکھ نہیں حبض وایہ عورت کو نہ بھڑکے دون میں قضا کرنا
 اور بعد رہنا لگتا لگت کا حکم مردوں لیٹ نہیں ہوئے تو سات سہ سہ
 سات مکس کو کہتا نامہلا اور نہیں تو ایک ایک اوجی لو ادا صاع
 لمیون دینا اور اسلا اناج ہو تو ایک صاع دنیا بیان زلوات
 دینا فرض مسلمان پر عاقل اور بالغ اور غنیہ اور آزاد پر طر اور
 بالغ پر فقیر پر اور قرضہ پر اور سلام پر اور بیچ پر اور دیونہ پر ان
 اگر ان پر فرض نہیں اور زکات سے بچنے پر اور فقیہ اور حدیث جو کور
 ان نہیں دینا یہ ہے پیر اور اسکا بیان اللہ تعالیٰ کین قبول
 نہیں اور زکات دینا اسکا بھی منع کرنے والا ملا عون ۵۵ ح ۵
 صاع الزلوات فهو ملعون لعن زلوات دینا

ادبی کو منع کیا پس شخص تحقیق ماعون ہر ایک ادبی کے نزدیک
 سودرم سے تو اس شخص پر زکات فرض نہیں اگر اویا تو ثواب ہوتا
 ایک شخص کہ نزدیک سودرم سے اور اس شخص پر سودرم کا قرض
 عہ تو بہر زکات اوپر فرض نہیں اور شخص کہ نزدیک ہا سودرم بہر دوسو
 درم کا قرض دار سے تو اس سودرم کہ زکات دیو اگر ایک شخص کین
 تین سو درم ہیں اور اس شخص کو سودرم کا قرض دار
 اوپر زکات فرض نہیں جو جس کے ہاں رہنے کو لے اور پختہ کو لے
 اور سولہ ہجاء اور او کا خدمت یا باند یا غلام اور اس کا
 پیرنیہ کا کتابان اور او کا کھانا یا سن اتنے چیزان کا زکات
 دینا فرض نہیں کہ اس شخص اپنے خوشی سے دیا تو ثواب سے اور نہیں دیا
 تو عذاب نہیں کہ اس شخص سے یا سودرم قرض دیا اور لیا

آدمی غنی یا فقیر ہو ورنہ لینا سوا ہی قابل ہوا کہ لیا ہوں
 تو اس شخص کو دسم کا زکات دینا اور شخص لیا سو بیس منکر ہوا اور
 شہر پہنچ نہیں تو او دیا اس شخص کو کہ دسم کا زکات دینا لازم نہیں
 اور بانڈر یا غلام سودا کر گیا واسطی خرید لیا بعد ارادہ کیا دے اوسے
 بیجو گنا اپنے خدمت میں رہو گنا تو اوس کا بہتر زکات نہیں دینا اور
 نہ او کو بانڈر اپنے خدمت واسطی خرید لیا بعد ارادہ کیا اوسے بیجو گنا
 تو بہتر زکات نہیں دے اوس بانڈر کو سو بیس پینا اوسے سے میں زکات
 دینا اور ارادہ کیا تو نہیں دینا اصل زکات شافعی چتر پڑھ روپیہ
 سو بیس گنا ٹیر بنس کا کبڑا اونٹ کا الطرح پر پیمان کرے
 کہ زکات دینا بنس چتر ان اپنے نزدیک تمام برسر رہیں
 تو دنیا کے ہر شخص کو نزدیک رسم جمہ بالپڑھو یا کہ مال صی

بیچنے کا تو اس مال کو دیکھنا کہ کو درم ہو سکتا تو اس کا زکات دینا
 کو درم نہیں ہو سکتا تو نہیں دینا کسی ضرورت کے کو درم روپاچہ اور او
 روپا اوکیا پالی برس لگ رہا تو بعد برس او سمین پانچ درم دینا
 اگر راہ پر اور زکات دینے میں تو فرض ہر اول نیت کنا زکات
 ادا کرنا ہوتا ہے و مستحق کو دینا کہ جسے زکات دینا واجب ہو اس کو
 دینا دوسو درم کا وزن ساڑھریاون تولہ ہوتا ہے اور ہر ماہ کو
 وزن سے دو درم کہ تیس تھل ہوتے ہیں سو کو ارا کر کے حساب
 حساب سے دینا اور سو کو ارا کر اور پچاس کو ایک روپیہ پانچ آنہ
 دینا تو کہ سہ سو تو نہیں دینا اور ایک روپیہ کا نو دیمہ کہ بالادہ اور ملاز
 کے ایک روپیہ تو تینیم اور ایک تھلہ تو کہ بالادہ مانہ اور
 ایک مانہ و آٹھ منہ اور بالادہ درم تین مانہ کہ چوتھا ہے
 کہ ہذا الخ

مقتدی نہیں بولنا اور سلام پھر سر پر وقت سلام پہنا کہ
 اہ تیسری تکریمیں دعایان پر کہ دوسری بیۃ دعا پڑھ کر توجہ
 دے کہ وہ کہ او مرد کا جنازہ ہے تو ناف کے بل پڑھ کر روضہ
 اگر عورت کا ہے تو سینہ کے بل پڑھ کر روضہ اور امام نہ پیچے
 تین صف مقتدی رہنا کہ خدا تعالیٰ میت کو بخشے
 اور اوس میں بڑا ثواب ہو کہ او امام جنازہ میں سات
 ادھی میں ایک ادھی امام ہونا اور مقتدی تین ادھی ہونا
 دوسری صف میں دو ادھی اور تیسری صف میں ایک رہنا کہ
 اہ بیہوش سے میت ایک جگہ جمع ہو کر تو ب میت پر ایک
 نماز پڑھنا اور عورتان میں توجہ کرنا اور او پڑھ کر ایک نماز پڑھنا
 رہنا زہ مسجد اندر رکھنا تندرہ وہ وہ اگر برکت یا صوفان

ہے تو مسجد میں جنازہ پڑھا دے کہ او بیچہ پیدا ہوا اسکی
 کا نامین بانی بولی پر مرثیہ اسکا نام رکھو اور غسل
 دیکر کپڑے پہن لو پتہ کو دفن کرنا جنازہ پڑھا دو کار نہاں اگر
 بیچہ پیدا ہوا تو چمکے یا تمام اعضا و ذین پر لایا ایک سے ..
 اونگلی پہلی تو غسل کفن اور جنازہ پڑھا دفن کرنا درست
 ہے بقول کعبہ الضحایک خبری امامت سب سے بہتر پادشاه
 کہ جو کہ یاد دہان ہیں بعد قاضی کہ او بہترین تو مسجد
 امام یا خطیب ہونا اور انبیا تو بہتہ خواوند یعنی اسکی
 ماتہ والا اور خبردار ہونا میت کا خاوند حاضر نہیں تو
 کا خاوند جسے حکم کتاب تو وہ پیر امامت اور خبردار
 کہ میت کا خاوند حاضر نہیں تو پادشاه امامت ہے بعد
 ۱۰۰

جهت کا خاک و خاک و سر بر تہ جنازہ پڑا تو درست ہو اور نہیں پڑا
تو گنہ نہیں جو کہ او جنازہ مغرب کا وقت آیا تو بی فرض پڑا بعد
جنازہ پر کہ مغرب کا سنت پڑ نہیں درست نہیں ہو درست نہ او
میت کا خاک و خاک و جنازہ پڑ جو ما بعد دو شخص چتا ہے کہ پھر جنازہ
پھر نہ درست نہیں جنازہ پڑا پھر ایچ کھ لو جان جنازہ دفن کیے نہ
اگر جهت کا خاک و خاک و حکم دیا تو جنازہ درست ہو دفن و بعد جهت
خاک و خاک و حکم دی تو پھر چنانچہ سنت ہو امام دو تکبیر پڑا کہ بعد دو
ایات لازم ہے امامت کے ساتھ دو تکبیر بعد یعنی امام سلام پڑا
بعد تکبیر پڑا جنازہ نہیں اوتھا اگر ایک بن امام سلام
سلام پڑا بن تکبیر دعا بان نہیں پڑا نہ او شخص دریا میں
پڑا تو او غسل و دفن دیگر جنازہ پڑا دریا میں دالنا کیا

کیا واسطے کہ دریا دفن کر نیکی جگہ نہیں اور مرد کی کور بہن بھی
 درست ہیں اگر کوئی شخص شہید ہے تو اسے غسل کفن نہیں دینا
 اور جنازہ پڑھ کر دفن کرنا اور کوئی شخص کسی سے بد لایک کر مارا تو وہ اور
 بہر کسی کا خون کیا تو او لوگ اسے باری تو شہید نہیں اسے غسل کفن
 دیکر جنازہ پڑھنا کہ او کو کسی شریعت کا حد مارا اور اس شخص مر گیا
 تو اسے غسل اور کفن جنازہ پڑھنا اور اسے شہید نہیں کہ کو
 کسی شخص کو چور مارا اور مارا سوادی معلوم نہیں کہ کون ما
 را تو اسے شہید نہیں اسے بہر غسل اور کفن دیکر جنازہ پڑھنا
 اگر کسی آدمی جنازہ ملا جب کہ سر یا ایک ہات یا ایک
 پاؤں تو اسے غسل دیکر جنازہ پڑھنا اور کسی لہو کو نہ کپڑی
 میں دفن کرنا کہ او کپڑا نہیں تو نیا کپڑا ہے تو اسے میں لپیٹنا

اوسرہن تو جنازہ درست نہیں اوسے دفن کرنا اگر کو مرد کو وضو
 نہیں ہے یا غسل جنابت ہو اور او غسل نہیں کیا پانی
 مویض ہو اور اتنی پین کو جنازہ آیا کہ او وضو اور غسل
 کرتا ہے تو دیر لگتے ہو اور نماز پانی ملتی تو او شتر ص تیمم کر جنازہ
 میں داخل ہوا تو نہ لایقہ نہیں میت کا خاوند کو اس طرح درست
 نہیں کیا واسطی کہ میت کا خاوند رکعتا ہو دو کبڑے رکھ کر
 جنازہ پھر رکعتا ہے کہ ہون شہید کا او کے تن میں زاید
 تن سے نہیں نکلنا اور جس جاب سے شہید ہوا اوسے
 جاب میں دفن کرنا کہ او کے انگ میں لہون کا چیز تو ہے
 نکالنا جیسا کہ ذرا اور بکتر اور توپ اور دھال اور تلوار
 اور دستانہ اور کتار نکالنا اور چمڑے چیزان ہیں تو ہون نکالنا

جب کہ کتابا از اید و یا سوزہ نکالنا کہ او کو بر شمع کویں مرا اور او کا

غزو یک کفن دفن کو نہیں تو تحمل کہ کوئی پر فرض ہو کہ او شانہ داد و حمد کہ وہ بہر

غریب ہیں تو جو کہ بستی میں غنیمت ہیں او سے سوال کہ دفن کرنا کہ او میت

کو او کا مردار کپڑے میں دفن کیے جنازہ پھرنا درست نہیں کہ او مردہ کفن

میں رہے کہ بعد اوسکے چیر کفن نکلا تو جنازہ پھرنا درست ہیں

کہ او عورت مر اور اوسکے پیت میں بچہ جیتا ہے تو اولیٰ طرف

سے پیت پیٹ کر نکالنا اور بچہ مر گیا تو نہیں پیٹنا قبضہ سستی

دن لگ جنازہ پھرنا درست ہو کہ او کو زینین پھر تو پین دیکھنا کہ جب

لگ مردیک پیت نہیں پہو تو لگ جنازہ درست ہو کہ او سورت مرد و عین

مر گئی اور وہاں دوسری حدت نہیں یکھو مرد و عورتوں میں مر اور وہاں دوسری

دوسرا مرد نہیں کہ اوسے غسل کفن دیو تو لازم ہے عورت کو مات پر سفید

کپڑا پٹ مرد کو تیم دیوی غسل دینا، مار نہیں اور مرد ان عورتوں
 کا جنازہ پڑھنا مردوں کا عورتوں نہیں پڑھنا قبر میں رکھنے وقت
 تو نکلنے کے بند کھولنا اور بچو کا بند نہیں کھولنا اور بے بند
 پاؤں، درہ واسطی بند تہ پین اور نعل سنت عورتوں کو پانچ ہیں
 اور مردوں میں پین میت کا مال بیہوشت ہو اور حصہ والا کم ہیں تو
 قیمتی تہان لیکر اس طرح کرنا اگر مال تہوڑا ہو اور حصہ ولایت
 ہیں تو عورت کو تین اور مرد کو دو دینا اس کے کم نہیں پین
 اول وقت جتنا ملا تو اتنا بستر اول مرد و ازار اور رفاہ
 اور کفن اور اوٹنا بیچ تو شہ باندہ پین بیہوشت لنب نہیں
 ہونا اور ازار رفاہ سرے پاؤں تلک زرا افزودہ پانچ
 نیا واسطی اور کفن گلے پاؤں تلک رہنا پیچہ میں جوڑا سیت

ہین اور لفافہ ازار کو موٹہ دکنے زبانین بولتے ہین اور اکل
 لفافہ پچھنا بعد اوپر ازار پچھنا بعد گلہ بن کفن بیانا
 اور شاخ کو توشیہ باندھنا اور کپڑا اولیقتے طرف سے بندنا اور
 سید طرف ہووے عورت کو پیر ازار لفافہ اور کفنہ اس طرح
 لنباحم بن کپڑا زیارہ پیچو تہا سینہ بند تین ہات لبتا اور چوڑا
 بخونے ران لگ رہنا بانچوان دامنی سر سکا پراوڑا نا ایک
 بل جوتلا اور شرعی و گز لبتا رہنا اور اول کفن پچھنا بعد اسکا
 بال دو حصہ کر دو نو طرف چہا تیکہ اوپر دکنہ بعد دامنی اوڑھنا بعد
 ازار لپٹنا بعد سینہ بند لپٹنا بعد لفافہ یعنی موٹہ کا کپڑا
 لپٹنا کہ اوڑھنا بال کو ایک ٹبر یعنی دفن کیجے تو درت ہو اور کفن دینا
 ہوا تو سنت ہو دفن خوشبو کرنا یا نہن تو لو با ملک دیوان دینا

زور کفر و دین پر پلنگ یا کھات بھولا تاکہ اوچھپتے عورت مو تنو
 تا بوت کرنا کپڑے باندھ کر اور مرد کی صندوق میں رہے تو بہتر است
 ہو اور لازم ہے کہ چار شخص چار پائی اول سر کا طرف سے اوتھا ابد
 پاؤں طرف سے سنت ہو دسرا بدہرے اور دسرا او دہرے اور دس
 پاؤں طرف سے اور ۱۲ سراوٹے پاؤں طرف سے بدہرے چالیس قدم ہو ویتو
 اللہ تعالیٰ چالیس گنا معاف کرے او شہید والیکہ اور رب دگ
 جنازہ کے منہ چلنا پانچ جنازہ لیکر دور نادر کار نہیں اور قبر
 صندوق پر جو کہوتامو اور بعض کرتے ہیں اور اونارے وقت
 بسم اللہ الرحمن الرحیم و وضعناک ملت علی اللہ علی
 ملت رسول اللہ سلمناک اور اہستہ قبر میں اوتارنا
 نہ جوت ناگی اور سب کے رونت کر مہذ قبر طرف ہو و اود خاک النہ

کہ روضہ صورت نامہ معلوم ہو در اور نیک میت کتین نشان بیان ہیں
 اول اوکے انکھ سے انسو جاری ہیں جس سے اوکے منہ پر پسینہ آتا
 اور تیسرا نک کہ چتیکہ پہ رہنا اور بد میت کہ بہترین نشان بیان
 ہیں اول اوکے ہونٹ کچا ہو دین دوسرا چہرہ اوکے روکھا
 پٹیر اور تیسرا نک کہ چھید بند اور جنازہ دونو پیر پڑنا دوسرا دو
 اور میت کا انگ کرم ہے لگ اوکے مات پاؤں سبھ جو کھانا اور
 منہ قبہ کرنا اور سر شمال کہ طرف کرنا اور دونو انگوٹے کو چھدی
 بندنا دونو ملا کر بیاں کرنا اور اول و ثانیہ کو بعد
 ل دیر اور غسل دینے والی حبض و نفاس یا احتیلام یا جبا
 یا جنابت سے نہاں رہنا عورت کو عورت اور مرد کو مرد غسل
 دینا عورت اپنے مرد کو یا مرد اپنے عورت کو غسل دینا درست نہیں

اور دونوں بیوپسین کھج نہیں رہتا اور نہلاتے سو تھمتہ پاک رہتا اور
 اسکا معمول کا دیوان دینا اور غسل کے وقت پر سر مشرق
 صوف اور پاؤں مغرب طرف کرنا اور ایک ایک نوئے دو گتلیاں اور
 اور دو رومال اول پیڑ نا ایک گنگا نہلاتے وقت بندہ دوسری
 نہلاتے بعد اور ایک رومال ہات کو لپیٹ کر غسل دینا اور دوسری
 رومال سے انگلی جو چین کہ کفن کو نالغے اور غسل کرنے والا اسکا
 شہم کاہ کو نہیں دیکھتا اور غسل کرنے والا دونوں ہات دیوہ کر رہ
 تن پر ٹبرالیشہ کو غسل دہو اور کلونہ اسکا چکرین بجا لے پاک
 کر بعد اپنے ہات دیوہ اور میت کو وضو دیوہ اور اول دونوں ہات
 میت کو چونچ لگ دیوہ اور تین کلی اور ناک کے پانے عوض رو کر اپنے انگلی
 کو لپیٹ کر بیٹھا کہ اسکا دانستون پر گہیے اور ناک میں جلدوں اور

اور دونوں کا نوغین پھر سطح کر تین بار اور پیت پیو یہ تو دور کریں
 بعد ازاں اور منہ میں پانی ڈالے بعد ڈالیں سو تو دھو میں بعد بسکے
 پتے مس کر کے بعد پاون دھویں سیرک پتے اور نیم پتے اور
 انار پتے پانی میں ڈال کر گرم کر میت پر ڈالے بعد میت کا مات
 بکڑ کر پانی پر میت کو اول پتے سیدی کر وٹ کر دھویں بعد میت
 کو اپنے انک کا تکیہ بکراو کا پیت آہستہ ڈالے یہ جو تو نکل جاوے
 نکلی کہ بند وضو کرنا اور دھوئے بعد تمام انگ میت کا سو کا
 نہاں رہنا اور اوکھا بال یا نا خون نہاں کتر نا بھر سویتو بہ کتر سویتو نہاں
 کرنا اور خنثی ہو اسے کپڑے غسل کر بعد تبسم دیتے ہیں اور خنثہ
 اسے پہنے ہیں کہ چھ مہینے عورت رہنا اور چھ مہینے مرد ہونا اور خنثہ
 کو پوریا نہاں یا گنوار یا لکڑی نہلا نہاں اول سویتو شخص اپنے جان باب

کو غسل دیا تو بات پر اویٹھ کھڑی تھیں اور بیگانہ آدمی ہو تو یہ بہر بہشت
 اور میت کو بعد غسل کے دو سلا گند باندھا اور دو لہر درو مال سے سوکا
 ہوا سا انگ کو بعد اس کے سات اعضا کو فوراً پینا پی لونا کو فنا
 بات کہ پنجون کو باؤنیہ نلو یاں کو اور سمیٹوں کو اور اولہ خشب سے
 ایک لہر اور مہ کو لگنا اور ڈال کر کو اور مین دینے کہ وقت ماند برسوں
 لگنا ان میت کے ساتھ توشہ نہایت بہتیاں اور روٹیاں
 اپنے شکر لگا کر پیر میں پیرتے رہا ہیں پیرتے تو منہ لقمہ نہیں بے
 جنازہ کہ امام میت کو غریب کو دنیا قبر میں رہے بعد بعض اناج کے
 یا پرسی یا پیر صرات کے نام سے کو ثواب سے بھر دے رمضان کے
 روز فرض ہیں کہ اسے منکر ہوا تو سہا و سہکا روز یہ ہیں تین چیز فرض
 ہیں اول کہانی پینے سے قبل صبح کا ذب سے افتاب غروب ہو کر

دوسلو نیت کرنا روزہ رکھنے کہ کہ او نہیں کیا تو درست نہیں ہے روزہ رکھنے

بے نیت یومہ اللہم انی ان بصوم غد من شہر رمضان المبارک

اور روزہ کہوں گے، نیت یومہ اللہم لک صحت بک امنت وعلیک

توکلت وعلی رزقک افطرت باللہ اور کہیں دین میں روزہ پانچ

سے کہوں گا اور سر دیکھ دن میں روزہ کہہ دو کہ کہوں گا اور تیسرا

فرض اپنے کو اپنے عورت، صحبت سے پرہیز کرنا دن کو بارہ گھنٹہ تک نہیں کہ

کہ اوہ یہ تین چیز صلیق سے اقیاب غروب ہو کر لگ لگاہ لگنا تو درست

ہے روزہ چار طرح اول فرض دوسرا طہریت تیسرا سنت چوتھا نفل

اور فرض روزہ دو طرح ہے اول رمضان دوسرا مکی قضا رمضان

کا اور کفارت کا اور روزہ واجب او سے کہتے ہیں کہ کوہر شخص ارادہ

کیا کہ یا اللہ کہ میں روزہ رجبہ یا جمعرات کا یا محرمہ یا کیا ارادہ کیا

روزہ رکھنا

نوروزہ کہے اسے واجب بولنے ہیں نہیں، کہے تو گنہگار ہوگا نفل
 روزہ اسے کہتے ہیں، ایام ابیض کے روز رکھنا اور جمعرات کا اور پھر
 گنہگار ایام ابیض تیرویں جو دین بند روین، پانچ تو رکھنا ایام
 ابیض اور جاگیر کو بولنے ہیں اور حدیث بیضی کے روز رکھنے والے کا
 مہذبہ ثابت میں چاند سر کیا ہوگا اور اس کا قبر میں اور اہل
 میں روشن ہوگا حرام روزیں برسمانی چیم روزہ ہیں اول عید
 الفطر دوم عید الضحی سوم بوم الشک یعنی چاند بن شک پر اور
 او شخص روزہ رکھا تو درست بولی ہیں رمضان کے ہر تو اور نماز روزہ
 ایام تشریق کے نفل رکھا تو درست بولی ہیں بوم شک کے دن نفل
 روزہ رکھا اور معلوم ہوا کہ آج چاند نہیں تو اور روزہ رمضان
 میں ہوا سہن کر دو کو برتن نفل کو نیت کیا کہ صبح کو روزہ رکھوں گا

بعد صبح کو جان بوجھ کر کہا یا تو اس پر کفارت نہیں بعد رمضان کا ایک روزہ
 قضا رکھنا اور تین سو یا سو کا قول صومہ دو پہر پر اندک لہا یا تو کفارت نہیں
 اور دو پہر پر بعد کیا یا تو کفارت دنیا لازم صومہ رمضان کا اور نفلی کہ روز یکا
 نیت رات کو کرے اور رات کو نیت پہوں کیا تو دن کو نیت کرے تو پہر درست صومہ
 بن دو پہر پر اندر کر صومہ روز یکا اور کفارت روز یکا نیت رات کو کرنا
 کہ او دن کو کیا تو رات نہا رمضان کا روزہ جان بوجھ کر لہا یا تو یا عورت
 سے صحبت کیا اور حشفہ داخل ہو کر یہ یا باغیہ یا تو روزہ تو تا او -
 کفارت لازم پہلا کفارت او سے کہتے ہیں کہ اللہ کہ والسلمہ مانڈیا
 یا غلام آزاد کر ایسا سکت نہیں تو سات مسکین کو لہا نا کہملاویر
 جو کہ لہا تا اسے دینے ہے نہیں تو دو مہینے لگتا لگتے روز رکھنا اور اوس
 دو مہینے میں ایک روزہ قضا ہو تو یہ نہیں ہے دو مہینے روز رکھنا روز یکا
 کفارت

نفارت اور ایت نفارت و تہمید رقبۃ منہ من لم یجد فصیحاً
 شہر بن شتا بعین بعین اذا دروس من کہ کہہ یا نہیں سکتے
 نو دو ہنہ کہ روز گشت گشت کہہ بن حبض والی عورت حیضہ دن
 مین کہہ ورتی اسے حکم نہیں مردون پر مو از بوی روزہ جان بوجاہد با تو
 او سہ نفارت ہوا اور کفارت لازم ہو اور روزہ فقائے اور وقت
 بیچہا نہایت لکم الخیظہ الابض من الخیظہ الاسعد من الفجر یعنی
 کالا مالات ہو اور سفید تا فجر ہو کالا اور سفید بین نظر آئی گد سحر
 کہہ نا اور روزہ پیرا طرح کہہ لٹا پین اول احیاب کو ابینے
 پاؤں میں دو تاکہ سفید اور کالا مالیتا ہنہ پیچاں نے کہہ کو ویر شخص
 جان بوجہ نفارت دیکر دوسری روزہ کہہ یا تو او سہ نفارت لازم ہو پیر
 دیوڑی او کو عورت جان بوجہ روزہ کہہ کر تو او سہ نفارت پیر اور

اور اوکے بدن اور جھنجھٹا یا تو با پیچھے تو او سپر کر دیت نہیں مگر او کو لیں
 شخص روزہ جان بوجھ کر کہا یا تو او سپر لغارت ہو لیں اور او مسین او شخص مسافر
 ہو تو او سپر لغارت لازم حکم کو شخص رمضان میں نفل روزہ کی نسبت کیا
 تو او روزہ رمضان میں داخل ہوا قضا روزہ رمضان میں اگر تک
 مرحمت ہو وقت چھ چھوٹے کہ او روزہ رکھا تو درست ہو دوسرا وقت قضا
 رکھا دوسرے وقت قضا کرنا اول سفر میں دوسرا روزہ میں تبسلا بیت
 وای صورت جو تہا دو دیلائے سو عورت پانچواں پیاسیہ متراجہ
 چہتا کارون سے ٹریڈ والیکوہ وقت نہیں رہا کہ بنہ چہ کوں بہترین
 عاجز نہیں تو افطار کرنا کہ او قوت رکھتا ہے تو درست نہیں کہ اولہا یا
 تو بہر چاکر کہا ویں روزہ کہ سکروہ اتنی ہیں بن اور سب روزہ نہیں
 جاتا بن جان بوجھ کر نہیں کرنا کہ او بہر لکر کہا یا یا پیاسیہ اور او سک

یا یا او تہا

تہریا اور ایک خشکی کا اور ترکیبا یعنی دریا کا راستہ
ایک روز بن جاسکتا ہے کہ اوتھیں دن والا خشکی کا گیا تو
مسا فرہر قصر کرنا کہ اول بستی خشکی میں ہر ایک روز میں جا
سکتا ہے اور بستی کو تین روز والا راستہ گیا تو مسا فرہر
قصر بہر کرنا کہ او ایک روز والا راستہ گیا مسا فرہر
مقیم سمجھنا اور پولیٹرن کہ او تین روز کا راستہ ایک روز
میں گیا تو بہر مسا فرہر کہ او کوں ایک روز کا راستہ
تین روز میں گیا تو بہر مسا فرہر پولیٹرن اور او
ایک بستی میں آنا کہ او سکھا ارادہ ہے کہ آج یا کل
یہ کام ہو تو جاؤ گھاپن تحقیق او کام ہو گیا ہے تو
اور اوچ و نان ایک برس یا دو برس لگا تو او قصر کرنا

کہ او کو ہر شخص تین منزل کا ارادہ نہیں مگر نکلا اور تمام
 عالم دنیا پر افسوس فرمیں ہے ہن لازم ہے ہر شہر سے نکلتے
 وقت تین منزل کا یا دفرود کا ارادہ کرنا کہ یہ شخص قرض
 کہ ارادہ ہر ایک کام کہ ارادہ ہر نکلا کہ جان بیکام ہو گیا یا لگا
 تو یہ قرض ادا کرونگا تو او شخص تمام دن پرتو بیس فرمیں ہو
 پھرنا امام حقیق ہو ویج رہا فرمندی و اسکا ست بولہ جارکت
 پڑ اور متابعت کریں کہ اگر بیانیہ لاوی نماز باطل ہو گئے امام
 موقوف اور مقتدی مقیم ہو تو امام دو رکعت پڑا سلام پیرا تو مقتدی
 نہیں پیرا بعد اپنا دو رکعت پیر کر پڑا اور موقوفیت جارکت
 کا باندہ نماز کرتا ظہر عصر عشاء کا اور مقیم اسکا پیچہ شمار کیا
 تو مقیم کا نماز باطل ہوا یعنی آخر کے دو رکعت موقوف پر نفل اور

سبحانہ

مقیم پر فرض ہر مسافر کو صبح پھر یا عصر یا عشاء نضا
 ہو بعد وطن کو اپنے پہنچا تو دو رکعت پڑھ کر اور مقیم کو ظہر یا عصر
 یا عشاء کا نماز قضا ہو بعد چوبیسویں دن مسافر ہو تو اوقضا کر رکعت
 پڑھ کر مسافر اور مقیم کو ظہر اور عصر عشاء نماز قضا ہو تو ہر نماز کے بعد
 فرامات کہ تونور مسافر دست نہیں ہے مسافر کو اور مقیم کو غسل
 مغرب کا نماز قضا ہو کہ چوبیسویں دن پہنچا امامت کو دست عدو
 ظہر میں مقیم تھا آخر ظہر میں مسافر ہوا تو دو رکعت نماز پڑھ کر
 ظہر میں مسافر تھا آخر ظہر میں مقیم ہوا تو چار رکعت نماز پڑھ کر
 جو جگہ جت مسافر چار رکعت کیا تو نماز درست ہو چنانچہ دو رکعت کا ثواب
 ملے گا اور دو رکعت نفل جائز ہے کہ اس میں کیا دے فی اللہ تعالیٰ
 رحمہم اگر معافی کیا ہو اس پر اس پر سزا ہو تا ہے مسافر میں

بعضی بولتے ہیں کہ سنت پڑنا اور بعضی بولتے کہ ہائیں پڑنا بقول ابو
 ابو جعفر نیند دینے کا بہتر ہے اور سستہ جلد جاتا ہے اور وقت ہوتا تو
 خواب فرض ہر لیویرک او منزل میں اوتا تو اور وقت ہو تو تمام سنت
 پڑنا کہ اور سستہ میں کسی چوڑا باگ کا باکسی فوجی ڈر ہے اور تریغ
 کو مرکب میں تو لازم ہے تبدل طرف مہذکر تحریرہ بند نہ اپنا رستہ چلا اور
 رکوع اور سجدہ اس لئے کرتی درست ہو کہ اول رکوع نماز عید کا
 کتبہ رکعت چار تو بول کہ رکعت چار اور چھ تکبیریں زیادہ ہیں دونو
 رکعت ہیں ملکر اور شافعی کہیں کہ نو رکعت باہر تکبیریں زیادہ
 ہیں اور دونو عید کے علاوہ بعض بولے فرض کفایہ اور بعض کہتے
 ہو کہ بولتے ہائیں اصل روایت واجب ہو اور جمہور کے اور عید
 کے شرط بلکہ ہر عید کے نماز میں شرط ہے سنت ہر عید میں
 عید کا نماز کا فہم

عید کا شمار کا خطبہ پڑھنا درست ہے اور بعض جمعہ لازم نہیں
 ہے اور عید بہر لازم نہیں ہے جب جمعہ لازم اور ہر عید
 بہر لازم ہے اور جہر عید کا شمار لازم نہیں اور کوک حاضر ہوتا
 درست ہے عید الفطر میں لازم ہے کہ اول کچہ کھانا
 اور مستحب ہے کہ میتھ چیر لیا وای اور صبح کو اوٹھنا و مسواک کرنا
 تعالیٰ جو پاداش پیرد با سوچیں نا اور خوشبو لگا اور جو پڑا ہنم دہے سو
 نہ پہنچے جب کہ رسی یا زری بعد صدقہ عید الفطر ادا کرے
 نزدیک دوسو درم تو دیور نہیں تو غریب پر فطرہ واجب نہیں
 نہ فقیران اور عید الضحیٰ ہے تو پکھانا پانی کھانا و سبز ہوویر
 گ عید کا غنیمت ہوویر یا فقیر ہوویر بن عید الضحیٰ میں اول
 کھانا ہوتا تو قربانی چیز کھا کر بعد اور چیز کھانا سنت ہے و دونو

عید کا نماز بستی کہ بہار عید گاہ میں کریں کہ اضعیف
 سہار ہو کر جاوے اور عید گاہ کم حاجتِ وقت رستہ میں تبدیل ہونا اور عید
 کہ نماز اور رمضان میں آہستہ ہونا اور عید الفصحی میں ہجرت ہونا
 میں معتبر قول یہ ہے کہ عید میں آہستہ ہونا اور عید کے نماز نہیں ہوتی
 سو گنجِ نفل نماز نامکروہ ہے ہر مہینہ یا عید گاہ میں اور مرتب میر کہ
 جس رستہ گئے اوس رستہ سے نہ اوکیں اور ایا تو منہ بقیہ نہیں اور دونوں
 عید وقت سوا نبی افتاب اوپر آئی لگتا دیر پہلے رستا ہے کہ
 او افتاب سر پہ پہلیا تو عید کا وقت گیا اوس بعد نہیں پڑا اور
 سنت ہو کہ عید الفصحی کا نماز جلد سے کرنا تاکہ زمان جلدی تو بانی
 کریں اور عید الفطر ذرا دیر سے ہیں ہو تو منہ بقیہ اور عید کے کرنا
 ایک طرح ہے اور سنت علمیہ ہے اور معتدیان کو لازم کہ امام شریع

کہتا دقت از بطن

کرتے وقت مات بلند جب لگ مات لٹکتے رہنا اور عید کے نماز
 کو بیگہ نہایت بیہوشی تویت ان اصلي الله تعالى سرکعتیں صلوٰۃ
 العید الفطر یا عید الضحیٰ مع تکبیرات اقتدیت
 ابھذا امام متوجہا الى جهة اللجة الشريفة
 الله اکبر بعد ثنا پڑھیں گے آخر لگ بعد تکبیریں پڑھیں
 ہر تکبیر میں کلمہ نمود اکبار پڑھ اللہ اکبر کہہ اور ایک ایک تکبیر
 کے بیچ میں تین تین تسبیح اسنادیر کرنا اور ہر تکبیر پڑھنے سو وقت کان کے
 لو لگ مات لانا بعد الحد اور سورہ پکار و جمعہ پکار پڑھیں
 رکوع سجدہ کر و سرریعت میں الحد اور سورہ پکار تین تین پڑھیں
 اور ہر تکبیر میں کہ وقت کان لگ مات لا اور بعد رکوع سجدہ کر
 انتہیات پھر سلام پیریں یہ امام حنفی مذہب کے اور امام شافعی

امام شافعی کی ان اول رکعت میں ساتہ تکبیر بولنا تحریمہ
 ماہر بعد الحمد کسورت پڑھنا بعد رکوع سجیدہ پڑا ہوں
 بعد پانچ تکبیر ان لوکل الحمد اور سورہ پڑھ کر رکوع سجود کر انتہیات
 بعد سلام پھری بعد از نماز کے دو خطبہ پڑا کر بھی کر مہنہ
 مقتدرین کا پھر لازم ہے کہ بولی تکبیر اوسے کہتے اللہ اکبر
 اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر
 واللہ الحمد اور جب خطبہ یا ایہا الذین امنی صلوا علیہ
 وسلم یسلاً ولا تو مقتدر درود پڑھنا اور خطبہ کو لازم
 ہے کہ عید الفطر کے خطبہ میں احکام فطریہ کا بیان کریں اور
 عید الفطر کے خطبہ میں فرمائیے کا بیان کریں اور امام رکوع میں
 پایا تحریمہ بند کرتین رکوع میں کہنا کہ او امام تشہد میں پایا تو
 امام اس کا پڑھنا

امام دساعت غیبت باند کر پہنچے ہو سلام کہ دو رکعت قنوت یہ پڑھیں
 اور تکبیر ان تمام بویہیں پڑھنا زہ نیت بانہیں کہ او عبد کہ غار قضا
 ہوئی تو قضا نہیں پڑنا کہ او امام تکبیر ان بول کر فاتحہ یعنی الحمد پڑھیں
 پھر یو آیا تو تین تکبیر ان بول پھر نہ پڑھیں الحمد اور سورہ پھر کہ
 او تکبیر بول کر سوئم رکعت تو تین تکبیر بول کر رکوع کریں اور جہولیا تو تکبیر رکوع
 میں یا آویں تو رکوع میں پھر رکوع کہ بعد از یا آویں پڑھیں اور قنوت
 کہ عید اور نماز کا بیان اس طرح ہے پڑھیں نماز پورے روز دار رہنا بدو
 کہ قربان دینا اور امام تشریف کہ تکبیر واجب سمجھنا عرفہ کہ فجر نماز سے
 تین دن پہلے عصر تک ہر نماز کہ فرض کہ بعد تکبیر بولنا چاہا کہ اللہ
 اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر
 اللہ اکبر واللہ اکبر رب تیس دن نماز تک پڑھنا او بویہ کہ

ما زین امور فرض میں تو مسجد مسجد تشریف کا تکبیر بولیں اور بعض
 عرفہ کہ فجر سے آٹھ نماز لگ بوی ہیں پن اول کا قول صحیح ہے اور امام
 اعظم کہ نزدیک تکبیر تشریف واجب ہے اول کے پانچ شرط ہر اول مرد
 ہونا اور مسلم ہونا تیسرا فرض کہ کہنا واجب سنت میں درکار
 نہیں جو تیسرے میں ہونا پانچواں جماعت پہنچت ہونا مردانہ
 عورتان کا درکار نہیں اس پانچ شرط میں سے ایک شرط کم ہو
 تو تکبیر تشریف لازم نہیں آتا اور عورت پر مسافر اور جنگلی
 پر اور ایسا پر اور نفل پر نیسہ والہ پر واجب نہیں اور تکبیر تشریف
 کہ بعد جلد رکوع کہ اونماز کو تشریف کا تکبیر بول لیا تو لازم ہے کہ مسجد
 نہیں نکالے اگر کرے او کو ایام تشریف میں قضا کا سنا ہے ہر تو تکبیر
 تشریف میں بولنا ہے دیکھا کہ اسے ایام میں تشریف تو قضا
 ہوں تو بولن

ہر تو بولنا پن یسکدا واما تشریف ساگے دودن یا ایکدن قف
 ہوا تو نہین بولنا بیان صدقہ فطر کا واجب عوملمان پر
 جو کارا دار صاحب زکات ہین اون پر یغجک پاس
 دوسو درم روپا ہے یا بیس مشقال سونا ہے او سپرین روپا
 سونا فقط ہونا پرت کو لپرا اور پتلا گوکم اور ناستہ سوا سن
 سر انجام درکار نہین اور جسکا پاس دوسو درم کے کم ہے تو او سپر
 رۃ اور فطر اور ترانہ واجب نہین کہ او دس شخص کو دیا تم ہوت تو اب کہ او
 نہین دیا تو عن اب نہین اور جسپر واجب ہے او دیا تو اب باج نہین او سپر تمام
 عمر جو جا رہا اور اوکے گھاتے سو رزق بین برکت نہیں ہوگی اور دیا
 تو ب چیزان او سپر ان ہو گیا کہ او فطر کا موافق اللہ تعالیٰ دیا
 تو اس طرح دینا لازم ہے اپنے چھوٹے بیٹے کے اور اپنے باندہ غلام اور

جس باندی سے بیہوش ہوا سو اس کا اگرچہ باندی غلام کا فریضہ تہہ ہر دینا
 اور جو روکا اور بیٹھ کر رہا رہا نہیں کہ اوگ ملکر رہے تو ہر دور بعض جگہ جو
 لاجہ کرمان باپ کا بہن دینا کہ اوکا فریضہ تہہ ہر دینا اولیٰ صبح ہر صبح ہر
 مونس باندی قرض میں ہو سو باندی اس کا بہن فطر دینا ایک باندی غلام
 جو ادینا حصہ میں ہے اس کا فطر دو نو خاند پر درکار نہیں ہر امیکا
 فطر اد اصاع دینا گہنن یا گہنن کا اتنا اور جو ارپ اور بصری
 اور کھجور اور کشتش ہو تو ایک صاع دینا اور صاع نہ وزن
 میں بہت اختلاف ہے کون ایک صاع کو چند راسیر بولتے ہیں
 کون چھ راسیر کو نو کیر یا نو کیر یا نو کیر یا نو کیر کو صاع
 بولتے ہیں اد ہر صاع کا اور پاؤ کا ایک دس تیس یا پچھل
 اد ہر صاع کا ایک دو نیم سیر دینا ہر اد میں کہ واسطی اب ہر ملک میں

بیہوش

ہے قول جلتا ہے اگھون میں ملاؤ اور کھانگے کو کر دینا اور سے مول
 کے موافق دسہ اناج دینا اور قطرہ غریب کو اور فقیر دن کو اور یتیم
 اور مسکین کو دینا لازم ہے پن ایک آدمی کو دیا تو بہو سنت
 بمقرر ہے اور دو چار کو دیا بہر منہ لقمہ نہ پن غریب کو دیکھ کر
 دینا اور لازم ہے کہ صبح کو فطرہ ادا کرے اور عید گاہ کو چاروں لاجاری کو
 نماز کے بعد دینا اور دوسرے روز فطرہ نہیں دیا تو تمام عمر اس کا
 بوجہ اس کا گون پر رہیگا اور اپنے عورت کو اور بڑے بیٹے کو
 خبر نہ پن کر کر دیا تو بہر درت جو مرد گریبا اور عورت پس در ہے
 تو لازم ہے کہ فطرہ دیوے عید کے ملت کو گھر والے کا بیتا
 یا چھوٹا یا باندے کا نام لے کر اس کو فطرہ دینا درکار نہ پن
 طاعت کو وقت پہنچے ابوا یا کافر مسلمان ہو یا باندے کا نام اپنے دوست
 فطرہ

اپنی خدمت کو خرید کیا تو حج کو اوسکا فطر دینا واجب ہے کہ اوجھ کو پہنچے
 جہاں یا کافر مسلماں ہوا تو اوسکا فطر دینا واجب نہیں کہ اوسکا فطر ایک
 روز کم لگے یا نویست دست موہن نہیں کرنا غریب چہا کہ میں بہ فطر دہم
 اور اسے میسر نہیں تو لازم ہے کہ عید بہ بعد ایک روزہ نفل رکھے اور
 چار رکعت نفل پڑھ کر تو ایک فطر سے بہرے تو اب بڑا بہن غریب فطر
 واجب نہیں واجب ہے مقیم اور غنیہ اور آفادہ بر جبکہ اوپر فطر اور
 رکعات واجب ہے اور سہ قربانے بہرے جب وہ اپنے واسطے اور اپنے چھوٹے
 بیتہ کہ واسطے قربانے کرے اور چھوٹے بیتہ کہ واسطے کہ مال رکھتا ہو اس مال میں
 سے قربانے کریں ہر آدمی کو ایک بکرا یا ایک دنبہ یا ایک گائے یا ایک
 اونٹ ذبح کیا نہ درست ہے کہ اونٹ یا گائے یا دو آدمی یا تین آدمی
 یا چار آدمی یا پانچ یا چھ یا سات آدمی کا چھ مال کر دینے کیا تو پہلے
 دو چار

آدم چاراد میکا پیا ملا کہ توحہ گوشت ٹھہرین برابر کرنا نہیں تو ثواب
 نہیں ملیگا کہ ایک آدمی گامی یا اونٹ نہ خرید کر اسے اپنے اکل نوش کرنا سچا
 دہج کر نیکو بعد پانچ چار شخص مہین مہین بھی اس گامی کو دانت
 میں شریک کر کہ اس کا پیا برابر ہو تو درست ہے لازم ہے کہ او
 ایک آدمی نہیں لیو اس کو شریک ہونا بہتر ہے اور دہج کر نیکا اکل وقت
 صبح صاف و دہج کرنا ہی شہرہ گوشت کو لازم ہے کہ خطبہ ہو و بعد
 دہج کرنا نہیں تو روانہ ہیں کہ او کاؤن یا کھڑا یا جنگل جہ تو دن
 صبح صاف کر دہج کر لیا واسطے روانہ امام نہیں کہ نماز اور خطبہ پیر
 دہج کرنا نہیں روز لگ درست ہو دسویں دن مالیا روین دن یا
 بارہم دن لگ کہ اوس تین روز میں دہج نہیں کیا تو اس کا مول
 وقبر وں کو دینا کہ او عید الفطر نماز قضا پیر تو یہ تین دن

لگ دست حقین امام پڑ تو گویا کیو درکار نہیں دیج کا بکرا اندھا
 اور لنگرا اور دم لٹا اور کان لٹا اور بیہوشت دو بلا اور بہشت
 موتا اور بہشت عیب دار نہیں ہونا اور دیج کریتے سو بکر کا دود
 نہیں پنچوڑنا اور اسکا بال نہیں کترنا دیج کرتے سو جانور کو دیج
 غصے سے نہیں زنا سکروہ مارتا ہے گروہ کا کتا ہے کہ او مٹا بکرا ہے پن
 دیوانہ ہے یا خارشہ تو درست ہے کہ لوث دیج زنا ہوا تو بالی برسے
 کسم نہیں رہنا اور بکرا ایک برسے کسم نہیں رہنا اور دنبہ چہ مینے کسم نہیں رہنا
 کہ اوص زبیرہ ہوا تو درکار نہیں پن بوڈا نا ہونا اور ازار ر کبر اور جانور
 کو دیج زنا بکرا اور گائے ہو تو بینگ دار رہنا مٹی سے گولت نہیں ہم
 کرنا ایک صمد اللہ کے راہ پر خیرات زنا دوسرا صمد ابہ کیا ویر اور گھوڑا
 لوکان اور نیشہ صمد گھوڑا زخیرا کرین ب قومہ کہ تو ہر کرے او

پتلی زکریا

نہین رکھا تو ہڈی صحت جو پورے اور سراسر اس کا خزانہ اور دولت
 گھر کہ واسطی رکھا تو پھر درخت ہے جب کہ پتہ کو با جلیکے پیچھے پہچان
 کو با چہلنے بنا نیکو کورت قصاب کو اس کو نیت میں یہ مذہور ہے
 نہیں دینا مستحب ہے کہ قربانی اپنے ذات سے زمانہ اونہیں کر سکا تو
 دوسرے ذات سے دیکھ کر آیا تو درست ہے کہ ادا ایک بڑا دوا دی ملکر
 دیکھ کر تو درست نہین اور اوڑنا والا جانور کے چہرے قریب درست نہین
 اور مستحب ہے کہ چھوڑ کر تیز کر کے جلد پر گمان کئے اور لازم ہے کہ جانور کا مون
 قبہ طرف کرے بسم اللہ اللہ اکبر بول کر چھوڑے جلد پر بن لازم ہے کہ اکبر
 کہ سہ چھوڑے جلی اور بعد دیکھ کہ بہت ایت پر ناقل ان صلوات
 و نسکی و محیایر و چھلھا قوبانا بوجہ اللہ و اللہیم اور جابر
 رگ کہ تناسط مع کو پروت دیکھ میں کہ اس میں تین رگ کہتے

تو چہ درخت و اول نزدیکی و سر شہرگ تیسرے سر صحتا حلقوم نہ چار
 رگن نہ تین رنگ بہین حلقوم ما رنگ او جلا سرہ رنگ سبز او شہرگ
 کا رنگ لال ہے اور حلقوم باؤ لہا تا ہے اور کھلجی ملا ہوا ہے اور میں
 گوشت لہا تاہر اور پیت سے ملا ہوا ہے اور شہرگ لہو پراہو اور دل سے
 ملا ہوا ہے اور الکوتیہ سے ملا ہے اور شہرگ ناف سے ملا ہے ذبح کہ
 وقت چہو رینہاں ملیے تو تنہر پھترے با کچہ چیز تیسرے ذبح کیا تو
 بہر درخت ہے ذبح کہ وقت جانور کا سر جدا نہیں کرنا کہ ملرود ہے
 بن لہا تا درخت جسے بنی میسر چہ سواد میکو ذبح کہ وقت
 نیت بہاول کیا تو درخت کو کہ او جان بوجہ کیا تو صدم ہے کہ او پوری
 چلا یا نیت بنو لکر او نین کتا بعد چہو رینہاں تو ذبح کیا تو لازم ہے
 کہ او تازہ نیت بوی اور جانور کو ذبح موقت گھبرا نا نین ارار کات

۱۲۱

ذبیحہ نہ کرنا اور اگر کیا کہ ذبیحہ مان فرض کیا ہے اور واجب کیا ہے اور سنت
 کیا ہے تو اول اسم اللہ بولنا فرض ہے اور اسے واجب کہ اسم اللہ بولنا تو درست ہے
 نیان اور چھوڑنا واجب ہے اور ذبیحہ نہ کرنا سنت ہے اور اگر ذبیحہ نہ کرنا
 نہ اول کر لیا کہ کتب جائز گوشت کھانا درست نہیں ہے جیسے اور بند
 بند بچانہ کہ لوکان کو درست ہے مگر بنائے وقت یا بنائے وقت
 یا کو اسہودانے وقت یا امیر شہر میں داخل ہونے وقت یا عاروس
 گھر میں لانی وقت یا بت نہ نام پر بیمار گئے ہونے وقت واسطی اور
 اسطرح کہ کام نہ واسطی کیا تو اسکا کھانا درست نہیں نہ اول جان نور
 ذبیحہ نہ کرنا اور اسکا پتہ میں بچا جی تو اسے ہمیشہ ذبیحہ نہ کرنا درست
 ہمیشہ ہے تو کہ اور نو حیوانان کو بزرگ ہر ذبیحہ نہ کرنا اور اگر ایک
 دم میں کتب تو درست ہے اور اگر کسی حیوان کو جو کہ اصل ذبیحہ ہوا وہ اس

کہنا، ایک جانور ذبیحہ کر کے لہون پہرین چھو دیکر اس کو جانور ذبیحہ نہیں کرنا
 بغیر دھوئیکہ کہ اس کو جانور کو ذبیحہ بنے اور اوس میں لہون ہائے تعلیقات
 درست ہیں کہ چیلیا تک پٹا کہا یا پہا کر دیویم گی حضرت امام عظیم کہ وقت
 میں اس طرح ہوا پہا اور ازما کرچ کے جانور کا برابر کو چا گیا اور
 او جانور کو چپتا ہے تو پھر اس کا ذبیحہ کرنا درست نہیں کہ ذبیحہ کا جگہ نہیں
 دیکھ کر جانور ذبیحہ بنے اور شتر پتا اور اس کو ادی او کے یک طرف
 کا ٹکڑا لٹکا تھا یا تو درست نہیں ہر جہا کہ حدیث مابین
 من الی فصو سبت بعون مرنہ جینک پیہ میں کا تھیا تو مرد
 مردار ہے ذبیحہ کر کے جانور ہے تو اس طرح کرنا کہ اس کا پٹ
 میں نجاست کہا یا سونا رھو مرغ ایک روز یا تین روز
 رکھنا کہنا یا پانی دنیا بعد ذبیحہ کرنا اور بکری کو سات روز اور گائے

اور مرنہ کا لفظ

اور پیسے کو دس روز اور دانت کو بیس روز چارہ پانچ دینا بعض
 ذبح گونا اور ذبح کو وقت جانور کچھ پیاز تا پاؤں مارا بالان ٹھہرتا
 پیت اونچا کرتا تین طرح میں ایک چیز ہوا تو درست تھہیں تو مکروہ
 ہے ذبح کرنے میں ہر نین ہر طافا چار پاؤں کا جانور لہانا دو علامت
 دیکھنا کویر تھیں ہر کچھ میں یہ دو علامتیں ہوں سو بیشک کھانا
 اور شک کہ چیز انکا نہیں لانا اول علامت اور جانور جو کائی کرتا ہے
 یعنی پیت کا جالا بھر نکال کر پیر لہا در دوسرا المطفہ بھی با
 اوپر دانت دہنا داران دیکھنا درکار بیان سامنے دیکھنا اور دانت کو جو
 طرف دانت صوہن جگہ کی کرتا ہے اور ہوڑی پیسہ دو طرف دانت
 صوہن بر سر میں ایک رات جو کائی کرتا کرتا ہے اس واسطی اوک
 حنفی مذہب میں چھٹی کہ بربر کہے ہیں پن درت صوہن پی سر لہا اور

اور چار پاؤں کا جانور اور سین ایتھان چیران حرم پہن پتالت برکھمرا
 کاٹھا چمڑا اور خایہ اور غمرد اور لہو اور پھوگا اور کان اور سنت
 بڈر پیس کو کھانا اور ہر مفر دگ سرکیکا ہوتا ہے اور گند اور بال
 اور دانت اور سہ چیران حلال یکن گونت نرم ہڈ اور تلی اور
 کلیجا اور گردا اور جیب اور دل اور حدیث ہے کہ میرا مت پر اولیو حلال
 جو اول میچہ و سلاخ یعنی تڈا جو رین ہلا برہوتا ہے یہ پیرا سو تڈا
 نہیں اور اٹھ چیزان مکروہ ہر اشیریان پہلے کان اور چمڑا اور مفر
 اور انکھ اور ہونٹ اور ناک اور تین جانورین ایک علامت رہنا
 کہ جنگلی یعنی پاؤں سے پکڑ کو کھاویر کہ او پاؤں سے پکڑ کو کھاویر
 مردار ہے کو جانور اور اسو میہ علامت دیکھ کر کھانا اور پانی کہ
 جانورین چار چمڑے ہویر او کو کھانا درست ہے نہیں تو منع ہے اولیو

اول صورت چھ کارہنا

اول صورت پر چہ کار نہ ہاں لکھا اٹک پر پہلے جوتا تین کلا
 چہرا ہوتا رہتا جو تہا پانی سے باہر نکلا تو جلد پر چہرہ نکلا کہ وہ دیکھ
 مگر تو اچھا نہیں اور چہرہ نکلا ہاں اور صورت اور کھل چوہے کا اور
 باہر نکلی پانی سے جلد پر اتوا اوپر دست ہو جو جانور پانی میں رہتا
 ہے اور خشک میں بہت سے سو حرام ہے کہ مگر فی السطح کہ ہوت
 کا نور ہے السطح علامت دیکھ کر کہا نا مجھے پانی میں مگر نکلی ہو
 تو اسے طاق دینے میں نہیں کہا نا ذکر آدنا پانی میں ہر اور آدنا
 خشک میں ہے تو کیا نا اور مون پانی میں ہے تو نہ کہا نا جا مگر ماسپ
 پانچواں لکھا یا مینک اور جہنگ کا حلال ہے میں مکروہ سمجھتا ہوں
 اور مفریان کو کہہ کر نہیں دلت ہو اور پانی دجا نور میں ہو کہ ہمید پتا ہر سو
 نو حرام ہر لو کو را دی نہیں سو وقت ہمید نہیں سو وقت کہ مات یا نا

یا نا یا گے نایت دبیج کیا تو درست ہو پنی خردار ہو نا
 کیسفی نہ ایدہ مانکا درست نیت نہ نسان وین بیول جاتا ہے
 اللہ کا باجو رکھا جانور لا کر دبیج کیا تو حرام ہے اور ربانکا
 اثر جاتا ہر اور بیہوش گنہہ اور دبیج کا نیت یہ ہے بسم اللہ
 اللہ اکبر پنی بعض جاہل کوں حجت کو تپتہ ہین تو نیت
 بولتا ہوں گا نیکانیت الطرح پیر کر دبیج کر، نیت ان
 از بیج بھذ البقر اربع عرفات حنی لا کل المؤمنین
 حتی یمنیج منه دما مسفو حلال طیباً است ابراہیم
 خلیل اللہ فسی ان اللہ بسم اللہ اللہ اکبر کبریا
 کو دبیج کرنا ہے تو بھذ الغنم اور اونٹ کو بھذ الجمل
 اور ہند کو بھذ الجا موس اور ہرن کو بھذ الغنم

خدا اور کہوڑ کو بھد الفسٹ کو بھوڑ بھوڑ تو اوس جانور کا
 نام لینا اور اوڑتا جانور پر تو نیت ان اذبح بھد الدیک
 فسمان اللہ سم اللہ اکبر اگر کسی کا دل چاہتا ہے کہ پیار
 لے سن انڈا مر گیا نہت بولنا کہ کوکے چتر کو پیسے ذبح کرنا
 نیت ان اذبح بھد الطھر فسمان اللہ سم اللہ
 اللہ اکبر اور مرغ اوڑتا جانور نیت اوکے نیت یوحہ
 نیت ان اذبح بھد الدیک فسمان اللہ سم اللہ
 اللہ اکبر اگر کسی کا دل چاہتا ہے کہ پیار لے سن انڈا مر گیا
 نہت بولنا کہ اوکے چتر کا نہت بولنا کہ اوکے چتر کو پیسے
 ذبح کرنا تو یہ نہت بولنا اور اوکے کا نام لیو اور نہت بولنا انڈا
 نیت ان اذبح بھد البیض ابذ لدیک فسمان سم اللہ

اللہ اکبر اور نور الحق چھوڑ کر نیت پوچھا تو یہ بولنا فلیس
 بید سکین ذابح مذبحاً تین چھوڑیں بکری تین وقت
 یہ پڑھا فاذا جاء اجلهم لا يتاخذون ساعة
 ولا يستقلون اور چھوڑ دیوے وقت یہ پڑھا و
 اذا قضی امرنا نسا یقول له کن فیکون اور جانور
 جانور کے مومنین پانے ڈالتے وقت یہ پڑھا کل نفس ذالقة
 الموتہ او کور جاہل کہا کہ قرآن میں ذبح کرنا ایت اور ار
 یت جانور ذبح کرنا ایت کہاں سے تو بول بکری کی ایت یہ ہو گلو
 بما غنتم طلال طیبہ اور گائی کی ایت ان اللہ یا مکنتم
 ان تذبحوا بقراۃ اور طیر کا ایت یہ ہے فی ذل اربعۃ
 من الطیر نصرهن الیک اور یعفی احمق

بکری تین

ایت سے ذبح کرتے ہیں یہ ایتان اور جنرین بڑے جات
 نود لواد ہر نہیں ذبح کر دین پر دیکھ کر کونا اگر کو کہا کہ حقیقتہ
 فرض ہے یا سنت ہے یا عجب ہے نوبول حدیث کل عدم
 رضیلة بعققة بدیح عند یوم السابع ویمخلف
 سلسلہ یعنی پیدا ہوا تو اسکا ساتویں روز سرکہ
 بال اتارنا اور بیتا ہے تو کرب اور بیٹہ ہے تو ایک کرب
 ذبح کرنا اور لوکان کو یہلانا پس بچے مان باپ پیار بہان
 سو دینا تو سودائی نا کھانا اور برابر کوک کھانا اور اسام
 نش فی کیاں حقیقتہ ولجہ کہ او بودا ہوا تو بہر ایسا
 عقیدہ ایڑنا اور پیار سیاں بیتا ہوا تو اسکا عقیدہ کرنا
 ستھ اور بیٹہ کا کرنا مستی سو ساتویں روز یا چودویں روز

یا جو ویں روز یا اکیسویں روز اور بعض چالیس دن کو
 کویتہا بن اور پیچیک بال کبیر روزن روپا نفرون کو دینا
 اور ذبح کرتے وقت یہ پڑھنا اللھم ھذ عقیقۃ ابن
 فلان دسھاب دسھا ولحمہ بلحمہ وعظمہ ..
 بعظمہ وجلسھا بلحمہ وشعرھا بشعرہ اللہ
 اکبر اور ابن کا جگہ سچیکھا نام لینا اور بیٹے ہو ویں تو بنت
 کا نام لینا اور اوسکا اور دوتے پکا نا پین فائیمہ بن دینا
 اور مہمان کو گولہ لانا اور جانور کا ولت اور سر اور پاؤں کچھ
 روپا دالکر دفن کرنا پیراوسمین کتے رسم ہنیک ہن پین لازم
 بیان شمار خوف کہ دلیل واذلنت فاقمت لھم
 الصلوات فلتقم طائفۃ منھم معک ولیا
 ولکامن

وَلِيَأْخُذَ وَاحِدٌ رِصْمَهُمْ وَأَسْلَحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا
 وَفَكَيْكَوْنُوا مِنْ وَرَائِكُمْ وَالتَّاسِعُ
 طَائِفَةُ أَحْرَابٍ لَهُمْ يَطْلُوْنَ فَلْيُحَاوِمْهُمْ
 اورد نماز خوف کا دوسرا کھتہ ہے کہ کافران انکر ٹھہریں اگر ایک
 عین یا چوران اگر ٹھہریں تو لازم ہے کہ نماز نہ وقت امام سے
 فرہور اور فوج کہ جو شکر کریں ایک شکر کریں دشمن کے
 سامنے ٹھہریں اور جو اسلحہ امام کے پیچھے ایک رکعت پڑھ کر بعد
 دشمن کے سامنے جا کر ٹھہریں اور دشمن کے سامنے ٹھہریں
 نہواں ایک رکعت امام کے پیچھے پڑھنا پین امام نہیں ہونا
 اور جبکہ بعد رکعت امام سلام پڑھیں تو بعد دشمن
 کے سامنے جا کر ٹھہریں اور اگر رسول کریم انکر بغیر امام اپنا ایک

رکعت نماز پڑھ کر سلام پیر کرینا از یہی اس طرح کو پانچ بیہ
 شکر ایک بیہ بیہ سو وقت استہ پیر تو نماز قصر طرح اور امام
 مقتدی مسافر تہ کو کہ او امام مقیم ہوا تو چار رکعت
 اس طرح کو نا اول صلا دو شکر پیر ایک شکر دشمن کے سا
 مینہ جا کر پیر ہنا اور پیر شکر امام کے سا دور رکعت
 پیر نا تہ ہویکی بعد یہ شکر دشمن کے سا مینہ جا کر پیر ہنا
 اور پیر لوک انکو دور رکعت ایک بیقرات پیرنا یعنی
 الحمد بعد سورہ نین پیرنا کہ لاحق ہیں بعد سلام پیر کر
 یہ شکر جا کر دشمن کے سا مینہ پیر ہنا اور پیر سو
 شکر انکو اپنا ایک دور رکعت نماز قلمت پیرنا اور سلام
 پیرنا کہ سبق ہیں مغرب کا نماز یہی تو امام اہل

شکر ۱۰۰
 ہر روز ۱۰۰

رکعت پڑھا اور دوسری رکعت سات ایک رکعت پڑھا بعد
 اول بلا سوطی مغذی ک کونا اور قتل کہ وقت نماز
 پڑھا باطل ہے اور کہ او فرصت تہو راہ تو اپنا اپنا گیا
 ات رتبے نما تمام پہل بیان نماز خوف کا اب بیان نماز
 فرض ازادی نماز ک سطح کونا اور کویر لڑا اور کویر نماز کو
 چتا ہے پی مرضی عاجز تو بیت کو کویر اور دلوغ سب کویر ان سے
 کہ او کویر اونچے چیز پر یعنی گھڑ پر سب کویر کیا تو درست نہیں ایک
 شرط ہے کیا تو درست ہے کہ سر زرا نیچے ہونا اور کویر میض کو ایک
 رکعت ہر رکعت میں طاق و تونست ہر رکعت ہر رکعت با ندی باقی
 نماز بیت کو پڑھیں صحیح قول یہ ہے کہ تکبیر عاصی کا کویر
 یاد دہار کا کویر یا کویر اپنے ادبی کا کویر تو بہتر ہے اور بیت

کہلو کر مریض کو گھر میں کھڑا رکھ کر پڑنے کا طاقت ہو اور مسجد
 کو گیا تو کھڑا رہنے کے طاقت نہیں تو لازم ہو کہ گھر میں کھڑا
 رکھ کر نماز پڑھے کہ او کوئی مریض بیٹ کر بھی پڑنے نہیں سکتا تو لازم ہو
 کہ پاؤں قبلہ طرف کریں اور کھڑا کر کا نیچے بڑا تکیہ لگا دیں
 کہ قبلہ نظر اور بعد رکوع کہ بعد سجدات ایسے کریں رکوع اثاریں
 یہ سجدہ کا اشارہ زرا نیچے وار کریں اور اتنا بہر غوت نہیں
 توبت جاویں اور مہذ قبلہ طرف کریں اور کر کو جنوب کے
 طرف کریں اور پاؤں شمال کے طرف کریں اس رکوع سے رکوع
 سجدہ کریں تو بہر دلت ہو کہ اس سے رکوع اور سجدہ کا
 اشارہ نہیں رکھنا تو نماز موقوف حنفیہ میں اور امام جعفر
 بولتے ہیں کہ انکھ سے یا ہوا سے برائتا بہر طاقت تو دل سے

اگر کوئی بیمار ہو

اگر تیس ہر دست ہو کہ او گریست شخص رضی بن اشارہ سے کیا بعد جنگا
 پہلے اور نماز بیت کرے کہ او گریست شخص لدا رہا بیت کر یا اشارہ سے
 کھیر دیکھ پڑنا ہو یکہ ایک اوسے قوت ای تو باقی نماز کھڑا
 ہو کر پھر تو درست نہین پن لیتا ہوا پھر اچ تو ٹی
 سر سے نیت باند کر کھڑا ہو کر پھر ای او گریست شخص سیار
 میں جو فرض بیت کر پھر تو اچا ہو بنو کھڑا دیکھ پن صحی
 قول ہو کہ ناپیریز او گریست شخص بند بنائین نماز بیت کر پھر
 تو بعد چہوٹہ اور نماز کھڑا ہو کر پھر تو درست صحی جمعہ دن
 آزاد رہیچہ سو عورت کو اور قید والیکو اور مسافر کو لازم
 ہے کہ ظہر کی نماز نہ رادیکر کر پھر ای کہ خطیب نماز سے
 فارغ ہو کر پھر پھر اور نہین پھر تو درست نہین کہ او

کہ او کوئی از ارین کسی شخص کہ یا نیم وقت نماز قضا
 ہوئی تو او شخص چاہا ہو پر قضا پھر فرض اور واجب کو
 کہ چہ سے زیادہ ہوا تو نہیں پھر اور او کا نماز سبنا تو اور
 شخصی پھر پھر نا درکار نہیں کہ او شخصی بہلا جنگا نماز
 پھر تاحہ اور یکا ایک بک از ار آگیا تو ج طرح سکتا
 او طرح پھر کہ او مریض موت کا وقت ہوا تو لازم ہے کہ اپنے
 لوگ کو وصیت کر کہ میرا قضا ہوئی نماز کا پیچہ ادا ہے
 صاع کہوں دیو نہیں تو ایک صاع دوسرے کا تاج
 دینا کہ او چہ وقت نماز سے زیادہ ہو تو نہیں دینا اور
 اس او چہ سے کم ہو تو دینا نماز لشی کہ اولتی چہ
 اور باؤ اور موجاں بہت ہو کہ او کھڑا رہا اور کھڑا پھر نا

حکم کہ بہت کر پڑنا کہ او باؤ بہر نہین اور موجا بہر نہین اور سر بہر تا
 حو تو بیت کر پڑنا درت نہین حو بیعد رکتی بین بیت کر گیا تو
 رکہہ عین امام اعظم نے مفتاح الصلوات میں بواۃ ہیں
 بین قدرت کھڑ دینکا ہے اسطرح نہین کرنا کہ اولشتی و لنگر
 دیا اور باؤ اور موجا بیت حو تو بیت کر پڑنا چلتے کتی
 کا حکم دکت حو د اولنگر پر لنگر دیا اورشتی زمین سے لگا و لازم
 جہ کہ بیچ او تر کر پھر کر اولنگر دیا اولشتی زمین سے لگے تر اولشتی
 زمین کا حکم د کہتے ہے کھڑ ہو کر پڑنا باؤ ہو یا طوفان یا
 موجا ہو تو بہر کھڑ د حکم لفظ نہایت قبلہ طرف مون
 گر کر بند نہ بعد سلام کہ او قبلہ گیا تا کہ پھر نہ قبلہ طرف
 کر، قضا و قولا یت نماز کا بعض نماز قضا ہو سوا کہ کیا

قضا و ایت نماز کا بیان بعد نماز قضا ہو سوا کا بیان کہ
 کسی چیز سے نماز قضا ہو یا اول و شخص چاہے کہ قضا ہو یا نماز
 ادا کروں تو لازم ہے کہ اول قضا نماز پھر اگر بعد وقت نماز
 پھر نماز کا قضا نہیں پھر اگر وقت پھر تو درست نہیں مگر
 تین چیز سے قضا کا آخر پھر تو درست ہو اول وقت تنگ ہو
 کہ قضا پھر لگنا م ہو جائے تو اول وقت پھر بعد قضا پھر
 دوسرا کہ چہ نماز سے زیادہ ہو تو کس طرح پڑو درکار نہیں
 ہے تیسرا وقت نماز ہو لکر پھر چکا تو وقت نماز ایک رکعت
 پھر نماز قضا اور قضا یا اگر تو وقت توڑ دالنا اور دو رکعت
 پھر چکا تو نہیں توڑنا چہ وقت کا نماز قضا ہو تو ترتیب سے
 پھر نماز اول قضا بعد وقت پھر تین تو درست نہیں اور چہ سے

زیدہ قضا ہویتو اور نماز اور اسکا ترتیب سے پڑھنا کہ او کو پیر یا
 چہا سے تو پکار رکعت میں سورۃ الحد پیرین او خاص نفل ہے
 فجر اور عصر و بعد چہا پند اہرام ہے اور جمعہ وقت کے بعد چہا
 منگلتو افتاب سے انہر پر اتر تو پیر کیا او کیا نذر قضا واد اگر
 ہے بعد او میں ایک نماز قضا ہو تو ایک اور چہا کہ چہوڑ اور ساتویں
 کو ترتیب سے ادا کریں چہا کہ چہوڑ دو ایک کو ادا کریں قضا ہو تو
 چہا کا ایک رکعت او دو رکعت یا دس نماز قضا ہو تو او کو ملکر
 جماعت پیرین جماعت سے پیرین اور الہام سے تو ایک پڑھنا افضل ہے
 نماز تک فاعت اذان تک پیر پیر نماز بعد چہا سے افراد تو نماز
 کسی نماز پیرت پر نماز قضا ہو تو او شیخ کو ان ادا کر سکتا ہے تو
 لازم ہے کہ قضا عمر پیر پر اول جماعت کو دن مسجد میں داخل ہو کر رکعت

دو رکعت تيمية المسجد پُر بعد چار رکعت ایک سلام پھر پُری
 بیہ نیت جو نیت ان اصلي للہ اربع رکعات صلوات
 النفل تکبیر القضاء فانت منہ فی جمیع عمیر متوجہا ہر
 رکعت میں الحمد بعد ایتہ الکبریٰ اور انا عطا پنڈھار
 پھر کوسلام پُر بعد ستر بار التغفار کریر السقم اللہ الذی
 لا الہ الا هو الخ القیوم و اتوب الیہ بعد سات
 مرتبہ بیہ پُری لا الہ الا هو اللہ خالف کل شیء وهو
 علی کل شیء قدیر حدیث جوہی اک مرتبہ اس طرح تو اوسو
 اٹھ سو ہر کسے ثواب بیلیہ سے مرتبہ تو اوسے ماں باپ و بیٹے
 کا فرزند تو ادر تین بعد اس طرح یا تو اوسے سات پڑی ادر
 سات پڑی اود ہر کی چودا پڑی ثواب بیلیہ اوسے سات

لا الہ الا هو

اور تو کا فرہوگ اور اس نماز میں قول مولا علیہ السلام
 بویہ سریک کرنا نماز جنازہ کا اور میت کا غسل اور کفنہ
 بیان نہ او کو کر لیا کہ نماز جنازہ کا تینے تکبیر ان میں تو بول چار تکبیر
 اول تکبیر میں کان لگ بات لانا اور تین تکبیرات رکھے و نما سر زرا
 اونچا کرنا اور مات بند رہتا نیت یوں ہم نوبت ان او دی
 اربع تکبیرات صلوات الجنائزۃ الصلوات للہ والد
 عائد لہذا المیت اقتدیت بھذا امام متوجہا
 الی جہنۃ اللعۃ الشریفۃ اللہ اکبر یہ پہا تکبیر ہو
 بعد پڑنا سبحانک اللہم سبحانک
 و تعالیٰ جل لک و جل شائد و لا الہ غیرک
 بعد سر تکبیر بولنا اور پڑنا اللہم صلی علی محمد و علی آل

محمد و بارک و سلم کن صلیت و سلمت و بارکت
 و رحمت و تو جنت علی ابراہیم و اعلیٰ آل ابراہیم بنا
 اِنَّا حَمْدٌ مُجِيدٌ پُر تَبَسُّرٍ تَکْبِیْرٌ لِّنَا اَوْ یَسْمُ پُر نَا
 اللّٰهُمَّ غُفْرٌ لِّحِنَا وَ مَرْتَبَاوْشَا بِنَا وَ غَا بِنَا
 وَ صَغِیْرَنَا وَ ذِکْرَنَا وَ اَوْنَنَا وَ حُرْنَا وَ عِبْدَنَا اللّٰهُمَّ
 صُنْ اَحْیَیْہِ مِنَا فَاحْیَاہِ عَلٰی لَاسْلَامٍ وَ مِنْ تَوْفِیْہِ
 مِنَّا فُتُوْفِہِ عَلٰی لَا یْمَانٍ اَکْرَمِیْتَ حَیْوۃَ لِسْرِکَہِ طَوْنِہِ
 اللّٰهُمَّ اجْعَلْہِ لَنَا فَرْحًا وَ اَجْعَلْہِ لَنَا اَبْرًا وَ اَللّٰہُ
 لَنَا شَافِعًا وَ مَشْفَعًا مِنْ حَمَلَتْکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بِ
 جَمِیْعَتَا تَکْبِیْرٍ لِّنَا اَوَّسْلَامٍ پُر نَا اَبَسْتَهْ جِنَارِیْ جَاہِ تَکْبِیْرٍ وَ جِنَارِ
 تَکْبِیْرٍ اَبَسْتَهْ جِنَارِیْ جَاہِ تَکْبِیْرٍ وَ جِنَارِ

افتاب کا و جالادیکر سب پر اللہ تعالیٰ نے بت عیسیٰ کو طے
 یہ دونیت پیدا کیا اس دو چیز کا شکرانہ دو رکعت کیے
 اور بعض روایت میں بولتا ہے اوالہ تعالیٰ لیان قبول ہوا دو
 سر حضرت سوا کا ملاقات ہوا یہ دو چیز کا دو رکعت
 کیے اللہ تعالیٰ لیان قبول ہوا اور میری کہ امت پر فرض
 کیا تسبیح ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا لنكونا
 من الخاسرین اور خط ہر کی نماز حضرت ابراہیم سے پہلے اول
 اللہ عزوجل ہوا دو کلامہ و دہ تسبیح پہنچا۔ پس در
 صورت ملی چوتھا اسماعیل کہ عوض میں دند او ترا یہ چار
 چیز کا شکرانہ چار رکعت کیے اللہ تعالیٰ قبول کرے کہ امت پر فرض
 کیا اؤ تسبیح الحمد للہ قبل اکمل احد والحمد للہ بعد اکمل احد علی

کل حال اور عصر نماز حضرت یونس سے نکلی امل اللہ
 تعالیٰ غضب سے نجات پائے دوسرے دریا سے نکلے تیسرے
 مچھ نہ پیت سے انداز سے نکلا چوتھا قدیم مسلمان ہو رہے اونوں
 یہ چار چیز کا چار رکعت شکرانہ ادا کیے اللہ تعالیٰ قبول
 کرے محمدی امت پر فرض کیا اوستحیہ یہ ہے ان لا الہ الا
 انت سبحانک انی کنت من الظالمین اور مغرب
 کے نماز حضرت عیسیٰ سے ہو کہ تمام قوم بولتے تھے اے ثلاث ثلاثہ
 یعنی اے مریم اور عیسیٰ اور اہل بیت کو اللہ کا یقیناً بولتے تھے تو عیسیٰ ^{شکر} توبہ
 کر کے تین چیز کا تین رکعت نماز کی کہ بندہ ہوں اللہ بے غمیر و با
 اور میر بندہ ہے کہ کو اللہ تعالیٰ یہ توبہ قبول کیا اور محمدی امت پر فرض
 کیا اوستحیہ و قل الحمد لله الذی لم یغنی عنہ ولہ ولہ ین لا۔

شريك في الملائكة وله كين له ولي من الذل وبوقبلا اور موسیٰ
 تحت کا حضرت موسیٰ نکلا اول پیغمبر و سلا بکریں نیدرینجے اک
 نکلا تیسرا برسات صاف ہوا چوتھا صفوریتا جنیہ چا
 رچیز کات کرانہ بجالا کر چہار رکعت نماز کیے اللہ تعالیٰ
 قبول کر محمد ؑ امت پر فرض کیا اوکا تیج قال رب شرح
 لی صدری و یسر لی امری و حلل عقلمن
 لسانی یفقه و اقوی و اجعل لی وزیرا من
 اھلبی اور وتر تمام نماز پر ختم ہوا اور ہمارے پیغمبر تمام
 پیغمبر اون پر ختم ہوا اور معراج کہ ملت حکم ہوا اور وتر کے
 تسبیح تین بار بیون توکلت علی الہی الذی لا
 یموت سبحان اللہ والہم للہ رب العالمین

سبحان للملك القدوس بولنا بعبادتيه فعل بربكته اور
 حكم كوك ايت برسا عبارت ثواب هو اور نماز ك بعد دعا پڑنا است
 اور يعنى لو ك بوليه ك وك دعا پڑنا بهوت ثواب اور امر هو اور عرب
 ك فرض بعديه دعا پڑنا اللهم انت السلام ومنك السلام والبرك
 يجمع السلام فحين ربنا بالسلام واد خلنا بفضل
 دار السلام تباركت ربنا وتعاليت يا ذوالجلال والا
 كرام اور نماز فرض ك بعد اللهم انت السلام پڑ بعد
 ايت الكرسي پڑهم فيها خالدين لك اور سلام بعد
 فرض هو يا است يا نفل هو يا واجب هو سلام بعد پڑا تو اس
 عاقبت بين بڑا درجه ميگا اور تمام نماز ك بعديه دعا پڑنا
 عتربنا اتنا في الدنيا حسنة وفي الاخرة حسنة وقنا

عذاب النار

عذاب النار اللهم اني اسئلك ايماء مستقيما
وفضلا واسما ونظرا رحمة وعقلا كاملا وعلما
نافعا وقلبا منورا وتوفيقا حسنا وتوبة
نصوحا وصبرا جميلا واجرا عظيما ولسانا
ذاكرا وبدنا صابرا ورزقا واسعا وسعيًا
مشكورا وذنبًا مغفورًا وعملاً مقبولاً دعاء
مستجاباً وجنة الفردوس نعيمًا مستقيمًا برحمتك المرم
الرحمن بعد يه وعما يترنا اللهم اني اسئلك زيادة في العلم
وبركة في الرزق وصحة في البدن وتوبة قبل الموت
وشهادة عند الموت ومغفرة بعد الموت ونجاة
من الناس وجواز من ضرت يا عمرنزي يا عمرنزي الها

وایما سرحدی الی یوم القيمة بمحمدتک یا رحم الرحمن اور نماز

کے آخر دعا پڑھیں پڑھو اگر تیس پرتین مرتبہ سبحان اللہ بولنا اور

تیس پرتین مرتبہ الحمد للہ اور تیس پرتین مرتبہ اللہ اکبر بولنا

کہ بڑا ثواب ہے اگر کوئی کھائے نہ زائستہ اکتے رکعت ہے تو بول دس

رکعت ہیں پانچ سلام ہیں اصل چار رکعت دو سلام اول

ہر رکعت شکرانہ ہدیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھیں پڑھیں

ان احی اللہ تعالیٰ رکعتین صلوات شکرانہ ہدیہ

رسول اللہ متوجہا الی جہہ الکعبۃ الشریفۃ

اللہ اکبر بول کر الحمد الیک مرتبہ آیت الکرسی الیک مرتبہ خا

الدون لک پڑھیں اور رکعت میں الحمد الیک مرتبہ اور تسبیح الہی

یک مرتبہ للہ نور السموات ولا یرض من لغوہ ۴

مکسور

مُشْكِرَاتٌ فِيهَا مَصْبُغُ الْمَصْبُغِ زُجَاجَةُ النُّجَاجَةِ
 كَانَهَا كَوَلَبٌ دُرٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةِ مَبَارَكَةٍ
 زَيْتُونَةٍ كَلَشِيرَةٍ وَاعْنَى بِيَاءَ كِهَادِ
 زَيْتِنَهَا بِيضِي وَلَوْلَمْ تَمْسَسْهُ نَارُ نَوْرِ عَلَى نَوْرِ يَهْدِ
 اللَّهُ نَوْرَهُ مِنْ يَنَاءٍ وَيَضْرِبُ اللَّهُ كَامِشَالٍ لِلنَّاسِ
 وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ اَللّٰهُمَّ اَكْبِرْ تَبَهُ بِرَّ رَاوِدِ سَلَامٍ بِرَّ عَدِيمٍ
 وَعَاظِرْنَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جُزُوبِ النَّارِ النَّوِيلِ
 بِهَا اَنْعِيْمٌ وَجْهًا اَنْعِيْمٌ بِرَّ حَمْدِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِيْمِ
 بَدَدُوسٍ لَّا كَانَهُ دُورُكَوْتِ بِرَّ نَوِيْتِ اَنْ اَصْلَى اللّٰهُ
 تَعَالَى رَكَعَتَيْنِ صَلَوَاتِ كَلِشَرِاقٍ مُتَوَجِّهًا اِلَى
 جِهَةِ الْاَعْبَاءِ الشَّرِيفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ بِرَّ رَكَوْتِ بِرَّ

علیٰ بعد پانچ مرتبہ قل هو اللہ بڑھاد سلام بیہ دعا پڑھیں اللہم
 جعل نیتہ فی کل قول وعمل أرید ہذا الیوم
 والیلة برحمتک یا ارحم الراحمین اور شراق کا وقت دوپہری
 دن چیر لگ رہتا ہے کہ او جو کو بر شراق کا نماز ہمیشہ کیا تو
 سمجھنا کہ او بیس سالہ دن اللہ کہ عبادت میں اور ذکر میں
 گزارنا اور تمام دن اور تمام رات گنہ عفو ہو میں اگر
 کسی نے کہا کہ حالت بیغضیٰ نماز کینے رکعت ہے قبول
 بلا رکعت ہے تین سلام پن اصل چار رکعت ہیں نو
 نوبت ان اصلی اللہ اربع رکعات صلوات
 الٰہی مستوجہا الی جہہ الاعبہ الشریفۃ اللہ اکبر
 پن اول رکعت میں الحمد والضحیٰ بعد والشمس دوسری رکعت

پہلی نماز

مین الحمد والیل والضحیٰ جو تھے مین الحمد اور الحمد شراج پھرنا
 اور اس وقت آتھ کمرڈون چڑھیں سو دو پہر نہی ہو رنگ اور
 بابا رکعت پڑنے جاتی ہے تو ہر ایک رکعت مین الحمد الیم مرتبہ
 اور آیت الکرسی ایک مرتبہ اور قل ہو اللہ تین مرتبہ مین اول
 بیۃ آتھ رکعت ہو گیا بعد دو سلام سے اوچار رکعت
 پڑنے درکار مین اوچار بس الحمد اور سلام پر کو دو درو پڑ
 کر مسجد مین جا کر یا وہات ساء مرتبہ بولے ہر سر او تھا
 کو یا تو اب تین مرتبہ ہو یا او کا بعدیۃ دعا پڑنا اللهم
 اغفنی بجلالک عن حرامک و اعنی بفضلک
 عن سواک بوجہک یا ارحم الراحمین بعد یہ پڑنا اللهم
 اغفر لی وارحمی وارزونی وتب علی ذلک انت

مت التواب الحیم اگر کسب کرنے ولایت دعا پھر اللہ
 فی ہذا الکسب بولنا اور کور حالت کا نماز کیا تو ایسا گنہ
 کبیرا و صغیرا دونوں بننے جائیگا اور اسے ولت میلگا اور اگر کہ
 پیغمبروں کو یہ نماز قرض ہے کسی نے کہا کہ نماز او اب تک
 نیت رکعت ہے سو بولی چہ رکعت ہے تین سلام سے
 مغرب کے نفل بعد جب کہ دلیل انہ کا نالی او
 بین غفور اچھا گنہ ریت سے افزود ہیں تو تو
 ہیں اللہ تعالیٰ بخشے گا اور اسکا مان باپ مسلمان
 ہیں تو اونکو پیر ثواب میلے گا اور پیغمبر ہوئے
 کہ بہشت میں مجہ سے اور اس سے ان نفل کا تفاوت
 رہے گا اور تین چیز اسے حاصل ہوگی اول عذاب قبر
 نہ دیا

بیچیکا دوسرا اور سب گنہ نہین لیکن تیسرا اور کا
 ایمان نہین جائیگا نوبت ان اصل للہ تعالیٰ رکعتین
 صدقات کلا را بین متوجہا الی جہا الکعبۃ
 الشریفة اللہ اکبر ہر رکعت میں الحمد ایک مرتبہ
 قل یوالہ تین مرتبہ پڑنا دو رکعت ہو تو سلام
 ہر کوئی رکعت کا اوسط میں نیت باندنا چہ رکعت ہو
 لگ پن نماز او ایمن مغرب اور عیش کہیمہ میں ادا کرنا
 اگر کوئی کہ نماز تہجد کیتے رکعت پہ تو بول یا رکعت
 اور چہ سلام اور صدقات و وقت سے جمع صدقات ہو یا لگ
 یعنی پانچ ہر رکعت پہ لگ پڑنا اگر کسی تہجد پڑنا ہے عیش
 کہ نماز ادا کر کو وتر باقی رہنا بعد از تہجد و وتر ادا کرنا

پہلے نماز پر تیس وقت اول دو رکعت احیاء الیل پڑھا تو
 ان اصلي لله تعالى رکوعین صلوات للعباد الیل متعجباً
 الی صلاۃ الکعبۃ شریفۃ اللہ اکبر اول رکعت میں الحمد
 اور ایسے الکریم اور دوسری رکعت میں الحمد اور امن رسول
 پڑھا اور سلام پڑھ کر بعد میں دعا پڑھا اللھم فوجی علی
 احیاء الیل بوجھتک یا ارحم الراحمین بعد تبعد نماز
 شروع کریں اسکا بیان دو طرح کا ہے اول رکعت
 الحمد بعد بار مرتبہ قل ہو اللہ بار مرتبہ پھر دو رکعت
 میں کیا بار مرتبہ پھر سلام پھر درود پھر پھر نیت
 باندھیں الحمد بعد قل ہو اللہ دس مرتبہ اور تیسری میں تین
 مرتبہ اس طرح بار دین رکعت میں بار مرتبہ پھر بار تین

الطرح پراتو بہت ثواب کہ تمام مناجات کو اس طرح
 اول الحمد اول رکعت میں الحمد کے بعد ربنا تقبل
 مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّجَّاجُ الْعَلِيمُ چیم مرتبہ پڑھا دوسری
 میں الحمد کے بعد یہ ایت پڑھا ربنا اتنا فی العینا
 حسنة وفی الآخرۃ حسنة وقنا عذاب النار چیم
 مرتبہ پڑھ کر کلام پڑھ کر بعد درود اور استغفار پڑھ کر بہت
 باندھ کر سریر و گمانیفا اول رکعت میں الحمد کے بعد ربنا
 افرح عیالنا صبراً وثبت اقدامنا وانصرنا
 علی القوم الکافرین پانچ مرتبہ دوسری میں
 الحمد کے بعد ربنا لا فخر لقلوبنا بعد اذہد
 تینا وھبت لنا من لدنک رحمة انک انت الواحد

تہجد کے نماز پر تیس وقت اول دو رکعت احیاء الیل پر، نوبت
 ان اصلي للہ تعالیٰ رکعتین صلوات للعباد الیل متعجبہا
 الی جہۃ الکعبۃ شریفۃ اللہ اکبر اول رکعت میں الحمد
 اور ایتمہ الکریم اور دوسری رکعت میں الحمد اور امن رسول
 ہو نا اور سلام پر کہ بعد یہ دعا پڑھنا اللہم فوجی علی
 احیاء الیل بوجہتک یا ارحم الراحمین بعد تہجد کے نماز
 شروع کریں اور کعبہ بیان دو طرح کا ہے اول رکعت
 الحمد بعد بار مرتبہ قل ہو اللہ بار مرتبہ پھر دوسری
 میں کیا بار مرتبہ پھر کو سلام پھر درود پھر کہ پھر نیت
 باندھیں الحمد بعد قل ہو اللہ دس مرتبہ اور تیسری میں تین
 مرتبہ بسطرح بار دین رکعت میں بار مرتبہ پھر بار تین

الطرح پراتو بہت ثواب کہ تمام مثنیٰ کوک طرح
 اول الحمد اول رکعت بین الحمد بعد ربنا تقبل
 مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ جہ مرتبہ پرناموسری
 بین الحمد بعد یہ ایت پرناموسری ربنا اتنا فی الدینا
 حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار جہ
 مرتبہ پرناموسلام پری بعد درود اور استغفار پرناموسری بہت
 بانہ ہر سریدو گمانیفاون رکعت بین الحمد بعد ربنا
 افرح علینا صبرا وثبتا اقدامنا وانصرنا
 علی القوم الکافرین پانچ مرتبہ دوسری بین
 الحمد بعد ربنا لا تفرغ قلوبنا بعد از ہمد
 تینا وھبت لنا من لدنک رحمة انک انت الوھاب

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ يَرْكَبُ لَكُمْ سَبْعَ دَرَجَاتٍ لَّا يَخْلُفُ فِيهَا مِنْكُمْ غَالٍ
 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَاحِظَ اِلَیْهِ اِنْ لَّا کَرَمَ لَہٗ الْوَجْہُ
 سَرَبْنَا فَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اَصْرًا کَمَا حَمَلْتَهُ عَلَی الدِّیْنِ
 مِنْ قَبْلِنَا سَرَبْنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ وَعَفْوْنَا
 وَاعْفُ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ
 الْکَافِرِیْنَ اُوْرُوْ سُوْرَیْ رَکْعَتِیْنِ اَلْحَمْدُ لَہٗ اَبَدًا مَّ تَنْبِیْہِ
 پھر نماز بنا انا امنابا التزلت وانت علیہم المرسول
 فالکتابنا مع الشاہدین سلام کہ بعد چوتھے رکعت
 نیکی نیت باند کر الحمد کہ بعد سر بنا انا سمعنا ما دیا
 ینادی لا ایمان ان اصوبی بکم فامنا فاعف لنا ذ
 نوینا وکفر عنا شیائنا وتوفنا مع لابی اس
 بقیہ نماز پڑھنا

تین ماہ پرنا سلام دے بعد باخون و گانیکا نیت بانڈا اچھو کے بعد
سربنا مانجے جامع الناس لیوم لا ریب فیہ ان اللہ
لا یخاف المیعادہ ہا پرنا اور سر کرست بن اچھو کے بعد بنا وانا ما
عدتنا علی رسولک ولا تخشنا یوم القیمۃ انک لا تخاف
المیعادہ ہا پرنا اور سلام دے بعد پتے و گانیکا نیت بانڈا اچھو
کے بعد سربنا غفر لنا واسواتنا فی امرنا وثبت اقدامنا ونفک
علی القوم الکافرین ایلہا ہرنا اور سر کرست بن اچھو کے بعد سربنا
اغفر لنا ولاخواننا الذین سبقونا بالایمان ولا توجل
فی قلوبنا غلال الذین آمنوا سربنا انک رؤف الرحیم
ایکبار پرنا اوکا تعریف نہایت ہے اور ہمارے پیغمبر پر واجب
تھا اور پیغمبروں پر فرض تھا اور محمد امت پر نفل ہے اوسے

تو ثواب اور اولیاء اللہ کا درجہ ملیگا اور زبان سیف
 ہوگا اور رزق عین برکت ملیگا اور دنیا سے جانے وقت ایمان
 جائیگا اور عذاب گور اور جان کنیز آں ہوگا اور ہر نیکی
 وقت اسکا ادھر ملے پیچھے پھر رات لگ بلکہ صبح صادق
 لگے نیت اس طرح بندائویت ان اَصْلَى الْمَاءِ نَعْمَ
 وکعتیں صلوات الہیہ متوجہا الی جہۃ الکعبۃ الشریفہ
 اللہ اکبر بعد و تہرادا کر بعد پھر تمام رات ذکر اور شغل میں
 مراقبہ اور شاہدیین بیتہ یا نبین تو اپنے قدرت موافق کریں
 کہ اوپر کی کہ نماز عاشورہ کیے رکعت ہے تو بول چار رکعت
 ہے ہمارے پیغمبر فرمائے ہیں جو کراچی دشمنوں کے واسطے یا جس
 کو کوئی نقص کیا ہے اونے واسطے پڑیگا تو اللہ تعالیٰ
 فرمائی

انکوں راضی کریگا اوس شیہی اور گناہان لو کا
 بخشے جائیگا کہ او دریا بہر بہر گناہینا ہے تو بہر اور کہے
 مردیکہ نامہ ہے بخشے گا تو اوس مردیکوں اللہ تعالیٰ
 عذاب سے خلاص کریگا اور اوس پرغیا والہ کو سائے
 برسکا ثواب ملیگا اور اپنے والیچے پر تو اول
 رکعت میں الحمد بعد قل ہو اللہ گیارہ مرتبہ دو رکعت
 میں الحمد بعد قل یا ایہا العافیون تین بار پڑھا تب
 تیسری رکعت میں الحمد بعد الصلوات متکثر بار
 پڑھا چوتھے رکعت میں قل ہو اللہ پیس بار بعد از سلام
 کہ ایت الکرسی اور درود پڑھا مانیا اللہم امدد
 فی واجعلنی فی قلوب الومنین انی اسلک لایمان

بِرَّاسْلَامٍ حَسَنٍ الْعَافِيَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 يَا ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ حَسْبِيَ اللَّهُ نَعْمَ النِّعَمُ الْوَكِيلُ
 نَعْمَ الْمَوْلَى وَنَعْمَ النَّصِيرُ اور مسلمان سوس کو لازم
 ہے کہ اوس دن اول حضرت امام حسنہ واسطی پیا
 چار رکعت پر لیون پر رکعت بین الحمد کہ بعد قل ہو اللہ
 پندرہ مرتبہ پر بعد از سلام کہ دعا جلد کرے کہ اوسکا
 ثواب کے پانچتہ نہیں فردا قیامت میں جب لگ اوسکا شفا
 ہوت نہیں ہوگا تب لگ امام حسین بولینگ میں پشت
 میں نہیں جاؤنگا نویت ان اُصلی للہ تعالیٰ اربع
 رکعات صلوات العاشوراء متوجہا الی جہلۃ
 الکعبۃ شریفۃ الہ بعد کیدہ واسطی تو بہ پیریا

یا اپنے زمانہ

یا اپنے فُمان باپ کو واسطی یا استنا کو واسطی مسلمان ہو یا تو
 پیر یا اویچہ کافر ہیں تو نہ پر پر یہ پیر تو اسکا برابر کو گنہ نہیں
 اگر تو کہو کہ حقوق الوالدین بنتے رعت تو بول دو رکعت ہیں
 جمعرات کے رکعت کو کہ واسطی طرح کیا تو مان باپ کا
 حق ادا کیے یہ گیا ہوتا ہے کہ وہ مان باپ اویچہ
 عاق کیے تو یہ رضی ہونگے اور مان باپ کو بہر شہد و کفا
 اور صدیق و کفائت و اب ملیگا اور اویچہ ملیگا
 نویت ان اصلي لله تعالى رکعتین صلوات
 الحقوق الوالدین متوجہا الى جهة القبلة
 اشریفۃ اللہ اکبر۔ ہر رکعت میں الحمد ایۃ الکرسی
 اور قل ہو اللہ اور قل عوذ برب الفلق اور قل عوذ

بحسب الناس پندرہ مرتبہ ہر رکن پر پانچ رکعتوں پر پانچ مرتبہ
 پھر بعد سلام پندرہ مرتبہ استغفار اور درود پھر کہ دعا
 مانگا اللہم اجعل ثواب هذه الصلوات توالد
 رب اغفر لي وارحمها كما ربياني في صغيري
 پھر اگر کراہم تراویح ۷ نماز کتبہ رکعت ہے تو بول بیس
 رکعت در سلام سے اور پانچ تسبیح سے پڑھا رمضان میں اول
 عشا کا فرض تسبیح کر و سب باقی رکھے اور بعد تراویح
 شروع کرے اور تراویح میں تا بالغ لڑکا امامت کیا تو
 درست ہے اور اندھا بھوتو بہر دست صحیح کیا واسطی کہ تراویح فرض
 نہیں سنت مکرہ ہے اور عورت اور مرد ہر سب پر لازم ہے
 کہ او تراویح میں قرآن ایک ختم کرے کہ کا تو ہونٹ بہتر
 کہ قرآن میں پڑھے تو اہل تہذیب سے شروع از قبل اعوذ

بجز العائتہ

بسبب الناس لك اے ایک رکعت میں الحمد پڑھ کر
 بعد الحمد سرکیف پھر دوسری رکعت میں لایلاف پھر سلام
 پھر بعد تازہ نیت بندر الحمد پڑھ کر بعد ادا بیت الذي پھر
 بعد دوسری رکعت میں الحمد بعد انا اعطنا لك پھر اور سلام
 پھر بعد تسبیح تمام لو گان پکار پھر سبحان ذي الملك و
 الملكوت سبحان ذي العزت والخطبة والهيبة والعت
 والكرام والجلال والجمال والجبوت سبحان
 ذي الملك الحي الذي لا ينام ولا يموت سبع قدوس
 سر بنادوب لللائيلة والروح بعد
 دعائیں اللهم انا نسئلك الجنة والرحمة والروية
 وما فيها ونعوذ بك من الناس برحمتك

یا عزیز یا غفار یا کریم یا ستار یا جلیل یا جبار یا
 رحیم یا بار اللہم اجزا من النار یا مجب یا مجب
 یا مجیب اللہم انک غفور کریم رحیم توب
 العفو فاعف فاغفر لنا یا غفور یا رحیم برحمتک
 یا رحیم الرحیم پر پر نور سلام بعد بیہ پھر یا دایم العرف یا
 قدیم احسان و احسن الیک یا احسانک العظیم یا اللہ یا اللہ
 یا اللہ فضل من اللہ و نعمہ و مغفرۃ و رحمہ اللہ لا اله الا
 واللہ اکبر اللہ اکبر واللہ الحمد بن اللہ ترکیب سے قل
 اعوذ برب الناس لک ہوا تو اے دکت بین اے ایک صورت
 یہ رب ملکر دس ہوتے ہیں اے ترکیب سے شروع کریں یہ دعوت ہو گئی
 اور پہلے ہی ہر وقت اول صلوٰۃ پڑھا الطلوات سنت اسلموے

الحمد للہ

وحکمہ اللہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر واللہ
 الحمد پڑھ کر نیت پڑھنا تو بیت ان اصلي للہ تعالیٰ
 رکعتیں صلوات الست تملو مع متوجہا الى جهة
 العبادة ثم بقا اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر
 ابھد الامام کہے اور جماعت سے الحمد تک بعد پیراں الطرح پیر
 رکعت ہو کر یا یا تو بیعت نہ اب ہے نہیں تو الیلا بہر پیر تو
 لازم ہے اور السلام اسے سو دیکھا نہیں تو قل بواللہ سے الحمد
 تک بعد پیراں الطرح پیر رکعت ہو کر اگر معتد رکعت
 نہیں تو اول رکعت میں نیت پڑھ کر باقی رکعتیں رکعت میں
 بیٹھ جاوے اور اگر امام بیٹھ کر تملو مع پڑھو غرض درست و مفید رہنا
 تملو مع کا وقت عشا سے جمع صفاق تک ہر تراویح کا نماز ناغمہ ہو تو قضا

نہ پڑھتے! فقہ شافعی کو ترک کر کے اور امام کو اور مقتدی کو شک

پڑاتی تو سلام یا دس سلام تو لازم ہے کہ دو رکعت پہر پڑنا ہی ہے آخر

بسطح و کمر بعد نیت و ترکا با ندیہ او اتہ وار حکم اللہ لا الہ الا اللہ

واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد بولنا اور مصائب

جماعت سے و ترک کرنا و سر وقت لازم ہے اور امام قنوت

کا تکبیر پوری ہو مقتدی پہر تک قنوت اہستہ امام کے ساتھ ہریر او غلطی

و ابلیح ایت کے سورۃ چھوڑا تو لازم ہے سلام بعد اسے

چھوڑ دیر پہر اگر کو شروع کرنا اگر کو پہرے نماز کو فتنے رکعت

رکعت پہرے تو بول رکعت پہرے سوچ گیاں بکڑا تو اس وقت عورت

سے صحت نہیں کرنا اور لہنا نہیں کھانا اور پانی نہ پینا اور نہ مسخ

نہیں کرنا اور خواب کام نہیں کرنا اور دل میں بیوقوف نہ لہنا

خدا کا عفو

خدا کا غضب ہے اور اس وقت خطیب جو کہ جمع کا خطبہ
 پڑھا سو جاننا اور لوگ تمام چلنا جنگل میں دو رکعت
 نماز نفل پڑنا جماعت سے اور قرات اہستہ پڑنا اور پرا
 تو یہ سنت ہے اور بانگ اور قامت نہیں کرنا اور امام شافعی
 کیلئے خطبہ پہلے پڑنا اور خطیب پر اور امام نہیں تو الیہ الیہ
 نماز پڑھ کر دعا زار کرنا سوچ گیران جمعۃ لگ نوبت
 ابن اصیل للہ تعالیٰ رکعتیں صلوات الکوف متو
 جمہا الی جمعۃ الکعبۃ شریفہ اللہ اکبر امام
 تو اقدیت البھد لا امام بولنا اگر کسی نے کہا کہ نماز خفوف
 کتنی رکعت ہے تو بول دو رکعت ہے بغیر اذان اور بغیر قامت
 اور بغیر جماعت اپنے گھر میں جدا جدا پڑنا چاند گیران جمعۃ لگ زار کرنا

سوچ گیراں سر یکا عمل کرنا پین اوسمین لکھیں سر یکا کرنا
 نویت ان اہل اللہ تعالیٰ رکعتیں صلوٰۃ الخوف
 متوجہا الی جهة الکعبۃ شریفة اللہ اکبر اگر کہ
 ینکہ کہ نماز فات سماویٰ تنہ رکعت ہین تو پل ہو رکعت
 ہین نفل کا نیت باندہا اول رکعت ہین الحمد بعد قلیا
 تین مرتبہ پڑنا دوسری رکعت ہین الحمد یک بعد قلیا عود جب
 الناس تین مرتبہ پھر کر بعد از سلام کے دعا دار پڑنا اور
 اپنے بد فعلوں سے بوجہ استغفار کرنا او صدق دینا اور نماز
 جماعت سے نہیں کرنا اور افات سماویں اوسے کہتے ہین کہ
 بے ہنگام برسات بہت پڑنا زور سے مارے کھونٹا زور سے
 زمین پر گرنے کی جلتی یا گرم پانی کا برسات یا سرد

انداز پڑھون ملت نین نظر اتا او کی وفات سما وینتہ اگر سیت کہا نماز
 استغفار کیتے رکعت تو بول جو رکعت بعینہ صوقت برسات اوایل
 رات تو لازم ہے بستی پڑھو لوں تمام اوکان کو بکیر و نخل میں جانا جو
 رکعت نماز علم پڑھنا اور دعا توبہ استغفار کرنا اللہ تعالیٰ رحمت
 کرین جن گنہ گار جاتی وقت بعض مہوین تین اکو سب کو
 بولا کر نصیحت کر کے توبہ کرو اپنے بد فعلان سے اور حجاب وقت
 کفار کو سہ تین لہا نا کیا واسطی کہ یہ کام رحمت کا ہے
 اور کافران پر اذیت جو واسطی نہیں لہانا اور بانٹ
 اور قلمت اور خطبہ نین کرنا اور قلمت آہستہ پڑھنا امام
 محمد کا قول الطرح کا ہے کہ جیت عید کا نماز کر سیکر کرنا
 ملت اور خطبہ پکار کر پڑھنا بعد صبحہ دیوب ممبر پر پڑھ

پیر اور جماعت اوسوقت سجد یمین جا کر دعائے انگے اور انگیان
 کافران کو نہ ہیستہ لجاتے ہیں اور امام دعا بانگتہ وقت قبلہ طرف
 منہ کر اور جماعت طرف پریشہ کریں اگر کسی کہ نہ مار جمعہ کتہ زلت
 ہیں بلا شرط ہیں چہ شرط مصیبت ہے اور مصیبت چہ
 شرط کو بار کیا ہے چہ ادنیٰ ہر جمعہ فرض ہر اور چہ ہر نہیں اول ادا
 دہر فرض ہے غلام ہر نہیں دوسرا مرد ہر فرض ہے عورت ہر نہیں
 تیسرا مقیم ہر فرض ہے مسافر ہر نہیں چوتھا تندرست ہر
 فرض ہر از ادب ہر نہیں پانچواں محلہ پاؤں جسکا سلامت
 بیان اوسہر فرض ہے گنگڑ ہر نہیں چہ تباہینا ہر فرض ہے اندہ ہر
 نہیں اور بالغ ہر فرض ہے نابالغ ہر نہیں اور مسلمان ہر فرض ہر
 ہر نہیں اور جن ہر فرض کہ تین ہے اگر اولگ اگر نماز میں تو اولگ

منع نہیں کرنا اوسین کا فردگار نہیں اور جن پر فرض پہلو ملک
 نہیں آتے تو اول ان کو نصیحت کرنا اگر نہیں سنے تو تعذیر دینا اور
 عاقبت میں ان کو روح اوتینے اور محسوس کرنا چاہیے کہ یہ
 اول شہر ہونا اور شہر اوسے کہتے ہیں کہ جان بادل ہزار سلطان
 ہووین یا بادل ہزار ادبی کب کرتے ہووین تو اوس شہر کہتے
 ہیں اور اوس شہر میں مریہ اور منارہ ہو کر جسے اذان دینے تو
 سب کو اوار پیچے اور حاضر ہووین اوسے متاقلینے ہیں محسوس
 شرط بدلتا ہووین اور وہاں قاضی مفتی ہووین بدلتا کہ
 حرفے کو بنایا ہووین اور خطیب ہووین تیسرا شرط ظہر کہ نہیں وقت
 ہووین تیسرا شرط نماز ہے اور ظہر اور فضا پر نماز جو تیسرا شرط مناسبت
 بن با اواز پر سب کہتے ہیں جو تیسرا شرط ہے کہ بن با اول و نو

خطبہ پہنا اول خطبہ فرض ہے دوسرا خطبہ سنت ہے۔
خطبہ پہناتہمات کو برابر ہو تو درست ہو اور خطبہ دراز پڑا
خوشتر بہر درت ہو اور بہتر ہے بن جبین اللہ اور رسول کا
تقرین ہو ورنہ تو یہ سنت بہتر ہے اور جمعہ کا نماز چار رکعت ہے بن خطبہ
بین و رکعت جاتی ہے اور خطبہ کو بہتر بنانے کے لیے ہذا جب کہ حدیث
من قال يوم الجمعة لصاحبك انصت ولانام يخطب
او تكلّم او عبث او شاد بعبدہ او براسہ فقد
لغا ومن الغافل الجمعہ لہ یعنی جمعہ کے وقت اپنے پاس
خاموس رہو خطبہ کے وقت بات کرنا اور کھانا اور اس کا
کرنا اور سر پہلانا اور مات پاؤں پہلانا منع ہے جب
کہ اتھمات پڑنا سو برابر پڑنا اور بیٹھ کر نہا اول خطبہ پڑھا
خطبہ دراز ہے

خطیب ذرا بیت بعد دوسرا خطبہ پڑھیں پھر ان شرط جماعت
ہونا بغیر جماعت جمعہ روا نہیں ہے تین مقتدر اور چوتھا امام
نہو التو بہر درست ہے پن مقتدر غلام ہو یا ازاد ہو یا مقیم
یا سفر ہو یا بیمار ہو یا متندرست ہو کس طرح اتو بہر ہو
پن بہر عورتان درکار نہیں کہ اوس تین مقتدر چنانچہ ایک کا وضو
باطل ہو اور کیا واسطی کہ جماعت کا حکم پورا نہیں ہوا اور امام
نہ فقی کیان جالیس مقتدر ہو یا اور ایک امام بواقی اور کیا بیان
جمعہ درست ہے اگر ایک کس ہو و اتو ظہر کا سنا پڑنا پن مقتدر
ایسے ہونا کہ ازاد اور مقیم ہونا دوسرے حکم درکار پن چپٹا
شرط اذن عام ہوا یعنی سب کو۔ تاوم ہو وین شریب غریبا
امیر پوش و فقیر و فزارب برابر ہیں اور بارش و جمعہ میں

ایتہ وقت چوکی بیتھا ویراں غریب نا کویر تو او جمعہ سب سے
 باطل ہوا اور پھر شاہ کو لازم کہ قیدیوں کو بہر اپنے اسلاجا
 لیا ویراں بعد از نماز کہ چاہے چھوڑ دیا جائے قیدیوں کے یہ نہیں
 لایا تو کہنے ہے جن پر جمعہ لازم ہے او پھر عید کا نماز یہ چاہئے
 کہ جمعہ بغیر خطبہ درست نہیں اور عید کا نماز میں خطبہ نہیں پڑی
 تو پھر درست ہے اور جمعہ میں خطبہ فرض ہے کہ عید کے خطبہ میں
 اشارت کیا اور بات کیا تو پھر یہ سب لائق نہیں کہ او کو اس شخص
 کو میں ظہر کا نماز کو جمعہ میں آیا اور دیکھا اجماع کا نماز ہو گیا
 سمجھنا او علم کہ نماز باطل ہو پھر ظہر کی نماز کو ناگزیر شخص
 ہو گیا اور دیکھا امام تشہد میں ہے یا سجد میں ہے تو لازم ہے نہ نیت
 باندگی بیتہ جاویر اور نماز پر سلام نہ بعد نیت ناگزین باندگی اور قتل

ذرا اجماع پڑا

ذوالہستہ پیر قول ابو یوسف اور امام اعظم رحمہما علیہ اور امام محمد زما
 ہیں کہ دوسری کثرت کا رکوع میں پایا تو نماز کو پورا کرنا چاہیے تو امام مد
 سلام پر کرنا ہے ظہر نماز پر اور رکعت کا نام نہ لائیے جمعہ کو نہیں ہونا
 نہ یہ حدیث ترویج الجمعۃ من غای ضرورت طبع
 اللہ تعالیٰ علی قبلك یعنی جو کوں بغیر عذر جمعہ ترک کرے گا تو
 اللہ تعالیٰ اس کا دل پر ہرگز رکھے اور جمعہ اور عید غریب مکیوں کا
 ہے شہر سے ایک فرسنگ دور ہے سو لوگوں پر جمعہ واجب ہے اور
 بعض فرسنگ کو چار کوس بولتے ہیں جمعہ میں چلوں خطیب پڑتا ہے
 تو اوہ امام بنوادا دوسرا ہوا تو بعد میں بقیہ نہیں اور جمعہ بنی اول
 کو پورا اذان دینا کہ رکعت نہ کر حاضر ہووین اور اذان نہ کر
 خرید و فروخت کرنا حرام ہے بعد از نماز در روز جمعہ امام

صلیب پر چڑھنے وقت سر اذان دینا کہ جمعہ کے بعد از تین پہر ہوا تو
 نماز باطل ہو کر اور جمعہ کا دن عید ہویتو جمعہ بہر عید و نو کرنا
 رٹاویا اور خطبہ میں پندرہ چیزیں سننے سے اول وضو کرنا اور کہہ کر
 رہنما من متنبیو کیا طرف اور بہت قبلہ طرف کرنا اور دھماکے
 اہستہ اغوذ باللہ بولنا اور خطبہ بکا کر پڑھنا کہ قدم کو اواز سنا
 جاوے اور خطبہ سر پر اللہ تعالیٰ کا حمد و ثناء ہو اور خطبہ میں جو نو
 شہادت بولنا اشھد ان لا الہ الا اللہ وکوسہ اشھدان
 محمد عبده ورسوله اور پیغمبر پر درود بھیجنا اور غفران نصیحت
 کرنا اور خطبہ میں قرآن کے آیتان پڑھنا اور جو نو خطبہ میں بیچہ میں بیٹھنا
 اور دوسرے خطبہ میں سر پر اللہ تعالیٰ کا حمد اور ثناء اور نماز کا بیان
 کرنا اور دعا کرنا اور من سہان کہ واسطی اور جو نو خطبہ ملکر نماز

طالع موصی

طول مفصل پہلے برہنہ کیا کہ اوسے زید ہو تو مکروہ ہے اور بحرانی بین
 بدلتا ہے کہ درست ہے حدیث اِذَا خُطِبَ فِي الْحَسْبِ خُطِبَ عَلَى نَوْبِ
 وَاِذَا خُطِبَ فِي الْجُمُعَةِ خُطِبَ عَلَى عَصَائِفِ لَطِيرٍ مِّنْ ضَغِيْبٍ ثَمَّ
 وَقْتُ كَيْفَ كَانَتْ كَمَا كَانَتْ اَوْ حَاكِمٌ عَادِلٌ بِهٖ تَوَاسَّاتُ حَقِّ بَيْنٍ دَعَاؤُنَا
 صَاحِبِ اَوْ ظَالِمٍ بِهٖ تَوَاسَّاتُ حَقِّ بَيْنٍ دَعَاؤُنَا مَسْرُودِ ہے امام شافعی
 کبان درست ہو اؤ کوں غازی میں ہوا ہے اور دیکھا منبر پر چڑھ کر تو تہیت
 المسجد اور سنت جمعہ ناکرنا اگر نیت بند کر دے رکعت پڑھو تو نہیں
 توڑ دے اگر رکعت ہو تو ناکرنا توڑ کر جلد آخر کر کہ خطبہ بین داخل
 داخل ہو ویر اور خطبہ مابین پیغمبر کا نام سنا تو دل میں اہستہ
 درود پڑھ کر ہو نیت مابین لازم ہے کہ خطیب منبر چڑھ کر بعد دو باندہ
 سلام کر اسلام علیکم رحمۃ اللہ و بركاتہ بعد ازان

زافز پر کھنا غسل جمعہ کا سنت مؤکدہ ہے اور جمعہ میں مستحب ہے

کہ اپنے نزدیک جو اپنے آپ پر بیوی سوپین اور خشتوں لگا دیر اور اول

صف میں داخل ہووے تو اوشنہ آخر رکہ دیدار یکہ وقت اول

صف میں رہے گا جمعہ کہ قرات ظہر کہ قرات برہ برہ اور سنت

یہ ہر اول رکعت میں الحمد بعد سج السیم پڑھیں اور رکعت میں الحمد

کہ بعد طہل اقل پڑھیں نہ تا کہ رکہ جاہل کوک سمجھیں کہ یہ

قرات ملا جب صوہ اور جمعہ کے چہ شرط اور لاسو جس جائیں

تین نبوت بار رکعت پڑھیں اور شرط پورہ تین یو الو سولہ رکعت پڑھیں

اوسان اول رکعت تین الحمد تویت ان اعلیٰ للہ تعالیٰ

رکعتین صلوات الحمد متوجہا الی جملة الکعبۃ شریعة

اللہ اکبر بعد چار رکعت سنت قبل الحمد پڑھیں تویت ان اعلیٰ للہ

تعالیٰ یرحمہ

لله تعالى اربع ركعات صلوات سنت قبل الجمعة متوجها الى جهة

الكعبة الشريفة الله اكبر بعد فطيم ^{فرض} سكر امام رسة ^{فرض} ركعت بربرنو

تنت ان اصلي لله تعالى نويت ان اسقطه فرض

الظهر عن ذمتي عن اداي ركعتين صلوات الحمد

فرض فرض الله تعالى فرض الحمد الوقت اقتديت

لا امام متوجها الى جهة الكعبة الشريفة الله اكبر

بعد ركعت ركعت سنت بعد الحمد بر نويت ان اصلي لله تعالى اربع ركعت

صلوات سنت بعد الجمعة متوجها الى جهة الكعبة الشريفة

الله اكبر بيان بيان جمع جمعة نماز کا آخر ہوا کہ چھ شرط سے ایک کہ یہودی

نہیں ہیں، یعنی ہر احوط طہر نہایت فرض نام نہایت اور چاروں رکعت

میں سورۃ پُر نوبت ان اصلي لله تعالى اربع ركعات صلوات آخر الظهر على

دو رکعت وقتہ وگمہ واصلی بعد متوجہاً الی جہۃ الکعبۃ اللہ
 اکابر یہ سولہ رکعت ہواپن امام کہ ساتھ پڑھنا ہو کر دوسری
 رکعت میں قامت اور جماعت نہیں کرنا بعض پر دو رکعت سنت
 الوقت پڑھنا نہیں تو بیت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتیں صلوات
 سنت الوقت متوجہاً الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ
 اکابر یہ بولاسو پہونٹ صحیح روایت ہو نہیں تو جمعہ کہ روا
 یتان نہیں بعض کو اس طرح کرتے ہیں اول دو رکعت تہمت
 المسجد بعد چار رکعت سنت قبل الجمعہ بعد دو رکعت امام کہ
 ساق بعد چار رکعت سنت بعد الجمعہ بعد چار رکعت نماز ظہر و تہمت
 ہر نماز بیت ان اصلی للہ تعالیٰ اربع رکعات صلوات
 النظم فرض فرض للہ تعالیٰ فرض ہذا الوقت متوجہاً الی

گھر

جہاں اللجۃ الشریفۃ اللہ الہی جاد رکعت الحمد ملا کر پڑھا بعد

دو رکعت سنت الوقت پڑھنا پھر اول بولنا سورۃ ایت درست ہو محمد

خطبہ میں کوئی چیز نہ کہ تو حجاب ہے دین دینا کہ ہونٹ نابیا اور

چہ بکھنے والا بہر ہے الحمد پر کہ او کو کیا کہ قضا کا نیت باندھا اور خطیب

بسر پر طراوت نیت باندھا تو زمانہ بعد فرض نہ تھا پڑھا نہ دو رکعت پر علی

تو نہیں توڑنا اگر کوئی شہر مسافر ہو تو اسے لازم ہے کہ نماز قصر

کرے جب کہ ظہر اور عصر اور عشاء جاد رکعت فرض بخیر دو رکعت

پڑھے اور نیت پھر دو رکعت کا باندھیں فجر اور مغرب علی فرض تو قصر

نہ کرے اور وتر میں اور سنت میں بھی نہ مسافر اسے سنت میں نہ کہ

چھوڑ کر حج کو جلا یا ٹھہرائے پر جلا یا سودا گریں یا کوئی کام ازاد

پر جلا پڑھنا منزل کا ارادہ کرے کہ تین منزل کے کم راستہ ہر نو فصل

نواز کو بہریر یعنی چھتس کو کسٹ اور یک لکھ چھ ہزار قدم اونٹ
 یک یا جلد ادبی کہ اور چار ہزار قدم اور ایک ہفت چوبیس انگلی
 اور ایک انگلی چھ کہنوں یا چھ جو خشک یا ور تر دو فوسلہ برہنہ
 چیز سے قصر نہیں اول اپنے اصل ہر کو بونہا تو دوسرے دوشخص
 ایک کہ بستی میں اور بستی بہریر اور ادبستی بہریر کہ دوسری بستی میں رہا
 بعد سا فرمیں کہ بید بہریر سو بستی کو پونچھا تو پونچھنا تیسرا
 فر ایک بستی پونچھ کر بلا کہ میں بیان بند را دوز بہریر کا او مقیم ہوا
 پونچھ پڑنا کہ او بند را دن سے کم ارادہ کیا جب کہ پانچ با ست
 تو او بہریر قصہ کہ نام بند را روز کا ارادہ کیا جب کہ با تیر یا ساد
 او بند را دن ملکر ارادہ نہیں کیا تو بہریر سے مقیم سمجھا
 اور گویا فر ایک بلو جا جا اور ادبستی کو دور سے چاہا کہ

پانچ ہزار قدم

دوسرا نو پاؤں کو پہلا کر رکھنا تیسرا دوات
 ناف کے اوپر بندنا چوتھا سیدھے دوات پر دواوان دوات
 رکھنا پانچواں بکیر بند چلی کے بعد دوات لٹکانا بعد
 باندھنا چھٹا اولتے سپہ ریلٹا ساتواں ایک پاؤں
 پر بوجھ زید مکرنا آٹھواں پاؤں اید ہرکا او دھر رکھنا
 نواں پاؤں گنگلیٹان پر ٹرا ہونا دسواں ایٹر پر پٹریں
 ہونا بلکہ حرام ہے گیروان تیسرے بند پر بیحد رکھوں
 بارواں فرض واجب سنت مابین تکیہ کرنا تبرؤان قوت
 نہوتی پر نو بڑ ہونا چودواں اکثر چاچے نکھال غنڈہ سریکا
 ایٹر پنا کہ قہقہہ میں اتنے سکروا مہین اول نیچے کا سورہ
 اوپر پڑنا دوسرا جلدیں جلدیں ہر - سرور یسویہ

اک جدا جدا پڑنا جو تھا فرض میں بڑا سورۃ پڑنا کہ مقتدر خدا ہوتا
 ہو میں پانچواں فرض ہے پیمانی ایک سورت چھوڑ کر پڑنا پیمانی
 پڑا سورۃ راتوں رات یقین نہیں جیسا کہ اول انا اعطینا پڑا اور
 دوسری رکعت میں ادا جا پڑنا چتا سورۃ تمام نہیں
 پڑنا کہ اوپر سورۃ ہوا تو ملا یقین نہیں سوا ان آیتان
 انگلیان سے گشتا یا ایت راسے اتھوان فرض میں آخر کے
 دو رکعت میں سورت پڑنا ان تورات چھوٹے تین ایت سے
 کہ پڑنا دسواں شمار میں پڑنا کیا روان تَعُوذ اور تسبیح
 پڑنا باروان امام یا اکیس ایمان نہیں پڑنا تیسروں فرض ایک
 رکعت میں دو سورت پڑنا جو دو ان دم ۲ لیکر پڑنا کہ ایک دم میں
 تین تسبیح یا دو تسبیح دیر لگی سر کیا پند روان ایک ایت کو دم ہوا

گواہی

پھر اگر پڑنا سولہ تنہی تنہی کرنا صرف پیدائش پر ویرس کرنا نہیں تو حرام
 ہے لہذا دن فرض دو نو رکعت میں ایک سورت پوچھنا جیسا کہ اول رکعت
 قل هو اللہ پڑنا اور دوسری رکعت میں ہے قل هو اللہ پڑنا اتنا رواں الحد
 تا پھر دوسری سورت پر بسہ اللہ پڑنا انیسوا ان فرض واجب سنت کا اول
 رکعت میں چھوٹا سورہ پڑنا اور دوسری رکعت میں بڑا بیسوا ان قہرات
 میں رحمت آیت یا فطبت سورت اور تو دم لینا سوا ان سقتہ الائم
 ساقہ پڑنا ایک سو ان نماز کے سر میں آیت پڑنا اور سورت آخر کو پڑنا اور
 نہیں باوید سو ان نماز جہرہ مقتدیہ خوشیک آیت نہ کہ میں صدق اللہ
 بقول رسول اللہ لولنا رکوع میں سکر دیا تینہ ہیں اول تکبیر نہیں کہن
 دوسرا زانوئے اوپر اور شپہ مات کہن تیسرا اٹھلیا نہ ہیں کہہ لیا
 جہتا رکوع مدقت سر بہرنت اوچا کرنا جیسا کہ اوشت چار رکبات

ہے اور ہیئت نہ پہنیں کرنا جہاں تک بکری چار کہلاتا ہے پانچوں تسبیح تین بار
 کہ بولنا چاہتا تھا انکہ بند کرنا تو ان پاؤں کی ہیئت پر نہیں دیکھنا اسیوں
 قومہ نہیں ہوں یا یعنی رکوع کہ بعد سجدہ میں ہوں مالوں اسح
 اللہ لمن حمدہ نہیں بولنا دسواں امام فرض تین مرتبہ
 تسبیح زیادہ کرنا مقتدی بیزار ہوئیں کیا روان امام رکوع
 سے سرین اوتھائی سو اگو مقتدی سر اوتھانا باروان رکوع
 کچھ بعد زانی سے کچھ ایسی چنانہ تیران رکوع ۲ وقت کونیاں
 پیت سے لگنا چودوان رکوع کا بکری دو مرتبہ بولنا بلکہ
 حرام ہے ہند روان قومہ کہ بعد طمانیہ نہ ناپہن تین تسبیح
 دم نہیں ایسا سولواں سبحان ربی العظیم قومہ
 ادا کرنا یعنی جلد رکوع واسطی سولواں رکوع میں
 آباد

کہ پاؤں کا آواز سن کر دینر کرنا کہ او دور کھٹ ہیں داخل
 پہلے بلکہ صہلم ہے اتھاروان رکوع وقت ایٹرون پر انکوتہ
 بڑھو گئے رہنا اگر کو کر کہا کہ سجدہ یان سرکروہ کہتے ہے تو بول اتنے
 ہیں اول سجدہ وقت زانو پائی رکھ سو اول مات
 رکھنا پڑ سریکا دوسرا تسبیح پکار کر بولنا تیسرا
 زمین پہنولنا بیعذر جو بتا انگلیاں نہیں سہولنا
 پانچواں تکبیر نہیں بولنا چنانچہ اس انگلیاں زمین پہلا
 ہر گز تاب و اس انگلی بند کرنا کہ او عرفان یکہ سے
 بند کیا تو سہل یقین پانچ کرنا ست شرب بوتا اثنواں
 سنیں دیکھتے بکھل فرما امام تسبیح
 ہزار سو وین دسواں انگلیاں تیز رکھنا اکیار عدل

مسجد کا وقت پیت اور لان لگا غور تون کو دولت ہے
 بارون مسجد کی وقت بغل سے بغل لگنا تیلہ دار خلک
 وقت سید نہیں پھٹنا اور طمانینہ بن کر یا معنی دیر یعنی تم سب جانتا
 جود ملانہ گریگی کو پر مسجد کرنا اور پٹن پر زخم ہے تو دولت
 عہ پندروان امام سرتین او شایع لکھوان امام
 نین کیا سوا گ کرنا بلکہ لکھوان ہم ہیں ستروان مسجد کی
 وقت زانو سے کونیاں لگنا اشاروان کپڑا بچنا مسجد کے واسطے
 ہریر کپڑا نسیوان سبکان دبی لعلی پچا جلیبے پڑنا جلد کا
 مارے بلکہ صہم صہم کہ مسجد گھاس پر او ڈور دیر اور اناج پر دھرت
 صہجیا کہ حدیث وان مسجد علیائیں والقطن ان
 استقد الجہا تجوز وافی الصلوات یعن

مسجدہ اوپر کہانس اور روٹی یعنی کپڑے پہننا رکھ
 تو جائز ہے اور ایچ پی کہانس میں کتنے مکھڑن قعد یک
 اتنے ہیں اول دونو پاؤں سرسہر رکھنا دوسرا پاؤں دونو
 ایک طرف رکھنا عورتوں کو کم دورت سے تیرے جو تروں
 پر بیٹھنا عورتوں کو درست ہو جوتا سلام نہیں کیے
 ہو کر ایسے پیشانی پونچھ کر اوکھانٹا ہو تو لفافا پانچواں
 بہرنت سے دعایاں پڑھنا کہ معتدبہ بیزار ہو میں چبتا
 سی جبرِ حاکمہ کرنا بیٹے سو وقت ساتواں درود پڑھنا
 اثنواں سلام کہ وقت بازو نہیں دیکھنا نواں سلام پیرے
 وقت جاتے میں دیکھنا دسواں کہ نہ ڈھیلی چھوڑنا گلیا
 روانہ سرہنت نیچا کہ بہت اونچا کرنا بارواں تشہد

کہ وقت بسم اللہ بولنا مقبولان نماز دعا یاں پڑنا اور اللہ
 بولنا خود ملان رکوع کہ طرح تشبہ ہیں زانو پکڑنا پندہ روہن
 تشبہ بکا کر پڑنا سولوان ایک طرف کمالہام سکر اوہنا
 تشبہ بعد نماز اور دعا مان بہت پڑنا کہ مقتدر بر سر
 ہوں سر کیا نماز مان دلگیا سکر وہ کہتے ہیں اول حرم کا
 خیال کرنا سلاسل سلب سینے کا خیال کرنا تیسرا دشمن
 کہہ بد دعا کرنا جو تہا پھر یہ خیال کرنا یا پھوان خارج مالکا چٹا کہ تو یہ نہ
 کائنات زنا جو اکیلو فعا یا نلا نیکان کا خوف نہیہ اس طرح کیا تو بہر
 گنہ نہ کرنا اور خطرہ اتنا تو نہایت نہیں کہ مومن کے نماز میں البتہ خطرات
 اوگیا اور ابلیس نماز میں خطرہ نہیں ہے کی واسطی کہ ہمارا
 دشمن کہ ابلیس دشمن ہر سہا کو نہیں ابلیس واسطی نماز نہ تھا۔
 آمین اور کہ

مسکرو اور کپڑے اور جھلوا اور جھن مارنا حرام ہے ایسا مات
 سے مارا تو پیرھلا تمام نماز میں ایسا بار یا دوبار پیجا
 ناستیلا ڈار یوت لٹا چوتھا نا، بھانا پر بانڈیا تو منیلا بقہ
 نہیں سزا ان عصر نماز فجر نا بلکہ حرم ہے اشوان عطر یا فخر
 سونکنا سزا ان کہ کورس ازو بارو کا چیر بیغز دین
 دسواں جنعل میں بغز ستر نماز نا ایسا رعدن عیب
 چاٹنا سانس نہ بہد بر باروان ایک ادھی تین کام نما اذان
 اذان اور قامت اور امامت کرنا تینا علان سجدی جبکہ
 ایسا رجم مارنا چودان فرض اور سنت ایک جگہ پڑنا پندروان
 انعلیان توڑنا سجدی یا روج و وقت و جبر سولوان
 امام محراب اندر کہولسی کر پڑیں ہیا ایسا دعان اور کرماب

مین رہا سریکا ستر دلاں بیچی لوٹھا نا درو باگ باگ عین ہ تو مض
 بقہ نہیں اتھار دلاں کوسلام لکھا سوٹیرا لونی سولن جمائے وقت
 ہنہ ہنہ کرنا بیسولن کہا نا تیار ہوتی وقت پہو کی پیشہ نماز
 ایکسولن تہر کھنہ جانا باک چنکنا با دیسولن تنگ موزرہ
 نماز کرنا تیسولن عورتوں کے جلا بر سر پر ہدر دال کر پڑنا
 جو بیسولن پیشاب یا پانی نہ دور سے آتے پر بند کرنا
 اور نماز پڑنا پیچسولن لال کپڑا یا پیلیے کپڑا یا تمام رنگیں
 کپڑے کر کے رنگ دیو جو جب کہ رنگ لگا تو پسینہ سے رنگ
 نیکل جاتا ہے چہ بیسولن دشمن کپڑے کپڑے یا رو مال
 کا جوڑا بند کر نماز کرنا مکروہ اور مصلیٰ پر مصلابچا نا
 یک سند پر نماز کرنا مکروہ ہے اور امام حاضر ہوتی دوسرے
 امام امامت

امام امامت کرنا علم میں بدل رہا تو اور ایک جہولین و جماعت
 کرنا نہ اور انہیں یہ بتا دیا کہ ہر ایک محمد میں پورا وجود کا ادا
 اذان مایہ کردوسرا جگہ کون اذان دینا مکرہ ہے کہ او
 بہت تفاوت ہے تو سنی لایقہ میں اور مہاراقاوت
 لولہ اور مسلم صنف سید طریف یا اولیٰ طرف ہرگز بنا اور کونیاں
 لگ استین چٹرائناست و بسوان قوم و ملک سے شمار کرنا اور جو
 کپڑے کا کسوچہ او بٹا و بٹسوان بہت باریک پٹری ایک نظر آویں
 سیریکہ او بٹسوان ایک پٹری سے شمار کرنا اور وائیک پر اور جو
 ہر سید کرنا بٹسوان یہودی یک اور رضا رک اور کافہ کپڑے
 سے شمار کرنا سہ سہ تو پتہ نیکی سے شمار کرنا
 المیتسوان نیکی کپڑے ہو کر پورا پورا پیر نماز کرنا سہ ہر چکن

پکڑ پھونڈے سے نماز کرنا ۳۳ کھلا ہوا تنگ سر سے نماز
 کرنا ۳۴ اور جامہ پہننے تنگ انگ سے نماز کرنا ۳۵ اور زریٹے
 نماز کرنا ۳۶ اور چکنے کی پٹری پہننے ۳۷ بعض بولتے ہیں
 کہ ریشم ایک حصہ اور سوت اور حصہ ہے تو دولت ۳۸
 پہر نماز، وقت چار دو طرف لٹکنا ۳۹ اور انکے جامہ
 پہن چہاں کر کہاں دیر سے دانا ۴۰ چھوٹا انکوت یا نڈر کا او
 انگ اندر ڈالو سلا یقہ نہیں ۴۱ ہر انکوت یا ستر عورت
 نیل دیکھنے سے لکھا ہو تو ہے جائز نہیں سو وقت کو درست ہے
 ۴۲ اور بہت غلغلہ ہے حکیمان ۴۳ جگو مکروہ
 مسجد دنا جے پر عہد پنچے نجات بھی اوپر پاک جلو ہے
 اوپر ۴۴ اور رستہ میں ۴۵ اور بہت غلغلہ ہے سو

بکری

جلو مین ۱۷۷ اور غسل کرتے سو جگہ مین پن چھا پاک
 سو سو جگو درست ۷۷۷ اور قبرستان مین کہ او مسجد ہے
 پھر درست نہین پن سامنے قبر نہیں رہنا ۱۷۷ اور ذبح کرنے
 کے جگو اور بہت کے اجماع کرتے سو جگہ او نشان ریتے
 سو جگو ۷۷۷ اور گھوڑ ریتے سو جگو ۷۷۷ اور مین مین ۷۷۷
 اور سلب خانہ ۷۷۷ اور جو خانہ مین ۷۷۷ اور شطرنج اور چسی
 نہایت جلو مین ۷۷۷ سامنے کے جانور یا آدمی کا سورت لکھا
 سو جگو یا کپڑے پر صورت لکھا تو جلد ۷۷۷ مہم ہے کہ لکھنے برابر
 ہو بتو بہر کدو اسے سر نہین ہے ۷۷۷ خوب اچا نہیں تعز
 دولت کو کراہیت مین ہا ہر دو آسکے قضہ مین ہے پن
 مسجد ہویر تو نہایت نہیں کہ او خانہ عبادۃ گاہ ہے

وہاں کی کچھ حد نہاں ۶۱ اور سامنے کے اگ شمع جلتا
 سو جگو اور پنت اینچی جگہ کہ نماز کا وقت ہے سر رکھا
 ۶۲ اور بدبو اتا سو جگو ۶۳ اور ناچ رنگ ہے وجہ ۶۴
 اور چمکڑ پستے سو جگو ۶۵ اور پنت سے نقش و نگار
 ہے سو جگو ۶۶ اور کچر مائی ۶۷ جگو ۶۸ بہو در اور کافر وہاں
 بد شغل کرتے سو جگو یہ تمام نماز اور وضو مکروہاں
 کہ آتش شمعوں کی امامت مکروہ ہے اول غلام کا دو عمل ہے
 کا یعنی ہر آئی کا نو نہیں رہتا ہے یعنی اس جگو پیدا ہوا تو
 تیسرا فاشق کا یعنی گنہگار کا چوتھا مبتدیع یعنی
 بدعت کرتا سو اور نیا سلمان ہوا سو پانچواں دونوں
 انہی کا اندراج تھا ولد زمانہ علوم ہے سابق دن ہونو کان کا

بہر ائمہ کچھ نہیں سستا اٹھوان جس سے تمام معتقدین پر ہے
 کہ بد آواز ہو یعنی رست اور کست اور دعایا بہت پڑنا ہو
 اگر کوئی دوسرا شخص نہ ہو تو لاچار بلو دست ہو لازم ہے جو وہ
 امامت کے لایق ہے تو معتدرا امام نے پیچھے ہٹ کر اپنے ہاتھ بندھ کر
 جواب دینے کو یا حدیث و وقت یا موت و حیات اور معتدرا امام
 کا جگہ داخل ہو کر امام جان چھوڑا ہے وہاں سے شروع کر دیا اور
 امام چھوڑا سو جگہ معلوم نہیں تو الحمد للہ شروع کر لازم ہے امام
 ایسا ہونا کہ معتدرا کو کسی اوس میں کچھ چیز بہت دین اول قرآن اچھا
 پڑنا قعدی سے اور قرأت سے اور وقفانی دوسرا کھنڈ سے
 پر پڑنا تھا سو تین سالہ ربیعہ عمر زبیر جو ویر چھتا تھا تمام
 عالم سے نیا رہو پانچواں خوب صورت ہو ویر چھتا تھا

لکھنؤ

صاحبِ ہمدرد یعنی اشرفِ یانِ نعت اور ستوانِ امامت و طبع
 کر کے بجا دے و پیکہ کا طبع نہ کر اشیوان تمام لوگوں میں عزت دار ہو
 کہ تمام لوگ جس کا ادب کریں اور خوش آواز ہو و سبیل سے
 جنہ دار ہو و در موفق شرعی و مو تو دین تمام لوگوں میں سے
 کو را دی بخیر سے لب چیز دین سے ایک چیز زیارہ ہو تو او شخیص
 امام ہو نا درست و اگر کو کر گناہ دن رات میں کتہ فرض اور مطلب
 اور رنت اور نفل ملکر و قبول چیل پر آتہ ہیں اول فجر میں دو رکعت
 کا اہل طبع نیت با نذر نیت ان اصل یہ نیت کرنا ہو کہ
 خدا کو واسطی جواب بڑا ہے رکعتیں جو رکعت صلوات الخیر
 نماز فجر کا سنت رسول اللہ خدا کا رسول کہ سنت و متو عبا
 اور توجہ کرنا ہیں ای جمعتہ الکافۃ احبہ طرف ملات

اللہ اکبر اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے بعد دو رکعت فرض پھر نوبت
 نوبت ان اصلی بیٹہ نیت کرتا ہو یا نہ کرتا ہو اور اللہ تعالیٰ
 خدا کو واسطی خدا اید بڑا ہے دو رکعتیں دو رکعتیں صلوٰۃ النبی
 نماز ہے کہ فرض اللہ تعالیٰ فرض خدا تعالیٰ کا فرض ہے اس وقت
 فرض اس وقت کا بعد متوجہ ہونا کیلئے ہونا اور امام کے
 ساتھ یہ تو اس وقت کے بعد اقتدایت یعنی اقتداء ہونا
 یہی امام السوام کو متوجہ ہونا ہونا ہے ارجح ہے
 اللعینۃ الشریفۃ لعلہ شریعین مکہ صلوٰۃ اللہ اکبر اللہ تعالیٰ
 بہت بڑا ہے تمام نیتوں کا معنا اس طرح سمجھنا کہ اس وقت کا
 نماز ہے اس وقت کا نام لینا اور چار رکعت ہر تواربع رکعات
 لینا اور تین رکعت ہر تواتر ثلاث رکعات ہر تواتر

واجب کا نام لینا سنت میں سنت کا نام لینا فرض میں
 فرض کا نام لینا نفل میں نفل کا نام لینا عبد الفطر میں
 عبد الفطر کا نام لینا عبد الضحیٰ میں عبد الضحیٰ کا نام لینا
 اور ظہر میں بارادکوت میں اول چار سنت پر چار فرض
 پر سنت پر نفل اور عصر میں آٹھ رکعت پر چار رکعت
 تو نہایت اول چار سنت مستحب میں بعد چار فرض میں
 پر مغرب میں ساتہ میں اول تین فرض بعد سنت بعد
 دو نفل پر عشاء میں سترہ میں اول چار سنت پر چار
 فرض پر سنت پر دو نفل شفع الوتر نیت ان اُحییٰ
 اللہ تعالیٰ رکعتین صلوات النفل شفع الوتر مستحب
 الی جمعة اللعنة شریفة اللہ اکبر بعد تہنیت
 الحمد للہ

رکعت واجب الترتیب حدیث ان اللہ تعالیٰ
 زادکہ صلوات لاوی الوتر او وتر اهل القبان فان
 اللہ تعالیٰ وتریمب الوتر وجعل وقتها بعد العشاء الی
 الجمع یعنی اللہ تعالیٰ نے سارا اوپر نماز زیادہ کیا او وتر ہے اور
 وتر طاق پر اور اللہ تعالیٰ پہ طاق ہے اور طاق تین دوست
 رکھتا ہے اور اسکا وقت عشاء وقت سے جمع صادق لگ
 ہے اور وتر تمام نماز پر مہر اور قفل صو اسکا بعد پہر کو نماز میں
 جب کہ ٹھیک کہ بعد کو یہ ہے بین اور و سر میں پیر زرا
 کیا معراج کہ نہ تہ اور کہ او تہید پیر نہ ولا ہے تو عشاء کا نماز
 گرو وتر نہ پیر بعد تہجد کہ وتر پیر یویش ان اہی للہ
 تعالیٰ ثلاث رکعات واجب۔ وتر متوجہا الی

الى جهة المكعبة الشريفة الداء أكبر اور مصفا نین
 امام کم ساقہ پڑا تو اقتضیت بولنا اور خالصاً منحصراً فرض العمل
 بولیت ہے اول دو رکعت بین الحمد اور سورہ عبید و رسولہ لک
 پڑ کر کڑا ہر الحمد اور قل ہی اللہ پڑ کر اللہ اکبر بول کر کان لک
 ثات لاکر دعا قنوت پڑ کر رکوع بسجود کر کر سلام پیرید بعض
 مسنون میں لایا حکم واجب الترتیب کر دو رکعت تشیع الترتیب
 اول رکعت میں الحمد اور اذا زلزلت لا یرض اور دوسرے
 رکعت میں الحمد اور الھکم التکاثر کہ واجب الترتیب اول رکعت
 میں الحمد سبح سم یا انا انزلنا اور امام شافعی بیان و
 سلام سے پڑتے ہیں اور فجر کا نماز حضرت آدم سے نیکی
 کیا واسطے بہشت سے نکلتے وقت رات پتے بعد صبح کو افتاء

انشر

اللہ علیک یا رسول اللہؐ سربراہ شہد بولنا تو
 یتہ بولنا قسرت عینی بک یا حبیب محمدؐ رسول اللہ
 بولکہ دونو شہادت کہ انگلیان انکھون پر ملنا اور یتہ دعا
 پیرنا اللہم متعتی باسمع یا بصیر حب علی الصلوٰۃ
 سنا تو یتہ بولنا کاحول ولا قوت الا باللہ العلی
 العظیم دوسری بار حبی الصلوٰۃ سنا تو یتہ بولنا ما
 شاء اللہ کان وما لم یشاء لم یکن او ذکر
 بار حبی علی الفلاح سنا تو یتہ بولنا وقالو سمعنا واطعنا
 غفرناک ربنا والیاک المہیر اور حب الہ الا
 اللہ سنا تو یتہ بولنا اللّٰهُمَّ لا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ الْوَاحِدُ
 الْقَهَّارُ اور فجی کہ اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم

سناتویہ بولنا اللہم نبھنا عن نومة الغافلین
اور قامت بین قد قامت الصلوات سناتو
یہ بولنا اقامہا اللہ وادامہا ما دامت السموات
ولا راض انہ هو الغفور الرحیم اور بتالیسوان
بہر نماز جماعت سے کرنا اور مسجد ذرا دور سے تو پہ
خواء بخواہ جانا کہ بڑا ثواب ہو کہ اوجانے سورستین
سرگیا تو شہید کیفہ درجہ ملیگا حدیث من شہد
مع الجماعة کتب اللہ لہ کل خطوة ذابھا و سر
بمعاش حسنة و می عنه سبعة و رفع لہ عشر
درجات یعنی پیچبر کہ جو کو حاضر ہوتا ہے جماعت میں
دلوجان سون تو اللہ تعالیٰ اسکا ایک ایک قدم پر
جلتو

چلتا سو دس دس نیکی ایسکے عمل نامہ میں لکھ جاتی
اور دس دس بدیر نکالتے ہیں اور دس درجہ عاقبت
میں نصیب ہوتا ہے بن عالم دیکھائیے کو نہیں کرنا پھر دس
حدیث تارک الجماعت ملعون فی التور
ت ولا نجیل والزبور والفرقان و تارک
الجماعت یش علی الارض ولا یرض تلعناء یعی
پیغمبر کہ ہے ترک کرے والاجماع کا ملعون ہے چا
ر کتاب کے قول سے اور اوشخص زمین پر چلتا تو زمین
اوسپر لعنت کرتی ہے ایگری جماعت کا بڑا درجہ ہے اور
پیغمبر ہے دو جماعت کا شمار نہیں کیے جماعت جان
ملا تو وہ ان اپنے کو داخل کرنا کہ ایک حج کا ثواب ہے تر تا

تر تبلیغ میں ان نماز تراویح سنت ہو کہ وہ کہے کہ اوکری کیج کہ نماز میں
 مستحب کہ تو بول حی الصلوات موزن بولتے وقت امام اوتھنا
 ہو گا حی علی الصلوات بہ لے وقت بطیان تمام اوتھنا
 تیسرا قد قامت الصلوات بولتے وقت امام نیت
 شروع کریں بلکہ اللہ اکبر بولی چوتھا حو نو ات کہ انگوٹھے
 کان کے لولک لگ کر نا پانچواں تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ ہستیں
 سہا ہرنگ لٹا چٹا تکبیر تحریمہ کے وقت سر زانیچے کرنا
 ساتواں نیت نہیں بند کر کے کھڑے ہو کر بیٹھ پڑنا فرض نماز
 میں اور واجب میں پڑا تو بیچے ثواب عوامی وجہ سے
 تحقیق توجہ کیا میں وجہی للذی توجہ کرنا میرا ایسا
 کہ فطر الحوات اسما کہ طلبہ کے طرف و الارض اور

فہمنا

زینا کہ جسے حریفاً اور صاحبِ ہوا یا پاک و ما انا من
 المشرکین اور نہیں بہ ہمیں مشرکین اور یہ آیت پڑھو
 ہر اتوا بصرہ قل انا صلوات و نسکی تو بول اے محمد صلی
 اللہ علیہ وسلم بد رشتیکہ میرا نماز سیکہ اور میرا فرمان
 وحمای اور میرا جینا و صفا اور میرا مرنالہ خدا کیان
 خدا کو بہ رب العالمین اور خدا تعالیٰ ایسا جو پرورش
 کرنا ہر تمام عالم کا لا شریک لہ اور او سکین کو شریک
 نہیں ہو و بذالک اور اس بات سون اُمّت اور
 حکم کے ہمیں و انا اول المسلمین اور ہمیں اول
 مسلمانین ہیں یعنی صفاق سے اور اشیوان ہر
 رہت وقت دونو پاؤں میں چار انگل سے کہ اور ہشت

فیہ فرق بین رکنا فی دن کو کہ مقتضی نماز ہو وہیں اور رکنا
 لیلۃ و لیلۃ کا جو ہے نا ہو دیار نماز کا وقت تنگ نا ہویتو
 السطح قرات پڑنا کہ پیغمبر اس طرح کہتے ہیں یعنی تالیف شدہ
 سے زیادہ پڑنا جیسا کہ فجر اور ظہر میں سورۃ قاف یا بن
 تو سورہ طلاق سے و السماء ذات البروج لگ کر سورہ
 جی مگنا سو پڑنا السقرات کو طول مفصل بولتے ہیں اور
 عصر اور عشاء میں و السماء ذات البروج سے لے کر
 لگ کر سورہ یٰٰسہ یا یٰٰسہ پڑنا السقرات کو اوسط مفصل کہتے ہیں
 اور غزب کو لے کر یٰٰسہ سے قل عوفیر ربّ الناس جو سورت
 یا ص سو پڑنا السقرات کو قصار مفصل بولتے ہیں و السقرات
 قیام کہ وقت پاؤں کا انگلیاں ادا و تمام بدن قبلہ طرف

لیکن اگر
 دیکھا جائے

و کہ تا کہ پہلے تیرا نہ ہو دیکھا روان سنت چار رکعت یا و
 رکعت ہیں سب عین الحمد بعد سورۃ ملا کہ پڑھا اور نفل
 بھی کتنے رکعت ہیں سب رکعت عین الحمد اور سورت پڑھا اور
 فرض کا اول رکعت عین پڑھا اور ان دن کو نفل میں چار رکعت کا
 نیت پڑھا اور اس کو نفل کی نیت ایتہ رکعت کا پڑھا تب روان
 اول رکعت عین تَعُوذ اور تہ اور ثنا پڑھا اور بعض جو کہ سنت
 میں بھی بولیں عین جو دو ان قمرات کو مد اور نہ اور وقف
 اور تعدیل سے قمرات پڑھ کر غلط نہ ہو ورنہ جس کہ ض اور ظ
 اور ز آد اکریا اور ز آدرس اور ش اور ص آد اکریا اور
 ط آدرت آد اکریا اور الف اور عین آد اکریا اور حروف
 پڑھنا میں ایک ایک سورۃ ملتا ہے اور لکھنے میں علامۃ علیہ

۷۰ اور کچھ خبردار کریں اور الحمد کے سات وقف ادا کریں بعض
 سے دیکھنا نام بولتے ہیں کیا واسطیہ کہ یہ شخص غیرت کہا کرتا
 پھر وہ اللہ سے کہتا کہ کیونکہ کنس تعالیٰ بجلی سے سا تون وقف
 اچھے طرح ادا کریں پھر وہ ان کہ لو جن کھل میں جماعت ہے تو امام
 کہ سامنے ستر بڑا کرنا جیسا کہ حدیث اربع من الجفاد من
 بال قایحاً وسمی النداء ولا یجیب وان یصل فی الصلۃ
 ولیس لہ ما یستہ وان یمسح للیجۃ قبل ان یفزع
 من الصلوات بغیر عذر پیچھے کہ یہ چار چیز اولیٰ بربر
 و ہکر پیش برون دوسرا باگ سنگر جواب نہیں دینا تیسرا جنگل
 میں پیچہ ستر نہا کرنا چوتھا پیشانی کا خاک دھول پونچھنا
 سدا مینٹی پر رسوا اگر بغیر عذر اور سترہ اور کہتے کہ ایک کالہنا

ابد الخلاوت

ایک انگلی موتا لکڑی امام کہ سامنے گاڑنا کہ سامنے سے
 جانے والا پر عذاب نہ ہو کہ او لکڑی بنی ملے اور زمین سمت
 ہے تو امام کہ سامنے ایک لکیر قرابہ سر کی اپنی سروان
 قسمت ایسا پڑے کہ اول کہ صف کو سنا جا دیر ستر دان
 جہاں اور تو مون بند کر اولتے مات کہ پست سے پن
 ایسا تمین اور ہے بعد اس طرح کریں پیچی کا ہفت دونو دان
 مین دنا ویر چاک کہ حد ہشت اذا تھا ویر اول کہ
 فلیخبطہ اہ فان الشیطان بد خل فی فیہ یعن
 پیغمبر نے فرمایا کہ جس وقت نماز میں جہاں اور تھیں بند
 کریں شیطان داخل نہ ہو ویر تھاروان رکوع کہ وقت
 سر اور چوتڑ قبلہ کہ پانے ہر کتورہ رکعت تو زرا نا کریں یا

یا سرغیکانڈا ہیٹ پر رکھ تو ناٹھا او نیسوان رکھ دین
 تین بار تسبیح سے زیادہ پڑھنا پین طاق ہو ویر جو نت ناہید
 طاق یعنی تین ! پانچ یا سہ یا زین امام نبی کرنا پین
 ایستہ پڑ کر مقتدر تین تسبیح پڑھنے کے بیسوان
 رکوع کو وقت حوزات سے ہٹنوں پر زور دیو کہ تمام تن
 کھان سر کی ہو ویر ایک کیسوان ^{۲۱} سجدے سے اوٹھ کر وقت
 اول پیشانی بعد ناک بعد ناک بعد زانو اوٹھانا ^{۲۲} باویسوان
 سجدے کا وقت تمام بوجہ پیشانی اور نون پر رہیو ^{۲۳} سجدہ
 سہلایا وقت رانیہ ہیٹ دور کہنا کہ جی کا جی نہیو
 سر کی اور عورتان ہیٹ اور دان کو ملا کر کرنا جو بیسوان
 سجدے کا وقت ایٹ ہیٹ دور کہنا اور عورتان ملا کر

پچیسواں سجدہ میں تین تسبیح پڑنا پین طاق پڑنا
 چھبیسواں قعدہ پڑنا کہ وقت ایسا بیٹھ کہ ہونی پاؤں دا
 داپ جاویں ستاویسواں اول کہ سلام ہے آخر کا سلام
 اہستہ کرنا یعنی اللہ طرف کا سلام ابتداویسواں سلام
 ایسا دیو کہ مقتدیوں کا کالو کی سفید نظر اوں اوتھسواں
 مسبق ہر طرف کا سلام سننے پہر اپنے باقی نماز کو اوتھے
 تیسواں نماز کہ وقت ہونی طرف کا چیز انکہہ کہ کورے نظر
 آتا سو اوسے نادیکہ ایک تیسواں جہانکھار کن ومان تمام
 کراہ نامہ قرات قیام میں آخر کر اور روع ما تسبیح روعین اور
 سجدہ ما سجدہ میں آخر کر ایک جگہ کہ دوسرے میں کر تیسواں
 امام کا سامنے کہ کوی گیا نوحیا سبحان اللہ کا حرف ہے

اشاعت سے منع کریں بتیسواں وضو پر وضو کرنا پنا امانت
 وضو پر کرنا مکروہ ہے امانت وضو اسے کہتے ہیں کہ وضو کو گنہگار قرآن
 کہ میں پڑا اور اس پر وضو کرنا چوتیسواں سجدہ کے انگلیان ...
 وقت انگلیان وقت حرزات کے انگلیان کان نہ لو
 لک بہا برہنا اگر کو کہنا کہ نماز میں حرام کہتے ہیں یعنی مکروہ
 تحریرہ تو بول اٹھنا ہیں اول بسم اللہ پکھڑ کو پڑنا دوسرا
 آمین پکھڑ کو پڑنا تیسرا اولتے سیدہ دیکھنا چاہتے قبلہ طرف
 تیرا نہیں ہو رہا چوتھا آسمان کو دیکھنا تکبیر پانچواں
 پانچواں تکبیر کرنا نماز میں ستون سے یاد دل سے فرض واجب
 سنت میں بجز عذر چھٹا رفع یدین کرنا سواں تکبیر تیسرے
 اور قنوت اور عیدہ تکبیر سواں رفع یدین یعنی اتاد

او تھانا جیسا کہ بعض لوگ رکوع میں مات او تھاتے ہیں
 دعا مانگی سر رکھا سا تو ان سجدہ کے وقت ایک پاؤں کہ
 یعنی اولیٰ پاؤں کے انگلیاں زمین سے او تھانا اتھوان
 قعود وقت منہ سر رکھا یا کتبہ سر رکھا بیتنا و نوا بیرون
 پر پاؤں پڑھیں یا او تھانا ایک پار یا دوبار دسوان ۔۔
 اتحیات میں اشد پڑھتے وقت شہادت و انگلی
 او تھانا بن اول منہ حکم نہت تھا بعد یہ حکم کو یہ غیر منسوخ
 ایچ گیاروان سلام کی طرف کرنا باروان دعا قنوت
 بغیر و تہر دو کر نماز میں پڑھتے باروان زیارہ کرنا تلبیہ تحریمہ
 میں جیسا کہ اللہ اکبر یا اللہ اکبر بحسب و سجدہ
 نماز میں زیادہ کرنا جیسا کہ تعالیٰ جدک بعد پڑھنا تاکہ

بعد نماز تک پڑنا پین جناز یک نماز ہے تو پڑنا پند روان رکوع
 میں زیادہ کرنا چاہا کہ سبحان ربی العظیم الکریم و بحمدہ بولنا
 رسولان قبقرہ زنا ستران اتیمیا تین زیادہ کرنا چاہا کہ اتیمیات
 لله والصلوات الی الکیات المبارکات الناسیات
 الحافظات الناضحات اثاروان واجب کو جان و جگر
 ترک کرنا اور نہ سوان رکوع اور سجدہ کا تسبیحان تشہید میں
 پڑنا بسوان تکبیر تحریمہ کہ وقت کان سے مات اوپر اوتھا
 نایہ چیزان کرنا سے نماز کا ثواب نہیں ملیگا کہ او وقت
 باقی می تو ہر نماز کرنا اگر کوئی کہ کہتے چیز و نیب نماز تو شہادتوں
 بول اتیم چیز و نیب اول بات کرنا جان و جگر یا بہو لکر دوسرے لہنا
 لہنا اور پانی پینا جو تہا کہ دردے دونا ہستہ یا پکا کر یا پنجان
 ہمیشہ اللہ

بہشت میں کے واسطی روز ادا اللہ تعالیٰ کے در سے یا ایمان جا
 نیکے ڈر سے دیا تو مزائقہ نہیں بنی رووی کر اواز سکونہ آہر چپتا
 آہ واہ یا وہ کنا سہ چہنگ جلاب دینا یا اسلام کا جلاب
 اتھوان ایک مرتبہ یا تین مرتبہ کہو جانا لکھا لکھت اور عمل نشکرنا
 یعنی حوائج سے کہ ایک مرتبہ لیا تو ہے اور زانو پکڑ پکڑ چڑا
 لہل گیا سو پینہ بانڈنا دسوان قمرات قران دیکھ کر پڑنا
 اگیاروان اپنا بادوسر کر شر مگاہ دیکھنا باروان انگب
 کچہ کپڑا نکالنا یا پین ناگرمی یا جاڑی سے تیروان ہنسنا
 کہ او آپہ سن سر یہ تو یہ ہے تین قسم کہ ہے جب کہ حدیث
 ضحک لا انبیاء تبسم و ضحک المؤمن ضحک و ضحک
 الشیطان قہقہۃ یعنی پیغمبر و نیک نہیں ہو یعنی

ہونٹ ملنا اور منہ نہین کہلنا اور مومن ضحک کے ہنسی
 ضحک یعنی مومن ذرا کہہ کو کنہ بن ذرا لفظ انا اور شیطان
 کے ہنسی قہقہہ یعنی بڑبڑ سے آواز آتا کہ دس پر پلاٹ
 آواز جاویں اور قہقہہ سے نماز اور وضو دو نو جاتے ہیں
 اور تہسم دوسرا ضحک آواز آنا اور ہونٹ کہلنا اور سب وضو
 نہین جا میں نماز جاتے اور تہسم وضو اور نماز دو نو نو جاتے
 پن بطح ہے نا کر چی دو ان تہ تیخ کر نا کہ حرف پیدا ہو کر یگا
 پند روان کہلا شک جا نماز میں یا جابی مین رکھنا سولوانا
 بال توڑ نا یا جوان مار نا کہ او ایک ہاتھ مارا تو پیہ ستر وان پتر
 یا لکڑیہ کس مار نا کہ او سنب اور سمیں ہو پن یک مار مین یا دو
 مار مین مار نا اور منہ قہقہہ طرف رہنا یہ مباح ہی دوسرا چہرہ
 الطحی

الطرح کرنا حضرت امام اعظم ایک مرتبہ مغرب کے نماز میں
 سترائیر کے پیر سے سب کو ماریں ہیں اعتبار وہاں یا نہ ہو تو پھر
 بیعرض تیسیم سے نماز کو نا اویسوان بنجہ جگہ سجدہ کرنا جیسوا
 کہ خبر شیکہ سکر الحمد للہ بولایا موت کا سنکر قالی انا للہ
 وانا الیہ راجعون بولایا اچنبہ خبر سکر سبحان اللہ
 بولاتو دوست نہیں قرآن کا حرف ہوا تو پہ کیا ہوا ایکسوان
 اللہ تعالیٰ سے کہ سنگنا جو رو یا مال یا اچھے چیز باویسوان فرض
 میں سے ایک فرض جان بوجہ ترک کرنا تیویسوان جان بوجہ
 دنبل یا پھوڑا توڑنا زور دیکر چوبیسوان پد پتر یا لکڑی کو کو امام
 یا مقتدر کا سر یکا سر پھوڑ کر لہو لہان ہوا تو چوبیسوان جوان
 عورت محبت کو نہ لایق ایک جماعت میں مرد کے برابر کھڑے رہنا جیسوا

وقتے نماز پڑھتا ہے اور قضا کیا تو پھر وقت پر موقوف ہو سکتا
 دیوان گن گنا زمانہ جان بوجہ کہ حرف پیدائش سے پہلے کہ اوہ حرف پور
 تو یہ کہ قلم یا تق یا حق اتھا و دیوان چینی سے زیادہ گوشت
 دانت میں اٹکا اوٹنگل جانا اوٹسوان سجدہ میں یا قیام
 میں سیدہ پاؤں اوٹنا اور سیدہ پاؤں کا انگوٹھا خار کا
 قفل ہے تیسواں قیدہ طرف سے چاہیہ ہر یا یا قیدہ طرف موندنا ہر نا
 ایک تیسواں قیدہ میں قرات ایک رکعت بہولا یا دوسرے کہ چیز
 بہولا یا قیدہ سے گویا اگر کسی نے کہا کہ نماز میں صبا کتبہ چیز
 ہمیں یعنی او کام کیا تو نماز میں حمایت قبول تو ہمیں اول
 نماز کو وقت دو طرف کا چیز نظر آیا تو ہمیں چاہیہ قیدہ ہر
 ہمیں ہر نا دوسرا سجدہ کا جگہ کا تھا یا سخت لنگر ہو تو ہلا

ایم

سربقہ یا ۱۰ مرتبہ لکھنا تیس سال پانچ بیسی کو مارنا ایک
 مار میں یا ۱۰ مار میں عاصی سے یا پتر سے جو تباہ کنہ عین
 دوم یا دنیا و کھانا کہ قہرات غلط ناموں و کرب اور حرف کا سو
 سورۃ بدلا تو دوست نہیں ہے یا پخوانا نامت میں کہ چیز کھانا
 نہ او او گل ہوا تو درست نہیں ہے چنانچہ آخر سورۃ پہلے رکعت
 میں پڑنا جیسا کہ قل اعوذ بآلہ الناس پڑنا
 کیا والی ہے کہ قرآن تمام ہوا تو ان چار رکعت میں
 ایک سو رتہ پڑا تو اٹھواں تکبیر کرنا سستوں سے یا دیوار سے
 درست ہے نفل تو ان امام انگہ کہ کور سے مقتدون کہ
 طرف دیکھ کر او بیہو لگیا کہ ایک رکعت میں ہوں یا دو
 رکعت میں ہوں تو دیکھنا مقتدون سے یا بیہوش ہیں

بین ایسے پریر کہ مہذبہ طرغیب ناپرسرینک دلسون لزار
 بالنگ کہوں لگیا تو جلدیں بند کر گئی رعان ناکبہ رینتہ
 جانماز پر کو نیلو ایالتہ پونچے اگر کویر لہا کہ شمار میں مسکروہ کتہ پہلی
 قبول تکبر تکریمہ میں سادہ ہیں اول مات الستین سین
 چہا ناوسلا کان کے اوپر مات لجانا تیسرا بازو کے برابر
 مات لانا کہ کان کے لک کر مات کا لگو تینا لک اور عورت
 کہا ندرنگ مات لاویں تو دولت چہتا تکبیر وقت تمام انگلیں
 بھونٹ چیز نا پنچوان اللہ کہ حرف پر مد بھونٹ کہننا چہتا اللہ ایک
 کہ کبہار بولنا اور بعضی دوا بیت میں خازد دست نہیں تو لیں اکبہ
 کے کاف پر تشدید دینا قیام میں مسکروہ کہتے ہیں قبول اتعہ
 اول نو پاؤن چار انگلی سے کہ وہنا یا بالستہ سے افرو در کہ
 ۱۱۰

سبحان ربی الاعلیٰ تین مرتبہ اولیٰ بعد از اتحیات
 سائب پڑ کر سلام پیر کرے اور امام سے تو ایک طرف
 سلام پیر کرے اور اکیلا ہے تو دونوں طرف کہہ کرے ہونے
 ہو تو اتحیات پڑھا پڑ کر دوسرے کہہ کر سلام پیر کرے اور
 اگر لہا و نماز میں سنت تہہ ہیں تو بول اتحیات ہیں اول
 دونوں اوقات اگر مان لگ تکبیر تیسری کہ وقت اور
 وتر میں قنوت کہ وقت تکبیر کے واسطے اور عید کے کعبہ
 تکبیر و نیک واسطے اور عورتان ہیں تو کہ اندر لگ مات
 لا ناہن اول دونوں اوقات تکبیر بولنا دوسرا تکبیر وقت
 مات کہ ہتھیلیاں قبلہ طرف رہنا تیسرا انگلیاں موافق
 کہو لیان بچہ نہیں اور بیہوش ملکہ بچہ نہیں چوتھا امام تکبیر

پکا کر ہنگامہ پہ صوف کو سنا جاوے نماز جہر ہو میں یا نماز
 ستر ہو ورنہ تکبیر کو چ اور مسجد یکا اور مسجد یہ سر
 لو تہا نیکا یہ کب پکا کر کہ پنجوان مقتدر یک امام کہ
 تکبیر بعد ایک تسبیح اتنے دینویں بولنا پہلے تکبیر کو چٹا
 تکبیر تحریر کا وقت امام اللہ کے برابر آیا تو مقتدی بیت
 شروع کریں تو ان نیت بندی ہوا ت پر ڈاویٹات پر سیا
 مات رکھ اس طرح سے تین انگلیاں اوٹھے مات کے نیچے پر رہنا
 اور انگوٹھا اور چوڑی انگلی حلقہ کریں دو ماخون بیت کو لگاتار
 مرد لوک ناف کے نیچے مات رکھیں اور حور مان لید پر رکھیں
 حدیث من سنة المرسلین تعجیل لا فطار و افیر
 السی و وضع المیمین علی اسمائیل ثم السرة
 في الصلاة

فِي الصَّلَاةِ يَجِبُ لِيُخْبِرَ بُولِي تَيْنِ جَنَرَسْتِ سِلُونَا
 حَوْلِ رَوْزِ كِهُولِيْنِ مَيْنِ جَلَدِيْزِ نَا دُوسْ كِهِيْ يَزِيْنِ سَحَرِ
 وَيَرْكُ كِهَانَا كِه دَلِيْنِ شَكْرِ نَا وَيِيْ تِيْسَا سِيْدَا مَاتِ اَوْلَا
 مَاتِ پَر نَافِ كِه تَعَارِ هَا نَوَانِ ثَنَا پَر نَانِيْتِ بِنْدِيْ پَر سَمَا
 بِسْمِ اللّٰهِ پَاكِيْ سَرَاوَارِ چِ تَجْمِ كُو اِيْرِ چِرُودِ كَارِ وَبِحَمْدِ
 نَرِ اَوْرِ سَرِ نَا اَوْرِ تَعْوِيْزِ نَا سَرَاوَارِ چِ تَجْمِ كُو وَتَبَارَكَ سَمَكِ
 اَوْرِ پَاكِ چِ نَامِ تَرِ اَخَا صَدِ اَوْرِ بَقَا وَتَعَالٰ كِهْدِ كِه
 اَوْرِ بَلَنْدِ چِ بَنْدِ يَ تِيْرِيْ وَلَا اِلَهَ غَيْرُكَ اَوْرِ نِيْنِ چِ
 كُوِيْ مَعْجُوْهِ تِيْرِيْ بَغِيْرِ اَزِ دِلَوَانِ تَعُوْذِ پَرِ نَا ثَنَا كِه بَعْدِ اَعُوْ
 ذِ بِاللّٰهِ پَنَاهِ مِنْكَتَا هُوِيْمِيْنِ يَا اِلَهَ تَبَرِيْ نَزْدِيْكَ
 مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ شَيْطَانِ بِيْ اِيْسَا جُو رَايَا كِيَا

یہی رحمت ہے ایک بار وہ ان تسمیہ پڑنا غوڑ کے بعد بسم
 اللہ شروع کرتا ہوں میں خدا کا نام ہے الرحمن خدا ہے ایسا
 جو رزق دیتا ہے مومن اور کافران کو اس جہان میں اہم
 اور لو خدا تعالیٰ جو بنیگے مومن کو اور نہ بنیگے کافران
 کو اس جہان میں بار وہ ان آمین بولنا آہستہ تیرا نماز
 جہر میں امام دو نماز میں بولنا پان امام آہستہ یہ ولا
 الضالین بولا تو مقتدر ہے امین بولنا اور امام دونو
 نماز میں آہستہ یہ چودہ ان قیام کے وقت سجدے کیا جگو
 دیکھنا پان ایسا دیکھنا کہ سجدے کیا جگو سے پاؤں لگے جگو نہ
 نظر رکھو ادھر او دھر کا چیز نظر نہ آویندہ روان رکوع جاتے وقت
 تکبیر کہنا پان اول کا تکبیر تمسبہ فرض جو اور قنوت اور عید کے تکبیر ان

واجب اور اقی تمام تکبیر است بین سولان ذالو یکر
 رکوع، وقت ہات کہ پنجہ ستر وان رکوع کے وقت
 زانو پر انگلیاں اہلیان کہنا اتھار وان رکوع، بن تیج تین مرتبہ پڑانہ
 سبحان ربی لا العظیم یعنی یک اللہ تعالیٰ فی لوقات
 کے صفات سون اور پروردگار جو ہمالہ بزرگ اور کوس
 عظیم کو عظیم بوالقلازم، طرح بولی سبحان ربی
 الکریم بولی دوست اور نبی سوان رکوع کے تکبیر اہستہ
 بولنا بیسوان رکوع کے وقت دونو پاؤں کے اوپر
 نظر رکھنا اور انکھ لہیا رکھنا ایلی سوان قومہ ہونا
 یعنی رکوع کے بعد سبہ الف سربکی ٹہر ہونا باویسوان
 امام سمع اللہ لمن حمدہ ولنا ینستطو اللہ تعالیٰ

جو کہیں اوسکا تعریف کرنا سوا اوسکو تپوسوان مقتد
 ربنا لا ادرکنا ایٹ پروردگار ہمارا نہایت ہی ستمگار
 چوبیسواں سجدہ جانیکا وقت تکبیر کہنا کہ اواکیلا نماز کرتا
 تو دونوں ملا کر بولنا سمع اللہ لمن حمد ربنا لا
 الحمد چوبیسواں سجدہ جانیکا وقت تکبیر تاجبہ
 بیسواں سجدہ کی وقت زمین سادہ ہڈی گھسیا
 کہ حدیث امرت ان اسجد علی سبعة اعظام
 علی الجبهة واثنا عشره بیده الی نفه والیدین
 والرکبتین واطراف القدمین یعنی سجدہ وقت
 سادات بڑے پر سجدہ کرنا پیشانی مالک مکر اور دونوں
 ہاتھ اور دونوں گونہ تپتے اور دونوں پاؤں سات سات

سنا بیسواں

مثلاً و بسوان اول پاؤن رکنا بعد از زانو بعد اتان
 بعد بیست و اثنا و بسوان سجد نین تین مرتبہ پڑنا سجا
 ن رب لا علی یعنی پاؤن و اللہ تعالیٰ مخلوقات
 کے صفات سوا اور بزرگ و سب سے اونٹیں سوان سجد
 کے وقت نیگہا ناگ پر رکھنا کہ ناٹھ اور دونوں گال پر پن
 انگلیہ کیا رکھنا تیسوان سجد یک وقت انگلیاں کھینچ
 رکھنا ایک تیسوان سجدہ دو ہات کہ بیچ میں کرنا کہ اوکا
 پیر سے کچھ چیز دلاتو ہات کہ بیچ پر کریں تیسوان دو سجدہ
 کے بیچ میں جل کر یں یعنی بیٹے کہ ایک یا دو بیج اٹھا کر کریں
 اور اوسے طمانینہ بولتے ہیں اور رکوع اور رکوع کریں
 تیسوان و نو سجدی میں اور تشبہ کر وقت ایسا بیٹے کہ

سید پاؤن کپڑا کرپ انگوٹھ پھنڈور پرین سرکا تو ناگا۔ نماز
 جانا دیگا اور اولہٹ پاؤن چوٹر رکھ اور عورتون کو دونو پاؤن
 سیدی طرف کھال کر چوٹر وں پر پٹ چوتیسواں قعدی کہ ،
 مکیر بولی بعنہ مجدیبے اونٹے مکہ وقت بین پنجتیسواں
 قعدیین اپنا نظر چپاٹا پر رکھ چیتیسواں قعدیین ات
 کے انگلیان دونو زانو پر رکھ ساء تیسواں مشہدے اوپر
 درود پڑا اللہ صلی علی محمد بعنہ ایر بار خدا بادردو بیہ محمد
 کہ اوپر و علی آل محمد اور محمد کا آل پرو بارک وسلم
 اور برکت بیہ اور سلامتی بیہ کہ ماحلیت اور سلامتی بیجا
 تہ اور رحمت بیجا تون اور برکت بیجا تون راحت اور رحمت بیجا
 تون علی ابوالحسین اور اوپر ابوالحسین کا و علی آل ابوالحسین اور

ابراہیمؑ والہ کہ اوپر یحییٰ محمدؑ کو اوپر بنائیں پروردگار ہماری
 اللہ کے تحقیق تو حمید صفت کیا گیا مجید اور بہرنت
 بزرگ و اڑتبدان درود کا اوپر تمہیات دعا و ماسوہ کر پڑنا
 اللہم غفر لی ایڑ با رخلا یا بخش مجھ و لو اللہ یا اور
 مریبان پاپ کو و لا ستادنا اور مریاں ستاد کو و الجحج المومنین
 و المومنات اور تمام مومن مرد و عورتان کون و المسلمین
 و المسلمات اور مسلمان مردان کم اور مسلمان عورتان
 کو الا احیاء و منهم جو کوئیں او نو میں سے جیتے ہیں و کلمات
 اور جو کوئیں او نو میں سے مری ہیں او نو کو بخش اللہ صبی الدعوات
 ستمتیت دعا یا کھا قبول کرے یا لا ہ یا قاضی الحاجات ایڑ
 طاعتان کہ رو کرنا یا میں بوجہ اللہ یا ارحم الراحمین

نہ ریخت سون این رحمت کینہ وایہ ربنا این پروردگار ہمارے فی
 الدنیا حسنة دینا میں نیک خویان دیں وفی الاخرة
 حسنة اور اخرت میں بھی نیک خویان دیں وقتاً عذاب
 النار اور ہمارے تو ہم کو دوزخ کا عذاب سون سنا کا
 تنزع قلوبنا این پروردگار ہمارے ہمارے دل پر اب چھوڑ دے
 بعد از ہل یتنا اور ہدایت در دنیا میں و ہب
 لنا اور بخش ہمارے لئے نیک رحمت تیرے نزدیک
 سے رحمت بخش ہمارے لئے انت انت الوهاب لغز
 تحقیق مہرست بخشے مارا حوا و نجا لہذا مقتدر و
 تو امام کہ پیچہ میں لیکر کثیرین سنا ذرا تفاوت سے را و اب
 مقتدر و ماتو امام کہ سید را بنو کہ این جو کہ نزد یک ہیں

پہلے کہیں کہ اوس پیچہ میں دوسرے مقتدیہ کے لازم ہے کہ نیت
 بندہ اوس مقتدیہ کی ذریعہ سے اپنے چالیسویں سلام پرتے وقت
 ٹو لہا ندون پر نگاہ رکھے اور اوز فرشتوں کی نیت کری اس طرح
 ہو کہ میرا سلام علیکم رحمۃ و بركاتہ یعنی سلامت
 اچھو تھاری ہے اور رحمت خدا ایسے تعالیٰ کے اوپر تھاری
 ایتھالیسوان فرض کے نماز میں قامت بولنا اور پانچون
 وقت اذان دینا اور اذان کا بیان شروع کر چینی
 اس طرح لکھا ہے کہ پیغمبر اکبر و زمیں میں بیتہ کو یارون
 ٹو لہا کہ ایسے یارون کہ نماز کا فکر و رب کو کہ حاضر ہوں
 توتے یار یو یہ کہ یا رسول اللہ انکار جلا ناکہ اوسکا
 اوجالا دیکھا کہ رب کو کہ حاضر ہوں تو پیغمبر کے کہ بتے چلا

کبر تر یا نکاہ کہ اگر کہ پر کثرت کر یہ ہیں یہ فعل نماز لایق
 نہیں وہ بعد کہ اصحاب یہ کہ یا رسول اللہ سنگ
 بجانا کہ او او از سنکر لی جماعت حاضر ہو ویریں پیغمبر کہ
 کہ یہ زلمہ جو ہوی او سناسے کا بعد کہ اصحاب کہ کہ طبل
 یا نقال بجانا کہ او او از سنکر بجماعت حاضر ہو ویریں پیغمبر
 کہ کہ یہ زلمہ غار بولکا ہے یعنی لڑنے والوں کا ہے کوسن
 تمام اصحاب اپنے اپنے گروں کو گئے بعد دوسری دن پیغمبر
 مسجد میں صبح کا نماز پڑھ کر یا روئیں بیٹھے تھے اور اصحابان
 شریعت کہ کہتے تھے کہ اتنے میں حضرت عمرؓ کی کہ یا رسول
 اللہ اچکلات میں خوبیں دیکھا کہ ایک جوان کپڑے سبز
 پہن کر ہار پر اسطرح پکار کر کہا اللہ اکبر دو مرتبہ پر اللہ
 اکبر

اکبر مرتبہ بولکر اشہد ان لا الہ الا اللہ دو مرتبہ
 پھر اشہد ان لا الہ الا اللہ پھر اشہد ان
 محمد رسول اللہ دو مرتبہ کہا پھر علی الصلوات
 دو مرتبہ کہا اور منہ شمال کی طرف کیا اور چاؤن ومان کی وہاں
 رکھا اور جنوب کی طرف منہ کرکے علی الفلاح دو مرتبہ
 بولا پھر اللہ اکبر مرتبہ بولکر لا الہ الا اللہ کہہ کر چپ
 رہا اور بولتے وقت دونوں غانویں دونوں ہاتھ کے انگلیاں
 شہادت کے رکھتا پھر تپتے وقت پیرایک گھڑی کے بعد یہ
 بولکر علی الفلاح کہ بعد قد قامت الصلوة دو مرتبہ
 بولکر اللہ اکبر اللہ اکبر مرتبہ بولکر لا الہ الا اللہ کہا
 تو پیغمبرؐ جواب سنکر بہت خوش رہو اور اصل بات

یہ جو اتنے میں علی المرتضیٰ ہے انگریز خواب بولے تو بچہ نے
 سید یا بلال حبیب کو بولے آج سے موذن پنا تہیں ہو اور
 پانچ وقت نماز کے اذان دو کہ مصلیان کو از سر جمع ہوں
 اور فجر کے اذان میں حی علی الفلاح کہ بعد الصلوات خبر من
 النوم دو مرتبہ بولنا اور اذان ہویہ وقت بات چیت نہیں کرنا
 حلیث من تکلم بین لاذان بعلام الدنیا یتلج
 لسانہ عند التبع جو کویراں ان کے وقت دنیا کے بات کریگا
 تو موت کے وقت اس کا زبان بند ہو گیا اور تپائیگی اور اذان
 کہ وقت سوتا ہے تو اوٹھ بیٹھا اور جلتا ہے تو کپڑا رہنا اور بیٹھا
 وہ تو اوٹھنا اور موذن کا بڑا درجا ہے پی والی علی عندہ
 کریں اور مد اور نہ ادا کریں اور خوش اور اواز اذان
 بولیں

دیر حدیث من سمع الاذان ولم یقل مثل ما قال للموذن
 فانه یثقل علی لسانه کلمہ شہادت ومن سمع لا قامۃ
 ولم یقل مثل ما قال الموذن فانه یمنع من السجود یوم
 القیمة اذا سجد المؤمنون یعنی کور اذان سکر او
 اذان کہ برابر نہاں کیا تو او سکر زبان بند ہوگا کلمہ شہادت
 کو وقت اور دیر اقامت سکر لو سکر بر دین نہاں کہ تو
 سجدہ میں نہاں ہوگا او کو قیامت اللہ تعالیٰ
 کو من لو کرے وقت حدیث ثلثہ یعصم
 اللہ من عذاب القبر الشہید والموذن ومات
 یوم الجمعة وليلة الجمعة پیو کر کہ تین شخص کو
 اللہ تعالیٰ قبر کو عذاب سے نگاہ رکھ گیا اور شہید دوسرا

موذن اور تیسرا جو محمدؐ کا دن یا جمعہ کے رات ہر اس
 اور اذان دیتے وقت یوں بولنا تو بہت اچھا حکم اور موذن
 پہلے مرتبہ اللہ اکبر اللہ اکبر بولنا تو سننے والے میں بڑی بے بسی
 مرجھا جاتا۔ القائلین عدل کا و مرجھا جاتا۔ الصلوات اول اور
 دوسری مرتبہ اللہ اکبر اللہ اکبر بولنا تو بے طرح بولنا کہ
 تکبیر کبیرۃ کبیرۃ عظمیٰ فبھان اللہ بکرتہ و املا
 اور اشهد ان لا الہ الا اللہ بولنا تو نصرت
 باللہ سرّاً و بالاسلام دیناً و بحمداً اللہ علیہ وسلم
 بنیایہ دو گونہ اشهد ان لا الہ الا اللہ بولنا تو بولنا
 اشهد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ اور
 جب اشهد ان محمدؐ الرسول اللہ بولنا تو بولنا صلی
 اللہ علیہ

رہتا ہے اور صبح کا ذب الیہ یونین کہ او جاللا ہو کہ مشرق
 طرف پر اندر لاہوتا ہے پانچواں قبلہ پیما تا فرض و معنی
 کعبہ کو جیسا کہ دلیل نفلوینک قبلہ ترضہا فون و جھٹ
 شطر المسجد الحرام و حیث ما کنتہ فولو و جو کلمہ شطر
 یعنی نماز کے وقت قبلہ کی طرف مون کرو یعنی کعبہ کی طرف
 کہ او مشرق یا مغرب یا جنوب یا شمال یونین کان تبیہ رو
 تو مون کعبہ کی طرف کرنا اور افتاب دو بتا سو جو درکار نہیں
 اور افتاب تین سو بتا جو دو بتا ہے اور نکلتا ہے اور
 جائی بطرح کہ او مسافر یونین یاران کو معلوم نہیں ہو کہ دوسرا
 طہر نماز کیا تو لا چار کی درست ہے جیسا کہ دلیل فایما تا تو
 ففہ وجہ اللہ یعنی ہر مون کیا تو او دہر اللہ تعالیٰ کہ

ذاتِ بنِ جان بوجہ ہر طرف کرنا شریعت میں در نہیں سو
 کعبۃ اللہ حدیث ظہر نفیٰ کما امک اللہ و و
 المستقبل و قل اللہ اکبر یعنی اول تنکو پاک کو بعد
 از مون قبل ہر طرف لا واجب اللہ اکبر کہ جو چہ تائیت
 کرنا اور نماز کا نام لیکر فجر یا ظہر یا عصر یا مغرب یا
 عشا یا کوثر پھری او کا نام لیکر نیت کہ وقت فرض
 اور واجب سنت اور نفل او کا پہیہ نام لیکر اور مقتدیہ
 کو دو نیت دینا ایک اگلی پڑنیکا اور دوسرا امام کہ سات
 یعنی امام کہ متابعت کرنا اور دلیل و ما امر و الا
 یعبد واللہ الخ لصلین لہ اَلدِّین عبادت
 اپنے اللہ کہ دل و جان سے یعنی نیت سے و دل سے کا حکم

کتبہ

لمن نیت له یعنی پیغمبر کہ نہیں عمل ہے کو کر جب لگ
 نیت نہیں کرتا ہے تو لگ نیک بابت تو ان ستر عورت
 و نامکنا یعنی اف سے گڑبگ لگ اوسکو ستر عورت کہتے ہیں
 کہ اوسکے کم راتا تو نماز درست نہیں پڑھتا نہیں تو دوسرے
 دوسرے وقت نہیں اور عورت تمام بدن کو دہنیے مگر
 پاؤں نہیں جو پونچھتے اور دونوں پاؤں اور ایک مون پیر پانی
 ستر عورت نہیں اور باندھ کر مردان برہر ہے مگر بہت
 و نامکنا اور اندر کہ فرض بولتا ہے انتہا ان تکبیر تحریم پہلا تلخیص
 جیسا کہ دلیل و برکت مذکور یعنی اپنے اللہ تعالیٰ کا
 حکم کو وحدیت تکبیر اول خیر اے ۱۱ ۱۱ ۱۱
 فہا یعنی پہلا تکبیر بہتر ہے دنیا سے اور جو کہ دنیا میں

سو اوسے کہو کہ کیا تم تکبیر کو تحریمہ کیا واسطے بولتے ہیں تو بول
 حدیث تکبیر تحریمہا تکبیر و تحلیل کلمۃ اللہ
 یعنی پیغمبر کے جو وقت بندہ اول تکبیر بولتا ہے تو اس وقت
 دنیا کا تمام چیز لہا نابینا عورت کا صحبت اور ہر حرام ہوتا
 ہے اور جس وقت سلام پڑھا ہے اور چیز ان اس وقت اور ہر حلال
 ہوئے ہیں بن حلال ہیں سو چترن نوان قیام یعنی عموماً
 کھڑے ہو اور نماز کو صلوٰۃ الوسطیٰ ظہر کو بولے ہیں معتبر
 کھڑے ہو جائے دلیل حافظو علی الصلوٰۃ والصلوٰۃ
 الوسطیٰ وقومو للہ قانتین یعنی کھڑے ہو اور ہر روز
 اور نماز کو صلوٰۃ الوسطیٰ ظہر کو بولے ہیں معتبر قول اور
 بعض فجر اور مغرب کو بولے رات اور دن کو بیسہ ہیں کہ کر
 بن اول

پن اول کا معنی ہے ہر قیام میں دوسرا بیت لے کر
 نَ اللّٰہِ قِیَامًا وَقُودٌ یعنی یا کرو خدا کو ٹھہریج بیت
 اور بیتِ وقت یعنی اتنی بات کہ وقت رسول
 قرآن یعنی قرآن پڑنا الحمد کے جیسا کہ دلیل و اذّا
 قرء القرآن فاستمعوا قرآن پڑیے سو وقت خوب
 سنو یعنی قرآن پڑو سان اور بارہ سو پڑو دوسری دلیل
 و اذّا قرء القرآن فاستمعوا الصلوات یعنی جب
 قرآن پڑیے سو وقت خوب سنو اور امام کے سات
 حرفان نکلو پڑو جو امام پڑتا ہے حدیث لا صلوات الا بالقوات
 یعنی نائین گون نماز بغیر قرات، ایک یا دو ان رکوع کو ناگٹریے
 پر بات رکھ کر نیوٹڑنا اور رکوع ایسا بھی نا کرنا اور نہت

چار اکتا ہے اور ایسا ہیں ماکزاجیا کہ نہیں چاہا کہنے ہے
 اور رکوع کہ وقت پیت پر مرغیکا اندازا پانی پر کہ لشوارا کہ
 تو ماکزاجیا جو تیرے تیر مار تیرے سر پر کہ کہتے جاویر بادوان
 ۱۲
 سجدہ ماکزاجیا کہ دلیل یا ایتھا اللہ بن آمنوا کی کہو
 سجدہ دو عبد و ربیکہ و فعلوا الخیر لعلمکہ تغلقن
 یعنی ایسے لمانون رکوع اور سجدہ کو یعنی بندگ کو واللہ
 تعالیٰ کے نیک طرح سے یعنی بے ریا اور بے ریا اوسے کہتے ہیں
 کہ عالم کو کہنے کے واسطے کہتے سو پر عو کا دلیل لبت
 واسجد ی و اسکی مع الراجحین یعنی اپنے اللہ کہتے
 سجدہ کو اور رکوع کو جب کہ حدیث من صلی صلو
 ولم یتدروعها و سجدہا لا یجوز الصلوات
 یعنی

یعنی پیغمبر کو جو کہیں نماز رکوع اور سجدہ برابر نہیں کرتا اور اس کا
 نماز دولت نین ہے اور سجدہ کر کے باب میں پیر و سرور
 و دبت اذ اسجد العبد المؤمن سجد کل عضو
 متہ فلیس بہ من لا اعضا وہ نہ نحو القبلا تمستطاع

یعنی پیغمبر کہہ کہ وہ او بندہ کرتا ہے اپنے پروردگار کو تو اس طرح
 کر کے تمام اعضا قبلہ طرف رہیں تو اسے بیس تین سیرہ
 تہ ابھی مات پاؤنگے بیس انگلیاں اور دو نو زانو اور ایک
 مسہ بیس پرتین ہوں اور تیروان ^{۱۳} قدرہ لغرد و رکعت ہو یا تین
 رکعت ہو یا چار رکعت ہو جا کر دلیل و قیل اقول و مع
 القاعدین یعنی فرمایا ہے اللہ تعالیٰ بیٹو بیٹے کے طریق سے
 یعنی امتیات میں آخر کا تشہد پڑھیں پروردگار اور تسنید

۱۴
اسے کہہ کر عبدہ و رسولہ کو تشدد کہتے ہیں بخود ان فعل

مصلحت باہر لانا سلام ہے یا کلام ہے یعنی سلام پھر کو فارغ

۱۵
ہوں اور بندہ روانہ تو تہیہ کہہ یہ بعض فرض و یا یہاں بعض

اول قیام بعدہ رکوع بعد سجود بعد قعود بعد سلام اور

بعض اسکو تعدیل ارکان و لے یہاں بعض ہر رکن میں تین

سجہ کا اتنا دیر کر جائے تا کہ اور تعدیل ارکان کو واجب ہوں یہاں

پھر حدیث اذا سجدت راسک من اسجد لا لآخرۃ

و قعدۃ قل اسجد فقد تمت صلوۃ

یعنی جب آخر رکعت سے سر اٹھا کر قعدہ عبدہ و رسولہ

لگ پڑے تو سمجھنا کہ نماز پوری ہو کر اور تشدد اور تنہیات اسطرح

پھر یا یحییٰ علیہ السلام کہ حدیث میں ہے میں چاہتا ہوں

سناؤ رکوع نماز

ستاحسین دلات کو خدا تعالیٰ معراج کو بولایا اور جس وقت پیغمبر
 انسان پر گئی اور ملاقات ہوا پر خدائے تعالیٰ نے پوچھا کہ اس
 محمد کو یہ دولت کہ دولت کیا جاتا ہے تو کہ تمہے چیز لیا ۲۷
 تو یہ دولت جو میری واسطے کیا چیز ان لایا جب پیغمبر کو کہ یا
 بار الہی تمہے لایا ہوں تیرے واسطے اتحات اللہ یعنی عبادت
 تو یہ سزاوارہ اللہ تعالیٰ کو اور عبادت فعلی سلفہ رحمہ اللہ
 تعالیٰ کو ذات کے واسطیبات اور عبادت مالی سلفہ رحمہ اللہ
 تعالیٰ کو السلام علیک پیغمبر اللہ تعالیٰ بولا سلامتی
 اچھو میری تمار پر ایسا الہی نبی میری رحمت اللہ اور
 رحمت اچھو اللہ تعالیٰ کے تمار پر و برکات ۴ اور برکت اچھو
 خدا کے تمار پر السلام علیک پیغمبر نبی بویا دیر بار الہ

سلامتی اچھو تریجی راجی و علی عیالہ اللہ الصالحین اور
 تیرن بندرجی صالح بہین اونوکے اوپر بھیج فرشتہ بویا شہد ان
 لا الہ الا اللہ اورش ہدی دیتے بہین بہین کہ نہین کور معبود
 برحق مگر اللہ تعالیٰ معبود برحق ہے واسطی پرستشکے واسشہد
 ان محمد عبدہ ورسولہ اورش ہدی دیتے بہین ہم کہ محمد بندر
 بہین اللہ تعالیٰ کہ اوپر بھیج گئے بہین خلق پر اللہ تھلاک و طرفہ
 پیانیہ بیان واجب کا یعنی نماز میں اونیس واجب بہین اول
 تکبیر و تحمید اللہ اکبر و لکرات بانڈنا دوسرا الحمد پڑنا تیسرا سودہ
 ملا نا اگر واللہ عظیم بولا آجل بولا تو نماز دورت بہین اس طرح
 کرنا نچائی اللہ اکبر و لکرات بانڈنا دوسرا الحمد پڑنا تیسرا سودہ
 ملا نا الحمد کہ بعد جلدی سے ایک ایت پڑا جیسا کہ ایت الکرسی یا اللہ
 یا ازل الوجود

از دو السموات ایسی آیت نہیں تو نہیں اور چھوٹی آیت پرانا
 چوتھا فرض کے اول دو رکعت میں نہت نہیں بندیں گا گو دو سہ
 مقروکہ نا اول رکعت بیسہ رۃ اور دوسری رکعت مابین بیسہ رۃ
 پڑو گ پانچوں سجدہ میں قرار پکڑنا یعنی تعدیل ارکار جلدیں
 جلدیں نکل کر نا دو جلدیں بیسہ سجدہ سمیع انا موین و اب
 کم ملیک صلی اللہ علیہ وسلم الیلا اہستہ پڑنا جگو اہستہ پڑنا جب اظہر اہستہ
 اور مغرب کے آخر ایک رکعت میں اور عیشا آخر دو رکعتیں اور
 جنازہ کی نماز میں اور استقامت نماز میں اور نماز کو فین اور نماز صوفی
 نہیں اور نماز الشراق میں اور پکار پڑنا جگو جاشت نماز میں
 اوچتر میں اور کیتہ نماز میں اسکا بیان اگا کر دو گ اوس میں اہستہ
 پڑنا اور پکار پڑنا جگو پکار پڑنا جب کہ فجر فرض میں اور مغرب

اول دو رکعتیں

اول دو رکعت تین اور عیشہ کہ اول دو رکعت میں اور نماز جمعہ اور
 رمضان کا وتر میں اور نیز تراویح میں اور عید الفطر میں اور عید
 الفصحی میں اور تہجد میں پکی رک پر ناس توفیق و ترقی تیس رکعت
 الحمد اور قل هو اللہ اکبر پوری مان کہ لو کہ گناہات
 لا اکر بعدہ مات بندہ دعا قبولت پیریں اللہم انا نستعینک
 اکر باری خدا یا تحقیق میں یا رب طلب کتابوں تری و نستغفرک
 اور ہمیشہ طلب کتابوں میں تر برتر دیک و نومن یک
 اور لافان لایا ہوں میں تر برسون و متوکل علیک اور توکل
 نیامین اوپر تر بر و نشینی اور شاکر کتابوں میں تر بر علیک الخائب
 اور غنی تر بر و شکرک اور شکر کتابوں میں تر بر اولانصفتک
 اور نہیں کفر کتابوں میں تر بر و نخل اور چہودا میں و متذکر اور

اکر باری

تَرْكُ الْيَمِينِ وَمَنْ يَفْجُرْكَ اَوْ اَوْجِيزْ جَوْثِرًا تَبْرُؤُكَ نَزْدِكَ الْمَلْعُومُ
 اِيَّاكَ لَعْنُكَ اِيَّاهُ رِيضًا بِاِعْلَالِكَ رَتَا هَوْنِي تَجْكَو وَكَانَ نَصْلِي
 اَوْ نَزَاكَ رَتَا هَوْنِي تَجْكَو اَوْ تَبْرُؤُكَ اَوْ طِيْعٌ وَنَسِيْدٌ اَوْ سَبِيْرٌ رَتَا
 هَوْنِي تَجْكَو اِلَيْكَ نَسَحَ اَوْ كَوْنُ شَرْكَرَتَا هَوْنِي تَرْطِفُ وَنَحْمَدُ
 اَوْ بِحَبِيْبٍ تَبْرُؤُكَ حَاضِرٌ هَوْنٌ وَنَسْرُ جَوْثِرٍ جَمَلٌ اَوْ اَمِيْدٌ اَوْ هَوْنٌ تَرِي
 رَحْمَتِكَ اَوْ نَحْمَدُكَ عَذَابُكَ اَوْ رَتَا هَوْنٌ حِينَ تَبْرُؤُكَ عَذَابُكَ سَعْمُ
 اِنَّ عَذَابُكَ تَحْقِيقُ عَذَابُكَ تَبْرُؤُكَ اَللَّفَادُ مَلْحَقٌ اَوْ بِكَافِرٍ اَوْ
 سَلْمٌ اَوْ رَحْمَةٌ اَوْ دَعَا قَوْتِ سَيِّئٍ اَوْ اَوْ هَوْنٌ اَوْ اَكْرَنَا اَوْ رَسْمُ
 حَرْفٌ اَوْ اَكْرَسْتَا هَوْنِي اَشْهُو اَنْ عَذَابُكَ اَمِيْنٌ اَوْ عِيْدٌ
 اَلْفَطْرِيْنِ تَكْلِيْمٌ اَوْ يَلْمٌ اَوْ كَايِيَانٌ عِيْدٌ اَوْ سَاَرْمِيْنِ اَيْكَا
 نَوَانٌ سَبِيْدٌ تَلَاوْتُ اَوْ كَا كَرَنَا اَوْ اَوْ اَوْ قَعْدِيْنِ شَرْهٌ

پھر اکیلا ارکان دو نو قعدون میںنا تشہیر کر پینجیر پر دو دہرنا
 باروان السلام علیکم ورحمة اللہ وبناسلام وقت تیرون
 امام کا فتایت کرنا او جطرچ کر تاپ اپنی مذہب موافق دیکنا
 جوداوان معتدی لوگ چپ رہنا بند روان دواو وجب
 ماین کچھ بیہولہا تو سجدہ سہو کا کر اوسکا بیان اگا کرونگا سو
 لان روایت ترتیب کرنا جا کہ اول قیام بعد رکوع بعد جمعہ
 بعد قعدہ بیہولہا دہنا ستروان مسبوق امام کا متابعت کرنا اور
 مسبوق اوسکے ہتے ہیں کہ امام ایسا رکعت یا دو رکعت پڑھ کر
 بعد ایا سواور مسبوق امام ۲ ساعہ سجدہ سہو کر اوسر سلام
 نا پڑھ کر یا سہو لکر یا جان کر بوجہ نہین دینا سلام اگر مسبوق امام
 ساعہ سجدہ سہو کیا بعد معلوم ہوا کہ امام پڑھ نہین تھا مسبوق

لا غبار باطل

کا نماز باطل ہے اور دوسری کو تکبیر نماز دولت و لاحق امام کہ
 ساتہ سجدہ سہو اگر بنی امام سجدہ سہو میں باقیہ وقت لاحق
 اپنے باقی نماز کو پیر لاحق اوسے بولتے ہیں کہ امام کہ ساتہ تکبیر تحریمہ
 میں داخل ہوا ایک رکعت میں اوسکا وضو تو تابعہ پر وضو
 کر کر ملا تو اوسے لاحق کہتے ہیں اول لیسا رکعت گئے باقی
 رکعت اپنا کرنا اوسجدہ سہو ہوا تو بھی اپنا نماز ادا کر سجدہ
 سہو کریں بن امام کہ ساتہ تا کرے مسبق جو پتہ رکعت میں
 امام کہ ساتہ ملا تو بعد امام سلام پہرے وقت مسبق نہائی
 پہر کو اوشہ کر دو رکعت الحمد اور سورن ملا کر پیر اور اتحیات
 پیر کو پیر ایک رکعت خالی پیر کو سلام پیر بیان رہو کا یا منفرد
 یعنی اکیلا بہو لکر سلام پیر تو نماز نہائی گیا سجدہ سہو لازم

پہلا اگر لائق یا مقتدر ہے اس طرح کریں یہ مسبق غین
 کہنا اگر قرآن میں پاک واجب میں پاک ہے چیز کے پڑنیکی
 یا جہل کو جو کہنیو ایک تسبیح یا دو تسبیح اتنا دیر لگا سچا ہو
 کہ نامہ اول الحمد کہ اول بسم اللہ یعنی پڑاؤ سی رہو کہ السوایطی وجہ
 بویہ ہیں اوپر اکتی بسم اللہ کو پڑنا اگر چار طالع یا پانچ طالع
 یا تمام طالع ہو لکن نماز کیا تو ایک مرتبہ سجدہ سجدہ او
 ایام سہ رکوع میں ملا تو دو رکعت ملا اور سجدہ میں اٹھو
 ملا تو دو رکعت کیا اگر عیدہ دوسرے رکوع کے تکبیر کو پہلا تو سجدہ
 پہلا کہ او تشریف کے تکبیر پہلا تو سجدہ پہلا کہ او تشریف کے تکبیر پہلا
 عیدہ رکوع کے اگر گھڑا ابد ایک مقتدیہ امام کو عیدہ کے رکوع میں
 یا تو عیدہ تکبیر دو رکوع میں بلکہ کہ لو پہلا کہ سلام او تشریف کیا تو

بکرا کو پڑنی

سجدہ سہونہیں اگر سلام یا طرف دیا اور دوسرے طرف بھول
 لیا تو دیکھنا کہ جب تک قبلہ طرف بیت نہیں چرایا سو اگر دوسرا
 سلام ادا کرنا اگر تیسرا رکعت میں دوسرا الحمد اور سورہ پھل قنوت
 پڑھ کر رکوع کیا بعد یہ آیا تو پھر ٹھہرا ہو کر الحمد اور سورہ اور قنوت
 پڑھ کر رکوع کر لیا اور سجدہ سہو دیوں بعض بولے کہ نہیں دیوں میں کرنا
 تکبیر قنوت کا واجب ہو اور تکبیر پھل تو ہو سجدہ سہو کر الحمد
 پڑھ کر اور سورہ پڑھ کر پھر اتنا سجدہ سہو نہیں لیتا اگر دو رکوع کیا یا
 تین سجدہ کیا یا قیام میں قنوت پڑھا تو سجدہ سہو کرنا بالکل
 نماز میں واجب اور جان بوجہ ترک کیا تو نماز درست پن گنہگار رہا
 اور نقصان ہوا اور انہماک سے ترک کیا تو یہ دو رکوع کیا یا تین
 سجدہ کیا یا سجدہ کرنا بھول گیا بعد اسے یہ آیا تو دوسری رکعت میں

سجود سہو کرنا اور تشهد میں الحمد پڑھنا سہو کرنا
 کہ اوپر آتھیں یا میں عبد و رسولہ سے زیادہ پڑھنا سہو
 کرنا اور رسول کہ بعد اللہ اتنا پڑا تو میں کرنا کہ اواللہم
 صلی علی محمد اتنا پڑا تو سجدہ سہو کرنا ~~یا سورہ~~ یا سورہ بیہر لک

الحیوں دو مرتبہ پڑا تو سجدہ سہو کرنا اور ایستہ یکا گنہند
 میں پکار کر پڑا جب اظہار اور عصر میں تو یا عیشا میں تو مغرب یا آخرہ
 رکعت میں پڑا تو سجدہ سہو کرنا نہا و جہر یعنی پکار کر پڑنا یا نماز میں
 پڑا تو جب کہ فجر اور اول دو رکعت مغرب یا اول رکعت عشاء میں یا
 چہ میں تو سجدہ سہو کرنا اور امام سجدہ سہو کیا تو مقتدی یہ پڑنا اور
 امام سجدہ سہو کیا تو مقتدی یہ لازم نہیں اور مقتدی کو سجدہ
 سہو کہ حاجب ہوا تو امام پڑھا اور مقتدی یہ سجدہ سہو لازم
 نہیں

نہیں دوا و آخر کا قصد ہے بلکہ اگر دوا ہوا تو لازم ہے کہ جلد سے پہنچا
 وہ دوا پنچوان رکعت نہیں پڑھیں اگر بعد سے ہو کر دوا پنچوان رکعت
 رکعت ہوا تو فرض باطل ہو این لازم ہے کہ ایک رکعت پڑھ کر سلام پڑھیں
 تو وہ چہر رکعت نفل ہوا دوا کو بغیر کا قصد پڑھ کر سلام نہیں پڑھیں بلکہ بڑا
 ہو بعد پنچویں رکعت سجدہ نہیں کئے نہ اگر وہ آیا بعد سے پہنچے اور انتہیات
 پڑھ کر سلام پڑھیں اور سلام پڑھیں ہے بعد بعضیہ ولتے ہیں کہ
 انتہیات پڑھ کر سلام پڑھیں اور پنچویں رکعت کے بعد ہیں یا
 آیا تو ہر ایک رکعت پڑھ کر انتہیات پڑھ کر سلام پڑھیں ہر ایک رکعت
 میں دو نفل ہوا اور چار فرض ہیں کیا بن سجدہ سے ہونا کو حین
 شرف نماز میں ہوا ہے اور بعد کیا کرکتن پڑھتے رہیں کر کیا
 تو ان نماز باطل ہوا نیز سر سے نہا اور اسے مربوط اور تحقیق

گمان ہے کہ ایک رکعت میں ہونے تو لازم ہے کہ تین رکعت اور پڑھ کر
 چار رکعت یعنی چار رکعتیں کہ اس میں شک ہے ہر ایک رکعت پڑھ کر دو رکعت
 چار رکعت ہو تو کوئی شخص صلاۃ پڑھ کر سورہ پیرا اور پیرا الحمد
 پیرا تو اس پر سہو نہیں اور فرض کے آخر دو رکعت ہیں الحمد و مرتبہ
 پیرا تو اس پر سہو ہے۔ سبب لازم نہیں سراجی کتاب کا بیان کہ او
 کو اگر رکوع میں یا مسجد میں ہو لکر انتہیات پیرا تو اس پر سہو
 سجدہ لازم نہیں اور ایک قعدہ میں دو بار انتہیات پیرا تو اس پر
 سجدہ سہو نہیں اور اگر کسی شخص نے ظہر کے دو رکعت میں
 قرات پیرا تو اس پر سجدہ سہو نہیں ہے اور سجدہ سہو ...
 اس طرح کہ آخر کا قعدہ میں عبد و رسولہ لک پڑ کر سلام
 سجدہ کی طرف دیگر تکبیر بول کر دو سجدہ کی کر اور سجدہ نہیں

بمحاذیہ

چیسوان کے حقہ مار رہے ہیں نیکلتا ہے شایوسوان
 کسی عورت کو دیکھ کر مت ہو گیا تو کہ زبان بدل جاوے اٹھاوے ان
 نشان بہت کہا یا تو یا پیا تو کہ وضو پر نہیں رہتا لہرین اوتسوان
 کے وضو پر نہیں ہے تیسوان جس عورت کو حیف جوائی
 میں کم ہو گیا تو ایک تیسوان جس شوخ کو بت رت میں پھر
 بڑے تہکتا بڑے بڑے باؤں سے اس وقت وضو تو تیسوان
 ناک باکانیے لہو ہاتھ تیسوان تہوک اور لہو اور بلغم
 ملا کر نیکلا تو دیکھ کر او او زیادہ اور بلغم کہہ ہے تو وضو گیا
 کہ اور دو نو پہلا ہے تو اور بلغم زیادہ اور لہو کم ہے تو وضو
 نہیں کیا چوتیسوان کسی پر غصہ کیا تو کہ بو بد نیکلتا ہیں
 پنہنجیسوان تکبہ لگا کر اونگیا تو پرتیسوان ناک کہ

سلاہ مغز نکلا تو سین تہسولان تلوار سے پاسے ہتیار سے
 زخمی ہو تو پن اصل بیکہ ہر دیکھنا کہ مونک تہونک اور انک کا رینتہ
 اور کانکا سیل اور انکھ کا آنسو اور پستان کا دود اور زاکر
 مونک دم اور پنا بکلاہ کا دم نا ہو کر اور دیر چر پنا
 نکلا تو وضو گیا یا الہی یا پانی یا پیپ یا قی اور کو چر چر نکلا
 تو وضو گیا سمجھنا پھر تازہ وضو کرنا پانی کا وضو اور غسل کے
 واسطے اور بہتا پانی اور کھنکی کہ کھنس کا تینکا ہا کرنا وین
 اور پانی میں بحالت کو پڑا تو تھوڑا ہوا بہت ہو دیکھنا کہ اور
 بہتہ پانی کا رنگ اور لذت اور بوسا تو او پانی علیظ ہو کہ اوہا
 تو کین ہوا کہ لو بحالت ہو دبو اور منہ نہیں تو اوہتا پانی پاک ہو
 اور وضو غسل کو و زخیر خلاصہ میں بولتا ہے کہ پانی بہت

۱
 ۱۱

بہت قد نر ہکر رنگ اور لذت اور بے بدلتا تو مضائقہ
 نہیں ہے پن کہ نجاست یا دوسر چیز بڑ کر بدلتا تو درست نہیں
 ہے کہ او پانی میں مردار چیز گرا تو اور یہ ہاگو کہ گیا او پانی پلید
 نہیں ہے اور پانی میں گریں جو جلو دو چیز تغیر ہوا جیسا
 منہ اور بگیا اور رنگ باقی ہے خود سر طرف کنار یک وضو
 کر کہ او تلاو یا و ر دہ در دہ ہے یعنی چار طرف دسواں گہ ہے
 تمام چاروں طرف کا ملکر چالیس گہ ہوا یا اویسے ہے یہ افرو دہ ہے
 تو او بیت پانی کا حکم رکھتا ہے اوس پانی میں کہ اوس کی طرف نجاست
 گرا تو یا پیاب اگر او پانی درست نہیں وضو کو اور دوسر طرف
 وضو اور غسل درست ہو کہ او حوض دہ در دہ کے کم ہے اور اس میں
 کہ پلید گرا تو او پانی درست نہیں وضو کو اور غسل کو کردہ در دہ

کمر پہ اور اویس پانے میں پانی کا جانور گھر کو ملتا تو اویس درخت
 سے کہ لو بگلیا تو یہ ہے جیسا کہ چھپے اور مینڈک اور کچھ اور
 نپ اور ہکڑا اور جنکھان بہر نکال کر دیکھنا کہ اوہو نقلیا
 تو خشکی کا جانور ہے تو پانی میں رہتا ہے اور لہو نہیں نکلاتا تو
 جانور پانی کا ہے اور درخت سے کہ اوہ درخت سے کمر پہ اور اویس
 لہو نہیں سو جانور کی طرح اور دھنس اور چم اور چنل اور تدا
 اور ہچو اور زنبوریدہ جانور پانی میں گھر کو مری تو اویس درخت
 سے اور جانور کو نکال کر باہر پتک دینا کہ اوہ مریو کا پانی نکلا
 جیسا کہ کیر ترون کا یا گلاب کا یا سرک کا یا نمک کا یا پانی
 کی چیز کا عرف یا بندریک پانی سے وضو غسل نہیں ہے کہ او
 پانی نہیں ہے کہ سو جگہ اوہ پانی سے کپڑا دھو تو درخت سے نشان

کاپی ہندی

کالینا جوتیب انشرب یا بجا یا ٹریا سندیہ درکار نہیں
 نجس مع اور جھوٹا چیرا لومیکا اور حیفی ای عورت کا اور نکال سجاتے
 عورت کا اور کبوتر کا اور جو جانور حلال چار یا بھو اوکا بھی
 جھوٹا پن اوکا مون کو نجات نہیں دیتا پاک یہ اور کتا اور
 باگ اور سوتر اور پیار کتا تالہ جانور اور حیرتا سو جانور
 اوکا جھوٹا نا پاک سو اور مرغی اور بخی اور بلی اور باز اور
 جوا اور نپ اوٹا جھوٹا مکروہ اور اونٹ کہ یہ جھوٹا
 مشکوک ہے یعنی شکار ہے کہ اوچا یا پانہ نہیں ملا اوک
 پانہ سے وضو کر کر پر تیمم کر کر سنا کر کرنا درست ہے ہر جانور کا جھوٹا
 پینا اوکا جھوٹا ہے برابر ہے ہر جانور کا پر شرب اوکیشٹ بک
 ہر بار ہین چمڑا پینے کا نا پاک سو کہ اوک کو کھین پانہ تہوڑا اور

اوسمین نجالت مخففہ گرا تو او پانہ غلیظ ہوتا ہے کہ لوگوں
 میں نجالت مغلظ پڑا جس کہ پش ب اور مینہ اور گواہ
 می کا اور مرغیکا اور جو جانور چرنیکا گوشت احرام ہے کہ اس کا
 ہر گوشت گرا تو اس کو غلیظ ہوتا ہے کہ اس کو یمن نہوڑا
 پانہ ہے تو ب نکالنا کہ او جیتا پانہ ہے تو دوسو دول سے تین
 سو دول لگ اینچنا کہ او مرغیکا انڈا پانہ میں دو با تو او
 غلیظ نہیں ہوتا کہ او اندر کے ساء کو لگ رہا تو غلیظ ہوتا
 کہ اگر پانہ اتنا ہونا کہ ایک طرف پہلا ویر یا غل کرے اور دوسرے
 طرف نہا پہا تو درست ہے جب کہ حدیث خبیہ لا مورد اسے
 واسطیٰ یعنی تنگ حوض سے کہ چوڑا ہونا کہ او دوسرے طرف
 پہلا تو درست ہے یہ نہایت وقت او دوسرے طرف کا نہیں کہل کہلا

لاؤنار

یقیناً درست ہو اور پہلی گود، دردم سے افزو دیا ہوا تو
 درست ہو اور دیکھا پانے کتنی گون رنگ مزہ کا و تین ملا
 بدلاتو حرام ہے کہ او دونو بدلاتو مکروہ تہمید ہو اور ایک چیز بد
 لاتو مکروہ ہے کہ او کو برین چڑیا چوایا چوٹکا دم گر کر سر اپنی
 ستری سریک دساتو اولسین سے بیس تیس ڈول لگ
 اپنجا بیلی برابر کے لٹے برابر گون جانور گراتو یا لٹتا برابر ہوا تو ہے
 ایک دول کا پانے ایک صاع وزن کا ہوتا ہو اور ایک
 صاع پکا بڑا سیر بن تقید کے واسطے پانچ سیر یا
 ہے اور ایک سیر کا وزن ایسے روپہ اور برآمد ساتھ تکل
 ہوئی کہو تر کا پچہ برابر کے لٹے برابر کویر جانور گرا
 نو چالیس دول سے ساتھ دول لگ اپنجا بیلی برابر کے

کتہ برابر کون جانو گئے تو کیا کتنا بڑا ہوتا ہے تمام پانے اینچنالا اور
 بعض روایت میں تین سو دول بویے ہیں کہ لوچا یا
 چڑی گھر سر کیا تو تمام پانے اینچنالا کر کے یکا لگ دیا کہ
 کس معلوم نہیں کہ وقت گرا نہیں سٹر سٹریکا تو او
 نماز ایک دن ایکرات کا نماز قضا پڑنا اور او پانے سے
 پکائی سوکتون دینا کہ او جانور سٹر کر دیا تو تین را
 لا تکانماز قضا پڑنا فرض واجب کو اور بعض روایت
 میں فجر کے سنت کو بویے ہیں اور یک سوکتا ناکتون کو
 دینا کہ گوریں پانے بہونت سوکتنا اینچنالا تو یہ آخر نہیں بد
 تو وہاں شخص پانے پچبانے وایت بد وینا اولہ پانے
 آخر ہر بہ نیا پانے آیا ہے تو سر کرنا پنت ہر سچ اور عقلمند

اور بعض روایت

اور معتبر ہونا ایک شخص یا ایک کواکول جو معلوم نہیں
 کہ کتنا بڑا ہے تو اوس کو یہ بیچہ بین لکڑی کا ٹارنا بارانہ
 کے رسی دھیر کر کر لکڑی میں دال کر کیا سوکے بہل برہانا کہ
 او بہل برہے تو وہ درودہ کے برابر سمجھا اویسی غسل
 اور وضو درست ہو گیا یعنی دونوں اتنا ہونا کہ وضو
 کے وقت نیچے کے مائے نائین نہ آویں یا ایک گہرے تکلیف
 نہ ہو ورنہ اور تیرا کرنا درنہین مٹ کوک پانی سے کپڑا دھو
 یا بعد اچھا پانی ملا تو او کپڑا پر دھونا بیان بہم کا جب
 کہ دلیل و ان کنتہ جنبا فاطمہ و ان کنتہ مرضی طہیبا
 او علی سفر او جہ واحد منہ
 مستمر ان وفلہ تہی و ماء فیسہو معید طہیبا

فَاَسْمَحُوْا بِجُوعِكُمْ وَاَيْدِكُمْ مَّثْلَهُ يَعْنِي اَلْكَرْتَمِيْنَ
 جَنَابَتِ هُوَ اَوْ غُلَّ كَرُوْا وَاَزَارِيْجُ تُوْكَهٖ بِاِنِّىْ كَرَاةٌ
 لِّكَ اِنْ يَّسُ مَرَضٌ يَّهْدِيْهِ اِيْ سَفَرِيْنَ اِيْ اَوْسَرُ اِيْ اِيْخَانَهُ
 اِيْ اِيْ عَوْرَتِ مَبَاشَرَتِ فَاحْشَهٗ كَيْلَا جِيْبَكَ وَضُوْمِيْنَ بُوْلَا
 هُوْنَ اِيْ اَتِيْنِ خِيْزِرُ بِاِنِّىْ اِيْ اَتَا هٗ اِيْ اِنِّىْ بِرَبِّكَ هٗ
 اِيْ اَدْنَمْنَ مَارِيْكَو اِيْ اَوْرِيْشَا هٗ اِيْ اَرَسِيْ اِيْ اَدُوْلَ نَبِيْنَ هٗ
 اِيْ اَبْهَوْنَتِ مَوْلٰى سَ بَكْتَا هٗ اِيْ اَوْمَوْلِ كَا سَكْتِ نَبِيْنَ هٗ اِيْ
 كُوْىْر حَاكِمِ جُوْكِ بَرِيْثَا اِيْ هٗ تُوْ اِيْ اِيْ اِيْ اِيْ اِيْ اِيْ اِيْ اِيْ
 جَنْسِ هٗ پَن رَا كِهٖ دَر كَارِ نَبِيْنَ حَلْدِ هٗ اَو مَسْحِ كَرُوْمُوْنَ پَرُوْ
 اِيْ اِيْ اِيْ اِيْ اِيْ اِيْ اِيْ اِيْ اِيْ اِيْ اِيْ اِيْ اِيْ اِيْ اِيْ اِيْ اِيْ
 دُوْ سَرِ تِيْمِ تِيْمِ سَلَا غُلَّ جِيْبَكَ حَدِيْثِ وَقَوْلِ

یتیم لمن کان بعبد عن الماء ملائینہ دست
 یتیم اسکو کہ جو کوئی پانی سے ایک کوس دور ہو بعضی
 بولتے ہیں سو کوس اور ایک کوس کا لبنان چار ہزار
 قدم کا چہ ہزار مات ہوا اور ایک مات کو چوبیس انگل
 اور ایک انگلی چوبیس یون یتیم چار چیز فرض ہے اول
 نیت کرنا نویتاں یتیم لاستیاء الصلوات
 و رفعاً للی دست دوسرا فرض دونات پاک مائے پیر
 مارا زور سے کہ خاک اوڑسریکا اور دونوات تمام
 مون پر ملنا کہیں باقی نہ رہو تیسرا فرض پیر خاک پر مات
 مار کر دونوات پر طرح مسج کرے اول سیدک چار انگل
 سے بعضے شلوہین تین انگل سے اولہا مات اینچہ کوئے لنگ

عظمیٰ اینچی انگوٹھا اور سہ شہادت کے انچلی لگ کر
 کہیں کوکانار جو بعد لولق مات کے سیدرات ہے اس طرح اینچی پٹ
 ایک ضرب کا مات سے دونوں مات اینچی اور چوتھا فرض تہم کے وقت
 انگوٹھی تنگ یا ڈیلاہ تو نکالے یا بیلا ویتیم میں چارست
 اول ارتق کو نیسے اوپر لگے چڑا نا خاک پر نہیں مارو اور دوسرا
 مات ماریس وقت مات لبا کر کر پیچے لانا ماریے بعد تیسرا
 انگلیان کمیلے رکھنا چوتھا خاک پر مات ماریے بعد انگلیان کمیلے
 ریم پکر چلنا تہم رواج جنس پر دین کے جب کہ خاک اور بالو اور جو
 اور کچا اور سرمہ اور ڈھال اور عقیق اور فروزہ اور یاقوت اور ہیرا پتھر
 دوشو بہ اول جس چیز پر مات ماریا سو اس میں زور تہیج خاک اور نا
 حوسہ اور چیز انگ رین جلائی تو خاک نہیں ہو جاتا کہ رین پھل سے بعد

جہاں جب کہ سفایا قلعہ باریہ پایا چیز نہ ہو پہل کر دھوان ہو کر اگر
 تو درست کر کہ کو بر وین پر نہایت لگ کر سوک گیا کہ نظر میں آتا
 سلسلہ کا کہ تیسیم درست نہیں اور اس میں گونہ نماز کیا تو درست ہو وضو
 اور تیسیم تو تین تین بار چہ تیسیم میں ایک چیز افزو وہ جب کہ تیسیم
 کہ نماز کرتا ہے اپنی کا اور ازایا توجہ کر پانی بیلے گہا نشی کا اور
 آئینہ تو تیسیم تو تپاں از اریو تین اس طرح بعد پانی پر دینا دو سہ
 ایک وضو تین وقت کا نماز کر سکتا ہے اور تیسیم میں ہر وقت
 نماز تیسیم کرنا ایک تیسیم میں فرض واجب سنت نفل ایک وقت چار
 درست ہے چنانچہ نماز میں اور عید نماز میں کہ وضو کرنا تو بدیہت
 اور نماز جاہل تیسیم کر در درست علم پانی ہو یا نہ ہو چہ نماز
 میں تیسیم درست نہیں اور چنانچہ نماز میں اس کا اور درست

کہ خاوند کو تیمم درست نہیں مقتدہ ہوں کہ درست ہے کویر شنی صریحاً
 مابین پانی دیکھنا اور جہوں لکڑی تیمم سے نماز کیا بعد یا آیا کہ پانی نزدیک ہے
 جو اولیا کو نماز درست ہو کسی شنی صریحاً نزدیک پانی مشک
 مابین یا دو لیچرین تہہ ڈاس ہے وضو کو بس پیو گیا اور پینے کو نہیں
 تو او شنی صریحاً تیمم کر کہ او بہ رکوم پانی سے وضو دے تو کہ ازار نہیں
 ہوتا او شنی صریحاً تیمم درست ہے سفر مابین کسی شنی و نزدیک پانی ہے

اور سر شنی صریحاً دوسری دوستی رکھتا ہے اور لمان کو مابین غنیگی
 تو دیگر تو تیمم درست نہیں کہ او سر کسی مابین نزدیک پانی بلتا ہے

سو دوسرا شنی صریحاً نزدیک پہا ہے کہ اسکا سر پہا تو تیمم درست نہیں
 اب یہاں سے بیان نماز کا ہے اگر کسی نہ کہا کہ نماز میں کہتے۔

فرض ہر تہلیل لا اِلهَ اِلاَّ اللہُ مَا یَتَنَیَّ عَرَفَ ہِیْنِ اور محمد رسول

اللہ کے لئے

اللہ کے بتنے سے ہر حق و باطل کا سبب معلوم ہوتا ہے
 ہمیں اور بعض چودا بہتہ ہمیں اور بعض ہند راہ لیتے ہمیں سب
 درست ہمیں مذہب موافق اور سب تہذیبیں سادہ فرض پاک ہیں اور
 شرائط احکام ہر لیتے ہیں اور چیدہ نماز نماز اور ہمیں اور سب فطری
 ارکان ہر لیتے ہیں اور سب سے ایک ارکان یا ایک احکام نہیں
 کیا نماز درست نہیں پروردگار نماز اول یا ہر احکام ہر لیتا ہوں
 اول پاک تکی یعنی اوپر کتنے پاب رہن تہذیبیں غلہ اور
 وضو اور تیمم جب کہ دلیل یا ایہا الذین امنوا اذا
 قُتِلْتُمْ فِي الصَّلَاةِ فَاغْلَوْا وُجُوهَكُمْ وَابْذُلُوا
 يَدَيْكُمْ إِلَى الْمَوْتِ وَأَمْسِكُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى
 الْأَعْبَانِ جیسا کہ معنی اوپر ہر لیتا ہوں اور پہنچا پائی کہ باب

ابنِ حدیث لا یقبل اللہ تعالیٰ صلواتہ بلا طہویر یعنی
 نہیں قبول کرے گا اللہ تعالیٰ نماز بغیر پاکی کے دوسرا فرض کپڑا طریک
 رکھنا جب کہ دلیل وثیابہک فقطہ یعنی کپڑا پاک رکھنا
 ست سبتہ آیت پیغمبر کا نشان ہے جن لب موصیوں پر
 لازم ہے اور نجاست دو طرح ہے نجاست حکمی اور نجاست حقیقی اور
 نجاست یہ ہے جناب است اعتلام ہلنا اور موتنا اور نجاست حقیقی یہ ہے
 کہ ظاہر و پلید اور باطن و پلید میں دو طرح ہے پہلے اول مغلطہ یعنی
 ناپاک دوسرا منفعت یعنی اوسر کلمتہ اور نجاست مغلطہ یعنی تن
 کو پاک کپڑا کو ایک شرع درم بہا بر لگا تو او پڑا نماز کو درست نہیں ہے
 اوس دہونا فرض ہے کہ او پڑا درم بہا بر لگا تو اوس پہلے دہونا و
 واجب ہے اور اوس درم بہا بر لگا تو اوس دہونا سنت ہو کہ او پاؤ

درم لگا تو اسے دیکھا مستحب ہو کر ڈھیر اور اس کے رنگ نہ بن گیا
 تو اسے اٹھ کہتے ہیں او محاف جو نمازی کو اور مغلط اتنے چیز کو
 کہتے لہو پیپ شراب اور میکا گو اور موت اور مرغی اور بھٹ کا گو
 لکھو نا اور بی اور باگ اور لاند کا ماتی مانند سیدڑ پن یہ دیکھن
 جو جانور کے چار پاؤں کا اور اون کے گوشت حرام ہے تو ان کے گوشت مغلط
 ہو کر جانور ہو اور مخففہ اس کے ولایت ہیں جس طرح جانور کا گوشت حلال ہے
 چار پاؤں کا ہو تو اون کا موت مخففہ ہو اور اوڑنا جانور ہو یا حرام ہو
 اس کا بھی گو مخففہ ہو پن پڑا اور کبوتر کا گو باگ ہو اور نہایت مخففہ باؤن
 اور کپڑے کے لگ جیب کے استین کو یا جامیکا پات ہے اور پاؤ پات
 کو گو لگ تو او کپڑے کو دھونا فرض ہو اور اس کا ادھ دھونا تو دھونا
 سنت ہو اور پونا لگا تو دھونا واجب ہو اور پاؤں لگا تو دھونا

^۲
 دُن رنکر رنگ اور لذت اور بوبد للہ صفا یقہ نہاں بہتر
 مستی جو کہ او پاؤں کہ میرا تو معاف بن کر اہیت کہ او نجا لست
 معاف لگا اور معلوم نہاں بہتا او کہر یکو تہن بار دہن نا او نجا
 نیمچہ لجا تا جیسا کہ بور یا یا غالیہ توتہن مرتبہ دہو کر او کا پانی
 تبکا تاکہ او دہویر بر او کا رنگ رہا تو معاف ہو تیسرے جگو پاک
 رکھنا جیسا کہ دلیل ان طہرۃتی للطائفین والرح السجود
 پاک ہو نا نماز کو رکوع اور سجدہ واسطیہ پن بندہ ایت کعبۃ
 اللہ کا شائین ہے پن سب جگو لینا لازم ہے اور حدیث جعلت
 الی الارض مسجد طہوراً یعنی تمقیق زمین سجدہ کی پاک
 رہنا یعنی سجدہ کر کے سوجگو نماز پڑھتے سو بیچیاں پر نجاست لگا
 اور ایک طرف نماز پڑھنے کہ موافق اچھا ہے تو یہ دیکھنا
 جگو

کہ بیچینہ کا کوئی ایک طرف کا ہلالِ برتے دوسرے طرف کا نا پہلے تو اوپر بیچنا
 زمین کا حکم رکھتا ہے اور سپر نماز درست بعد پوریا یا غالین کیا ہے تو بیچ
 جہت نماز کا وقت بیچ ہا تا جب کہ دلیل اقم الصلوات للرب
 الشمس الى عسق الیل وقرآن الفجر یعنی قائم ہونا نماز کو
 بعد از زوال کے یعنی ظہر نماز عسق الیل عیسا کا نماز اور
 دونوں بیچ میں عصر اور مغرب آیا اور قائم ہو فجر کے نماز میں قرآن یعنی
 صبح کہ دونوں رکعت قرآن پڑنا فرض ہے یہ بات میں حدیث
 افضل الصلوات عند مواقیتھا یعنی بہتر نماز یہ ہے
 کہ وقت دیکھ کر پڑنا اور وقت پر پڑنا وقت ہر طرح پر بیچنا
 فجر کا وقت صبح صادق سے افتاب نہیں نکلی لگ اور صبح
 صفاق اسے بولتے ہیں کہ مشرق کے طرف نواں سامان کے

گناہوں پر پیداروشن رہنا ہوتا ہے اور دشناہ بعد از انکار
 نہیں ہوتا ہے آفتاب نکلا بعد از فجر کا وقت جانا ہے اور
 آفتاب اُپر ایک نیز چڑھ گیا اوسین سجدہ حرام ہے بعد سوا
 نیز چڑھ کر شرف کا نماز کا وقت بہا اور آفتاب چہتائی حصہ
 طلوع ہوا تو جاشت کا وقت آفتاب سر پر سے ڈھپا ظہر کا وقت
 تھا جو چیز کا چھاؤں دو کنا ہو ورنہ ظہر رہتا ہے بعد اول عصر کا
 وقت شروع ہوتا ہے آفتاب ڈوب گیا اور تین وقت کا سجدہ
 حرام جو آفتاب طلوع ہوتے وقت اور سر پر رہتے وقت اور ڈوبتے وقت
 اور آفتاب دو بجے بعد مغرب کا وقت ہوتا ہے شفق ڈوب گیا رہتا ہے
 اور شفق کا دو رنگ نہیں لال اور سفید شفق لال ہے لگ مغرب نماز
 ادا کرنا اور سفید شفق کا پرعت کا وقت شروع ہوتا ہے اور صبح کا زب لگ

لکھا یا تو اشدھوان مرد بالغ اور عورت بالغ یا عورت بالغ
 مرد بالغ ان دونوں میں صحت ہو تو جو بالغ ہے اسے غسل فرض ہے
 جو کہ بالغ ہے اسے غسل مستحب اگر کسی نے کہا کہ غسل میں
 کچھ فرض ہیں تو بول نہیں ہر اول مضامین زنا یعنی کھلی عمر عزال
 کہ دانستونکہ جڑ و نہیں اور مالو لگ پانی پینچید دوسرا استنشا
 ق یعنی ناکھین پانی لہنا تاکہ مغز لگ پینچیں رمضان میں
 دن کو اس طرح عمر راہ اور ناکھین پانی لہنا تیسرا تمام بدن
 تدر زنا کہ کہیں لمو کا نادر بعد غسل کہ کہیں دو پیدہ برابر سوکا
 زنا تو اس غسل کا پانی سے بہ گونا پھر دو بار غسل نہیں
 کرنا کہ او پیدہ تین فرض میں سے ایک فرض ہے کیا تو غسل
 دو رکعت نہیں اور غسل میں تین چوکو دو دو انگلی سوکا

پیتھہ اوسے ترک کرنا یا رسے اول ٹھڈے تیلے دوسرے دوسرے
 عین تیسرا اور خوبون کے بازو کو اور مقعد کے نیچے ہذا ف میں
 بہیم اعلیٰ سون پہگانا اگر عورت کے سر میں چوٹیا گوذری
 ہو یہ ہے اوسے کہولنا درکار نہیں ہے اور بالوں کی طرف میں پانی
 پہنچانا جب کہ دل بیت کھل شد عرجنا بے یعنی اک ایک
 بال کے نیچے چننا بت ہے کہ او وضو میں کہیں سوکارا تو درت
 نہیں کہ او غسل میں سوکارا تو ترک کرنا ویسا اسکو بہی نہ کرنا
 اگر کسی نے کہا کہ غسل میں کتنی سنت ہیں جواب بول گیا را
 سنت ہیں اول پونچھ لگات دھونا مسلا پیتھاب
 کرنا مینے باقی نارحہ تیسرے وضو کرنا بالاپن پاؤں
 نہ دھویر بعد غسل کے گاریر آن کر دھویر کیا والے طبع کے زمین
 ۹۰

بخش جو کہ بحالت کا پانی پاؤں کے نیچے سے اُتتا ہے کہ وہ تختہ پر یا پتھر
 پر ہے تو پاؤں بھی دھونا چاہتا مینے یا بحالت تزکو لگے ہے تو نہ کھلتا
 یا پھوٹا غسل کے وقت انگلی ہکا کرنا کہیں کا نہیں ناف میں
 چمید ہے تو اوس میں کرنا اور آنتوں میں خلل کرنا اور زخموں میں
 کہ لب جو گویا پانی لگے بلکہ یہ چیزان فص ہیں چھتا اوس وضو سے
 نماز کرنا پھر تازہ وضو کرنا تو ان تمام انگ پلگ کر میل
 نہ کالنا اٹھوان نیت کرنا جو غسل جو کہ اوس غسل کا نام
 لیکر گیا واسطیہ کہ بعضی نیت کو مستحب ہے بہین نون
 نسہ پر سے تین مرتبہ پانی پینا اور مرد و عورت دونوں پر سے دس
 لنگ تر بہتر ناک کہیں سو کہنے مارو اگیاروان سار چار
 سیر کا آٹھ رطل ہوا اور ایک رطل پکا پیس پیس بہار

اور اسیکو بعض کتب و عین سٹریٹ جارجس پر دیکھتے ہیں ایک سید کو ایک
 من اور بالا رطل سے افز و دنیا یا تو اصراف سمجھنا اگر ندرت پر
 یا حوض پر نہا یا تو اصراف نہیں کہتا پانی ہوا تو یہی درست ہو گا کہ بعض
 مسئلوں میں تاکید کیا ہے اگر کوئی یہ غایت مستقیمت میں جا
 بول کہ چیم ہیں اول مہم قید طرف کرنا دوسرا غل سبیل طریقی شرح
 کرتا تیسرا ہر بار کلمہ شہادۃ پڑھا چوتھا غل کے بعد درود پڑھنا
 یا پچو ان امت باللہ پڑھا اور دعا منوت پڑھا چیتا او کی ترتیب
 یا رکعت ایسے بار رکعت کہ اگر پیچھے نا ہو اور نیت غل کی کرنا منہ
 اگر کوئی کہ غل کی کسبیت چیز لازم ہیں دینا کرنا جیسا کہ احتیلا
 ہو تو دیر نہیں کرنا جلد نہانا اگر دیر لگے تو شیطان دغا دیو لگا
 اور نا پاک میں کہنا نا نہیں کہنا اور پانی نین پینا اور دوبار

صحبت ناپاک میں عورت سے ناکرنا اور عیان باب اور کوسٹہ
 کے خدمت ناپاک میں ناکرنا اور مسجد میں اور ہند گویا نزدیک
 میں جانا اور قرآن کو ٹھلا ہاتھ نہیں لگانا اور مسجد میں کھانا
 اور دعایان مانگنا کیا واسطی اللہ تعالیٰ ناپاک کو دوست نہیں
 رکھتا اور آسمان اور چاند سورج کو زمین دیکھتا اور ناپاک میں مر گیا تو :
 شیطان ہو زمین کیا شک ہو اگر کوہ کیا کہ پاک یا پاک ہو نیکی
 کہتے چیز ہیں تو بول تین چیز ہیں اول غسل دوسرا وضو تیسرا
 تیمم اگر کوہ وضو میں کہتے فرض میں تو بول تینہ اول قرآن کہلا پکڑ
 نہ کو دوسرا نماز تیسرا تلاوت کسب کیو اللہ اور کہتے وضو
 واجب ہے تو بول دو ہیں اول کعبۃ اللہ کا زیارت کو دوسرا جنا
 زکی نماز کو ہیں امام کو اگر کوہ کیا کہتے وضو سنت ہیں جواب

جواب اول پانچویں سوئیکو کہ کتاب پٹریخ کی تیسویں قہر
 ستائیں جانیکی چوتھا مسجدین ہمشہرہ کو پانچویں قرآن کو کتبہ
 پٹریخو اگر کو رکھ کہ قہر وضوین مستحب ہیں تو بول حیدرین اول
 کہا کہ نیکو و سوسو بزرگ لوگ اور عالم اور عامل لوگوں کہ نزدیک
 جانیکی کیا واسطی کہ حدیث اور دلیل سننے میں آئے چہ تیسرہ
 میت کو غسل دینے کے واسطی چوتھا کہ کوہ چوتھا بولا تو
 پانچواں کہ زبانہ بزرگ دیا تو چہ تا نماز کے بعد قہر قہر کیا
 تو اتنے چیز پر وضو کیا تو مستحب ہے اگر کو رکھ کہ وضوین کہتے
 فرض ہیں تو بول قرآن کے دلیل سے چارہ بعض عالمہ اسات
 ہوا ہے ہیں جیسا کہ دلیل فَاغْسِلُوْهُ وُجُوْهُكُمْ وَاِلَیْكُمْ
 اِلَی الْمَرَاتِقِ وَصُورُكُمْ سَکَرًا اِلَی الْعِبَادِیْنَ یعنی مرنے

پانچویں

دھوپیشانی سے تھہڑ لگ اور سیدر کان کے لو لک
 سے دوسرا کان کے لو لک تک دوسرا دھونا پونجیہ
 اپنی لگ تیسرا مع کرنا پاؤں سے کاتین انگلی سے
 یہ ہے کیا تو درست جو ہمارے پیغمبر ایک پانیہ تین مع
 کہتا ہے سر اور کان اور گردن اول دونو ہاتھ بیگھا کر دونو
 ہاتھ یہ انگلیاں ملا کر سر پر سے نیچے لگ ابھیچتے ہیں اور سر
 پر سے لایتی وقت دونو انگلیاں اور دونو ہاتھ کے انگلیاں
 دونو کان میں کرتے ہیں جب کہ لو کان کھجاتا ہے اور دونو انگلیاں
 سے دونو کان پر پٹ پر پٹ سے اور ہاتھ بوبٹ سے گردن کا
 مع کرتے ہیں یا تین یا چار انگلیاں پٹ سے اور چوتھا فرض پاؤں دھونا
 پونجیہ تین لگ یعنی پاؤں کا ہڈ لگ جو، دونو طرف دو ہڈیاں

اوپنی پتہ ہاں پانچوں جگہ ڈالیں جو تو ڈالیں مسحراتی ہاں

بہکانو ڈالیں اوپنی ہڈی لگ لگا کر اوپانی نیت جو تو ڈالیں ہڈی ہڈی

پانی پیا چتا جبکہ انگ شپہ تنگ جو تو لے بیلا یا انیکات ساتوں

نیت زکایا والی رسوائی نیت کون چیز دست نہیں انیت

آن اتوضا کا استباحۃ الصلوات وفعالہ الحمد اگر کریں کہو

وضو میں کتہ سنت جو قبول سولہ ہاں اول اللہ کا نام لینا

اس طرح بسم اللہ العلی العظیم والحمد للہ علیٰ دین للہ

دوسرا دونو فاتحہ جدا جدا ہو کر بعد ملا کر دھونا پونچھ

منگت لگ تیسرا مسواک کرنا جبکہ حدیث باسواک

افضل من سبعین رکعتیں بغیر مسواک یعنی دو

۱۰ رکعت مسواک کا بہتر ہے ستر رکعت بغیر مسواک

۲۰ رکعت

چھٹا باب میں دوسری حدیث مدونہ من سنت
 المسلمین الحکم والی قیامہ والسواک والتعطیر وکثرة
 اللزواج یعنی پیغمبر کے یہی چیم چیز سنت صریح و نکاح ہا ول
 حام یعنی غریبی سے دوسرا حیا یعنی شرم تیسرا جماعت یعنی
 جلد کے ناچو تبا مسواک یا نچوان عطر سونگنا چٹا عورتان
 بہت کرنا اور اراک کا ہونا یعنی پیلوئے چڑکا یا تنر لکڑ کا
 ہونا سنت صریح اور ایک انگلی موقتاریہ شا اور لہنا ایک پلشت بادو
 انگل کم اور پلرتہ وقت چھوٹے انگلی نیچے رکھنا اور انگلی ہا مسواک
 مسواک کو نیچے رکھنا اور تین انگلیاں اوپر رکھنا اور انگلی ہا پر
 تمام زور پڑا اور سیدر طرف اوپر دانتوں کا بل بعد اولتہ طرف
 واقع ہیں بعد سیدر طرف نیچے کر دانتوں کا بل اور ہر حکم تین بار
 کرنا

کہتے ہیں کہ ہمارے پیچھے اس طرح کچھ ہیں بعد میں ہوتا مضر کرنا یعنی
 کچھ مضر ہو نہیں پانی لیکر زور سے ہیلنا کہہ دو تو نہیں ٹھک کر مارو
 پھر غرہ غرہ کرنا کہ حلق لگ پانی پیچھے بن رمضان میں
 نہیں کرنا پانچواں رستہ شاق یعنی ناک میں پانی لینا سیدھا
 سے دالنا اور اولتے مانتے ناک چھنکنا اور اعلیٰ پہاڑ
 ناک عین ہرانا کہ مضر لگ دینے چہ تمام جگہ تین مرتبہ دھونا اول ایک
 مرتبہ دھونا فرض کہ کہیں سوکانا دوسرے مرتبہ دھونا پانی بہاؤ
 ساتواں نیت وضو کا کرنا کہ اونہیں کیا تو نماز درست ہو
 ثواب وضو کا نہیں ملیگا اٹھواں ڈاڑھ کے خلال کرنا مانتے
 پہاڑ کر نیچے سے اوپر لگ لانا بالان چیر کر مسج کر سر پر
 نوان انگلیاں کو خلال کر اوتھ سیدھا تیسے باونہ چھو

انگلیاں

انگلی سے شروع کرنا بعد اولیٰ پاؤں کے چھوئے انگلی آخر کرنا دس گان
 نما اس کے مسح کر چبکہ کہ اوپر بول لاهون ایلیدار وان کا نوکا
 مسح کرنا اس کے مسح کے پانی سے جب کہ اوپر بطلان باروان رہا
 یہ ترتیب کرنا جب کہ اول ہاتھ دیو ویر بعد نکمین پانی
 لیویر بعد مونیں بعد ہاتھ بعد سر کا بعد کا نوکا مسح بعد گھن کا مسح
 بعد پاؤں بعد انگلیاں بعد ہاتھ انگلیاں کو خلال کرنا
 تیرہ لگتا لگتا دھونا کہ دیر لگنا ماہویر بعد جگہ سوک نا جاویں
 چودوان کیڑے سے انگ نہیں سوکانا کہ تراوت وضو کا نہ دھو من
 کو کہ اوپر از ارحہ تو مضایق تو نہیں پسند روان دہی وقت گہو تیار
 لگ دھونا سو لوان سید طے سے وضو شروع کرنا اگر کسی نے کہا
 کہ وضو میں مستحبیہ ہیں تو بول سترہ ہیں اول مہنہ قبلہ

طرف کرنا دوسرا انگوشے ڈھیلے سے تو یہ ملا کر دواؤ تک پہنچانا
 واجب ہو تیسرا دوسرا سر پہنچا کر کھینک اپنی سے پہچانا
 تھا وضو کے بعد یہ دعا پڑھنا اور اس میں کہ طرف دیکھنا کہ اوکے
 عمل ناجیز اہرور السجانات اللہ ویمی رک
 وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَاسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ
 إِلَيْكَ پانچواں وضو کے بعد انا انزلنا تین بار پڑنا
 وضو کے بعد دو رکعت نیت الوضو پڑھو دعا مانگیں کہ اتوبو
 ہو گیا تو ان ہر نماز کو مانہ وضو کرنا وضو ہونا ہو
 امانت وضو پڑھو کرنا حرام ہے جسا کہ وضو کرنا کہ نماز
 قرآن نہیں پڑا بعد وضو پڑھو کرنا اسے امانت کہنے
 کہ او وضو کر دو رکعت نہ رکیتا یا ہمیں آیت قرآن کہ

بعد ازاں

بعد وضو پانی اور دست حواش طمان لوٹتے ہیں پانی آخر ہوا تو
 دوسرا پانی وضو کو لیتا تو ان دیتر سیر پا لیتے زیادہ نہیں
 لیتا اور اوسکیاں دیتر من کہتے ہیں اور ماہر کا دست تکل وزن
 ہوا جب کہ ادا من پانی سے سنبھا کر تا اور ادا من پانی سے تمام
 وضو کرے اور آدھ من پانی سے پاؤں دیتو ورنہ سون پاں جگہ
 دیکھ کر وضو کرے لگیا دلف وضو کا پانی پالو دعا مانگ کر پہوی
 یا ازار کو دینا کہ تمام حکیم جس دروسے عاجز ہوین اور
 چار جگہ کڑ ہو کر پانی پینا سنت صا اول وضو کا دوسرا
 زم زم کو کوز پر تیسرا مومن کا جھوتا چوتھا سخی لوگ
 پہلا تھے ہیں فی سبیل اللہ اور دوسری جگہ پینا دیت
 نہیں باروان وضو کا وقت دیا ہے

پس هر کس بگوید که چهار مرتبه این تیرمان وضو که وقت
 نشستن گزیند و روان دارد و آن گنگوی که تا که او بهشت شود پس
 روان وضو که بعد سلمان که دعا را سوره لیلان اینست و وضو
 کا کام گزیند تو وضو کا ثواب نهین ملیکان نمرز و دست و سر و
 موی پرانی است و النا اقرار وان هر اعضا دهعت وقت
 کلمه شهره تمیز نایا نهین توبه دعا پڑنات دهعت وقت

بسم الله الرحمن الرحيم والحمد لله رب العالمين
 ودين الحق لي طهره على الدين كله وكلمه المستركون
 اللهم اجعله لغارة بن نوبه وتطهيرة من المعاصي
 وثبتة على الدين الاسلام على شهادة ان لا اله الا
 الله وحده لا شريك له والشهد ان محمدا عبده

واصله

وصلوہ اور مومنین پانی دلا وقت یہ پڑھا اللہم
 اعیننی علی لسانی وکردک وشکرک ونلاؤة القرآن
 وحسن عبادتک اور ناکمین پانی لتع وقت یہ پڑھا
 اللہم ارحلہ ریح من رایحة الجنة ورزقه نعمة
 اهل الجنة وقه فتنة القبر وعذاب النار
 اور مہر دہوتہ وقت یہ پڑھا اللہم بیض وجه بنور
 ک یوم تبیض وجوہ اولیایک ولا تسود وجهہ
 یوم تسود وجهہ عذابک ولا تجعلی من
 اصاب النار اور سدر ثلثہ دہوتہ وقت یہ پڑھا
 اللہم لا تعطہ کتابہ بسمالہ ولا من وراء طہرہ
 ید عو ثبوراً ویصلی سعیراً اور کرامت برتہ وقت

مرکز

یا اے محمد الرحمن اگر کوئی کہنا کہ وضو میں کتہ مکروہین
 تو بول بیس ہیں اول مون پر پانی زور سے مارنا دو
 سوا وضو کا وقت دنیا کا بائکرنا بلکہ حرام ہے تیسرا سیدی
 تیس اک چہکنٹ چوتھا اولہ تیسے تاک اور موہین
 پانی ڈالنا پانچواں وضو میں پانی بہت ڈالنا چیتا
 تانبیہ کالو تاد ہو پے گرم ہوا سو پانی سے وضو کرنا کہ اومیتی
 کالو تاد ہو پے گرم ہوا درکار نہیں سا تو ان پیتل کے تانبیہ
 لوٹتے ہیں وضو کرنا اٹھواں وضو کا وقت انکہ اور مون
 بند کرنا نو ان تین بار سے زیادہ دہونا دسواں پیشا
 بے جگہ وضو کرنا ایک بار وان اپنا یا دوسری پیشاب
 کا جگہ دیکھا بار وان وضو پانی میں تہو کتا تیراں دہ در

حوض کا نزدیک ہوتے پر کوثر میں وضو کرنا جودوان واپس طرف سے
 وضو شروع کرنا ہندروان ازار یا لنگ سے وضو کا پانی سوکا
 ناسوا ان وضو کا وقت سوکا رہا ستر و ان گوہر سے لپکے ہوئے
 پر وضو کرنا اٹھارواں انگلیاں میں خلال میں کرنا اونیسواں
 پیسہ کر کر گلوی نہیں رہنا اگر کوئی کہتا ہے کہ بے وضو تھام
 تو بول تیسرا پرا تھہ چیز سے اول پیسہ کر نیسے دوسرے
 میں نکلتے سے بن غسل لازم ہوتا تیسرا مندر نکلتے
 سے یہی لازم ہوتا مندر سے کہتے کہ عورت و گلی لگے
 یا اپنا آلت اپنے ماتمی لیا کہے یکہ کہ مست ہو تو پانی اندر سے سفید
 برابر نکلتا اوسے مندر کہتے ہیں اوسے غسل نہیں ہے کہ او اوجھا
 کہ نیک لا تو نیسے ہوا اوسے غسل کرنا چاہتا و ذریعہ کہتے ہیں
 کہ اسی ہے

کہ ادوی اپنا عورتیں صحبت کر رہا تھا تو بعد پیتھ کا بلے سفید
 نیکلا تو اس سے پیہ غسل نہاں یا کہ ازار سے پیہا کہ بعد نیکلتا
 تو پانچولن پیتھ کہ ملا سے پتر نیکلا تو چٹا جھاڑا پیرا تو سون
 باؤسرا تو پن پیتھ کہ راہ سے نیکلا تو درکار نہیں اٹھولن
 کچھو یا کیڑ مقعد سے باحلق سے نیکلا تو نوان پیتھ
 ڈر گیا تو کیا سبب پیتھ بکا بوند نیکلتا ہے کسواں پیپ
 پیتھ نیکلا تو اور جھانکا ومان جم گیا تو درکار نہیں اگیار
 وان تھو کر لگ کر لہو پیتھ نیکلا تو اوپے نیکلا کر جلا
 جھانکا ومان جم گیا تو درکار نہیں باروان زرد آب مونڈے رہا
 سے نیکلا تو تیروان تی مون سے نہ گیا تو کہ حدیث
 الوضو علی کل دیم سہل و عطا وعد لا حدیث

ووسعۃ شہ الخضر پیغمبر کہ وضو کر کے اولیہ ہاتھ باقی مون
 پیر ہوا تو کہ لو تہوڑا تہوڑا دس یا پانچ مرتبہ ہاتھ دیکھتا کہ اتنے
 سے مون پیر اتو وضو کرنا اور نہین پیرا تو نہین کرنا چھوٹا ہوتا
 ہوتا تو پندرہ دن دیوانہ ہوتا تو سو دن سو یا تو ستہ دن بہت
 کھل کھلا نہت تو کیا کہ پش اب کا بوند نکلتا اٹھارہ دن
 کیسے کشتی لڑا تو بیسوان عورت کو حیض اتا تو ایسے
 عورت کو ہوا تو ایسوان تسم سے اور اپنے بغیر عورت
 بیسوان بہت کہانی ہے اور تو بیسوان شغل فاحشہ
 تو یعنی عورت اور مرد تنگی ہو کر ملت فرج داخل ہوا ہوتا
 بن ہوا گنہ گار ہو بیسوان نامو نکلتے سے زخم تلکھا ہوا ہوتا
 بیسوان کو او بوجہ بیمار او تھا و تو ہوتا نکلتا ہوتا
 لا

بہشت ہند میں ظالم ہو یا عادل ہو اور ملوکی فرما ہر دار کو نا
سزا دین قبل المقربین یعنی صلوات الجنار تین یعنی نماز
کرنادو نو جنازوں کی کہ اونیک عمل ہو ورنہ عمل ہو ورنہ
لیکن اس طرح نہ بولنا کہ یہ گنہگار تھا اسکا جنازہ پر نماز کیا
پڑنا یا نہ بولنا سو اسطرح کہ اللہ تعالیٰ کہ نزدیک
بیا درجہ ہوا شہوان کام و لامساک علی الشہادتین یعنی
دو شاہدوں کو جانے دینا اول اللہ تعالیٰ اکا بہنکا دو
سما محمد پیغمبر اللہ تعالیٰ کہ طرفہ نوان والوضاعلی
القدرتین یعنی راضی رہنا اللہ تعالیٰ کہ نیکی بدرجہ صبر
شکر کرنا دسوان کام و المسح علی الختان یعنی مسح
موزہ پر کرنا یہاں تک پتی زخم بدرجہ صبر و اللہ کہ کسب

کہا کہ موزہ پہن چہا ہر تو اول وضو کرین موزہ پہن اگرچہ او مقیم
 تو ایک دن ایک رات پانچین رکن اگرچہ او مسافر پہن تین دن
 اور تین رات رکھنا درست ہو خفی یا جب وضو کرے وقت
 تین اونگلی پانچین ہیکھا کر ہیچہ او انگلی تین لک لکیر
 کچھنا مسح کر وقت بڑا انگوتھا اور چھوٹے انگلیاں درکارین
 او سیکو مسح موزہ بولے پہن پن موزہ چمڑ کا نہیں ہو چمڑا پر مسح
 درست نہیں اگر کہین کہا کہ مسح موزہ کتنے چکو پر تو تھا ہر اول
 او سکا وقت یعنی مودہ پور پور تو مقیم کو ایک دن ایک رات
 مسافر کو تین دن تین رات او سکا زیادہ ہوا تو موزہ نہ کالہ
 کہ وضو کرین پہن دوسرا وضو کا وقت ہوا تو مسح تو تھا
 تیسرا موزہ پہن پانچ آ یا تو چھتا دونو پاؤں میں سے نکلا

نو خط

تو پنجنے دن پاؤں نہ دند نہ شور لگ کر لبو لہان ہوا تو چیٹ
 عورت سے صحبت کیا تو سوان ایک موزہ میں ایک جگو ،
 ایک انگل بھر پٹا ہوا کہ او ایک موز میں چیدین
 بہین اوس چیدون کو جمع کر دیکھا کہ اونین انگل
 بہین تو صبح در لب نین کہ او جو نو ملکہ بہین تو درست
 حال گھر کسین کہا کہ او کو یہ مقیم ہے ایک دن پہ گم ایک رات
 رہا بعد او وانی سے مسافر ہوا تو اوسے لازم ہے کہ تین -
 دن او رکھنا چار دن ہو کر اوسے مسافر ہو تین دن رہا
 اوسے کو دن مقیم ہوا تو لازم ہے کہ ایک روز پیر رکھ چار
 دن ہوئے اگر کسین کہا کہ او زخم پر پٹی باند کر اوس پر مسج کیا
 تو بعد او پتہ گر گئے تو اوسے نہین تو تپا ہے نیر سے وضو
 کیا

کہنا کہ اوزم سو کہ اگر اتوبین کا وزخم نین سوکا اور چڑا بیغ
 پیشہ گرتو مسیح نین تو شتا سیمنا کا وتین انگل سے خط بیغ
 لکرنین کنجی کرتین انگل ہیکا کہ نو سپر لگا یا تو بیغ درست ہو پن
 لکرنینچا سنت ہو اور کنجی کہ وقت انگلیان کہو یا رکنا
 ہاتھ کہ مسیح موزہ فرض ہو مرد اور عورتون بر مسافرین حدت
 وقھا المنی ثلثة اصابع کلا یجوز للیح من ثلثة
 اصابع مسیح و الحفین یعنی مسیح تین انگلیان سے
 درست ہو کہ او تین انگلیان کہ یں تو درست تین اگر کہین
 کہا کہ مذہب کتبین جواب اول چارہین اول نعمان
 لقب ہو حضرت امام اعظم ابو حنیفہ کو فی رحمۃ اللہ علیہ
 و سرور حضرت شہاب الدین ایدر سلق حضرت امام شافعی رحمۃ

علیہ السلام حضرت امام مالک بن احمد بن انس رحمۃ اللہ علیہ
 جو تاحفوت امام احمد حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا مذهب کو برحق سمجھتا
 اگر کہیں کہا کہ سنت کتنے طرح پر ہو بول سنت موکدہ دوسرے
 سنت مستحب اور کما بیان ابتدائی کہ چکھن اور سنت موکدہ
 چھوڑنے کے نہ تھا ہوتا اگر کہیں کہا کہ سنت موکدہ یعنی رکعت
 ہیں جواب بول بلا رکعت ہیں موافق حدیث کم من
 صلی اسنی عشر رکعت تطوعاً نبی لہ بیہوتا فی
 الجنۃ اربع قبل الظهر و رکعتین بعدھا و رکعتین بعد
 المغرب و رکعتین العشاء و رکعتین قبل صلوات
 الفی اسکا ترجمہ یہ ہے یا ہین نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 نے جو کو یہ بلا رکعت سنت موکدہ پر لگا تو اسکا گھر جنت

مین بنگ اور اسکے تفصیل موطہ کے فرض کا آگے اور بعد دو رکعت
 اور مغرب کے فرض کے بعد دو رکعت اور عشاء کے فرض کے بعد
 دو رکعت اور فجر کے فرض کا آگے دو رکعت بعد بار بار رکعتوں کو
 سنت مودکہ بہت ہیں اس کو ترک نہیں کرنا اگر کیا تو گنہگار
 ہوتا ہے اور مودکہ معنی تاکید کا اگر کسی نے کہا کہ فرض غسل
 کتنے ہیں جواب بول پانچ ہیں اول غسل جنابت دوسرا
 غسل احلام تیسرا غسل حیض چوتھا غسل نفاس پنجموان
 جب عورت کو جو ان میں حیض کم ہوا ہو اور جنابت اسے
 بولتے ہیں کہ اپنا حشفہ عورت کہ فرج میں داخل ہوا ہو تو
 اس پر یعنی عورت مرد پر اور احتمام اسے بولتے ہیں کہ نبدہ در
 میان خواب پر تھا کہ کسی سے جمع کئے سب کے معلوم ہوتا ہے اور
 نفاس اور

نكاحاً و لا یكف من حیثین عورتی بعد حیضی که غسل کرده باشد
 او بعضی از اهل علم این بر مردین و این حرکات خون فرج این سه
 نكاحاً چه اگر کسی یا بعد نكاح احق با نوره ساء یا مرد و ساء
 موجب شود بکفایه غسل کلی و غسل زنا و زینگی و غسل لازم
 بین اما اگر کسی در وقت بارگرمی و کثرت یا کسی عورت که کله لگن بین
 او چل کر کلی تو یا عورت که دیکه بین سه و چل کر کلی تو یعنی اگر دیکه
 بین سطح بین نکی تواند غسل جنابت سبحان السبیه
 غسل زنا نیت ان اغتسل من غسل الجنابة و لا مثیل
 لا موالله تعالی و طهارة للبدن لا یستباحث
 الصلوات و رفعاً للحدث بعد و ساء غسل بهتلام
 او که گفته بین واجب ادبی است و اما تو او وقت روح سفلی

نظر بر این

نکلے سر کے تھوڑے اور وقت صحت کے الیست عورت کے یا
 مرد کے پیش کے صورت بنکر اس طرح کی لگتی عورت اور عورت
 ہو کر بنے نکلے اور خواب میں صحت کے سر کے نظر آتا ہے ہر ہفتا
 ہو کر دیکھا تو داغ نہیں عورت اور خواب کو چھوٹا سمجھنا
 اور غسل نہیں کرنا کہ اور عورت اس طرح خواب میں صحت کے سر کے
 دیکھا تو تر نہیں تو یہ اور عورت غسل کرنا کہ اس طرح عورت
 پریت میں عین تین جگہ ان کے نکلے چلی جائے ان کے سر کے
 اس طرح اور عورت غسل کرنا تر نکلے ان کے خواب دیکھا تو
 غسل کرنا کہ اور مرد کو خواب میں عورت دیکھی تو غسل احتیاط
 کرنا کہ اور اگر کسی شخص کو کہہ کر دیکھا تر نہیں بعد وضو کر صبح کو
 نماز کیا بعد غسل نہ کی تو او نماز کرے سو باطل غسل کرے نماز قضا

پٹریں کہ او کو عورت مرد ایک بچہ نہ بین سوتیہ بین بعد پٹریں
 منی لار آیر تو فدا زنا اور خواب جو کو کہی یہ نہیں تو دیکھنا
 کہ او منی کا رنگ زرد ہو تو عورت غسل کرنا کہ او دو کلا رنگ ہے
 تو مرد غسل کرنا بن خواب بین کس طرح منی لکھی تو غسل احتیلام
 کرنا اور نیت ایسے پٹریا نیت ان اغتسل من غسل
 لا احتیلام من رغب الشیطان من غسل المومنین
 اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له و
 اشهد ان محمد عبده ورسوله تیسرا غسل
 حیض یعنی عورت ہر مہینہ پیتا بکراہ سے لہو نکلتا اور
 حیض کا لہو کا اتنا رنگ ہو لال پیلا بنفشہ خاکی رنگ
 اودا رنگ کالا رنگ گلابی رنگ سبز رنگ اور سفید
 انکرا ہوا بقیہ

بھڑا تو اور سفید رنگ ہوا تو حیض نہیں سمجھا کہ اس سفید رنگ
 نکلا تو بعد کچھڑا سو کیلے لال ہوا اسے حیض نہیں سمجھا کہ اس عہد
 کو نو برس کا لہو نظر آیا تو اسے حیض نہیں سمجھا کہ اوپچاس
 اور پانچ برس کی اوپر لہو نظر آیا تو اسے بھی حیض نہیں سمجھا عہد
 مرد بالغ ہونیکے عہد عورت بالا برس اور مرد پندرہ برس لیکن
 عورت نو برس سے بالا برس لگ اور مرد بالاسے پندرہ برس لگ
 حد دو عورت کا حیض کا دو حد ہیں ایک حد کم کہ یعنی تین
 روز یہ کم ہوا تو حیض نہیں عہد کو سلا حد بڑھ دو دس روز سے
 زیادہ ہوا تو اسے بھی حیض نہیں سمجھا کہ عورت کو
 تین روز سے کم ہوا اور دس روز سے زیادہ ہوا بہا تو
 اس سے لہو سے مرد کا ساقہ صحبت کی نو درست عہد اور روز

بھڑا تو

بیوقوف اور غماز اور کج بکام طوائف اور قرآن پڑنا دلت ہو اور غسل
 واجب نہیں بن وضو کرنا اسے استحاضہ بولت ہیئت جب کہ
 کسی پشایک ایک ایک بوند تپکتا ہو یا گہرے گہرے ہاتھ سے
 گہرے گہرے لہو پیتا ہو یا کونین سے پیپ لہو پیتا ہے یہ سب
 ایک ذات ہیں اور ہر نماز کو تازہ وضو کرنا لکن وقت پر نا
 اور وقت سے ایک گہری ادھو گہری اگر نہیں کرنا اور جس وقت نماز
 سے فارغ ہوا تو اسکا وضو تو تہا سمجھا کر اور عورت حیض سے
 فارغ نہ ہو کر غسل کر کر نماز قضا ہو سے نہیں کرنا اور روز قضا
 رکھنا اگر کسی نے سوال کیا تو نماز اور روزہ دونوں فرض بہا پر
 ہیں روزہ رکھنا اور نماز نہیں پڑنا اس میں ایک سبب
 تھا ایک روز حضرت محمد اکو اس طرح کہو نظر آیا سو گہا ہر پہلو

آدم علیہ السلام

ہوا کہ آدم علیہ السلام کو کہہ کہ میں نماز کو نہ پاتا ہوں یا نا کھن
 تب اکلیم علیہ السلام نے کہہ صبر کرو واللہ کیا امر تر تا یہ تو کس چیز
 وقت جبرئیل اگر کہہ کہ حوا علیہ السلام کو بولو کہ پس عالمین
 نماز معاف ہو بعد پر کینے روز کے حوا علیہ السلام کو پھر طرح
 ہوا تو رمضان کا پہنا تھا جب حوا علیہ السلام نے پھر آدم
 علیہ السلام کو بولی کہ روزہ رکھوں تب آدم نے بولی کہ نماز
 اور روزہ دونوں برابر ہیں اسے پہلے اول کے طرح کرو بعد ایک
 گھڑی کے جبرئیل آن کر آدم سے بولی کہ تم نے کیا کام کیجے کہ
 بغیر اللہ تعالیٰ کے حوا کو بیوں رفعت در حکم ہوا وہ
 رمضان کے بعد روزہ قضا کھائیں سو کہو کہ وحی اس رنگ
 صبر کر تے تو یہ پر معاف ہوئے اور غنیمت ہے باب میں آیت

نازل ہوا

نَذَلَ هَوِيَّ وَيَسَّالُونَا عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ
هُوَ أَذْنٌ فَاغْتَرِلُوا الْتِسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا
تَقْرُبُوا مِنْ حَتَّى يَطْهَرُوا فَذَا اتَّطَهَرُوا فَاتَوَضَّأُوا
 مِنْ حَيْثُ أَمَرَكَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ
 وَيُحِبُّ الْمُطْهَرِينَ یعنی پوچھو گی تجھ پر رحم صلی اللہ علیہ
 وسلم عورتوں کا حیض کا بیان تو بول کہ حیض اودھ کہ
 آدمی کے نفس کتین غلیظ کرتا ہے پس عورتوں کو تین جمع
 باز رکھنا حیض کے حالات میں اونس صحت نہ کرو پاک
 ہوئی لگ جب غسل کر کر فارغ ہوئے سو وقت لذت
 مباشرت جا بھو جب کہ اللہ تعالیٰ اپنے کلام مجید میں
 فرماتا ہے کہ دوست رکھنا ہونی میں توبہ کرنے والی ہے اور

پاکیزہ رہنے والوں کو اور اسے شرح مائت بولایا کہ یہودی
 لوگ کریسریکا مت کرو کہ حیض کا وقت مائت اپنے عورتوں
 کو اپنے سونے اور کھانا اور پینے سے جدا کرتے ہیں اور انکی
 طرف انکے اوتھانے نہیں دیکھتے اور نہ خاریریکا بھی
 مت کرو کہ حیض کا وقت میں اپنے عورت سے صحبت
 کرتے ہیں مگر ہمارے مذہب میں سہ سونا اور سات
 کھانا اور پینا اور تنگی اوپر کا منرا لیا لائن الت دخول
 نہیں کرنا کہ حرام ہے حالت حیض میں اگر بچہ پیدا ہوا تو
 اسے والد الحرام بولتے ہیں اور حیض والی عورت پر اتنے
 چیزیں درست نہیں ہر اول تو مرد کے سہ صحبت کرنا اور
 مرد یا تو اسے خبر کرے اور نہیں خبر کرے تو وہ عورت جہنم
 کی ہے

مین جلیگے اور اگر او مرد جان بوجہ کزبردستی کریں تو او
 بیہ اپنے سسر لیا بچکا اور عورت نے اوس حالت میں قرآن
 کون پڑھ نہیں لگنا اگر کربۃ خلاف یہاں تو لگنا اور
 نماز نہیں کرنا لکن نماز کا وقت ہوا تو وضو کر قبضہ طرف
 بیٹھتے اور توبہ استغفار کریا واسطے کہ نماز کا چال جائے
 نہ دھڑکے یا اصرار دے اور عورت روزہ نہ رکھے اور کعبہ طواف
 نہ کرے اور جبل عرفۃ پر نہ اور وہاں حیض آیا تو جلدیہ نہ بیٹھے
 اور حیضۃ وقت میں کوہ صمد نہ ہو کہ صحبت کیا تو لازم ہے کہ ایک
 دینار صدقہ دیویری دے جسکے کو آپہ کھائے سو پہلا دینار نہیں تو ایک
 صاع گہون صدقہ دیویری اور کوہ عورت پہنچے اور اسے لےو
 نظر آیا تو اسے حیض نہیں سمجھنا کہ او تین دن رہا ہے کہ او ایک

عورت کو سادہ دن کا یا نون کا خون ہے اور بعض وقت اسے دنیہ
 کم ہوا قہر ہرقی دن حیض کا سمجھا حیض بیان ایک باب ہے
 اس واسطے مختصر کیا ہوں غسل نفاس یعنی عورت کے
 بچا چیکر لہو بہتا ہوا سے نفاس بولتے ہیں اسے چالیس
 دن کا ہے چھوٹے دن باندھ بعض عورت دس دن یا بیس
 دن یا کھانسی پاک ہو تو غسل کر کر اپنا دودھ نہا کر نا اور چالیس
 دھار دے نہیں دیکھنا لکن اکثر لگا بونہا بولے ہو کہ پندل سے
 کہ اور چالیس سے زیادہ ہوا تو نفاس نہیں سمجھا کہ اور چالیس
 دن اوپر لہو بہتا تو عورت غسل کر کر اپنے سنا کر اور اس
 لہو کو نفاس نہیں سمجھا اور اس لہو کے مروجہ کر درست
 ہے اور جو چیز حیض میں منع ہے کہ نفاس میں ہر طرح کرنا
 نہ کرنا

جیسا کہ صومہ صوبت اور نماز روزہ اور قرآن پڑنا و رت نہین اور نما
 کا غسل سطح زمانہ نیت ان اغتسل من غسل
 النفس و لا متساکاً لامر اللہ تعالیٰ و طہارۃ اللبد
 ن لا یشباحۃ الصلوات و رفعاً للحدث اور کلمہ
 شہادت پڑ کر غسل کرنا اور فرض غسل میں امنیت باللہ
 اور دعا قنوت پڑنا اور فرض غسل میں کلمہ شہادت نہین پڑنا
 تو غسل نہین اور ترا اور غسل حیض میں سطح پڑنا نیت ان
 اغتسل من غسل المیض و لا متثالاً لامر اللہ تعالیٰ
 و طہارۃ اللبد ن لا یشباحۃ الصلوات و رفعاً
 للحدث اور پانچواں غسل جس عورت کو حیض صوانہ میں
 گرم ہوا تو اوہر نماز میں غل کر اور اوس عورت کو وقت

مابین نماز درست و صحیح دو نماز ملاکر کر اور جمع کو روزِ پہلو
 درست و اور دوسری وقت حرام ہے جیسا کہ حدیث میں جمع
 بین الصلواتین بخیر عذر یبقی فی الناس ثمانین
 وحقاً سنۃ اوسکا معنا جو کور نماز ملا کر کرے گا تو بیعت
 اولیٰ فی قایم رہے گا جہنم میں اسے حقہ اور حقہ اسے برکات
 ہے پھر اوس بات میں دو سید حدیث نبوی اکبر الکبایر میں
 جمع بین الصلواتین فی وقت واحد یعنی پیغمبر صلی
 اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں یہ کہنا بڑا ہے کہ دو نماز ایک وقت
 میں ملا کر پڑھا لائن امام شافعی کے مذہب میں مافریکی
 وقت میں ملا کر پڑھا درست ہے اور سید مذہب میں ہمیشہ
 درست ہے بلکہ بین پڑھنا وقت توقف کرنا اور

امام حنفیؒ مذہب میں مجسار و زاور جس عورت کو جو اپنی مین حیض
 گم ہو تو ایسے درخت کو اس طرح سے پیڑ جیسا کہ صبح کو غسل کریں
 اور نماز کریں بعد ظہر کو آخر ظہر چھٹ گھنٹہ دن باقی رہے پر غسل کریں اور
 ظہر پڑھیں ایک بین پیر سو دیر میں عصر کو نہ اگر بعد مغرب کھن
 مغرب پڑھیں ایک بین پیر سو دیر میں عشا کو ادا کریں اس طرح سے
 پانچ وقت پڑھنا اور بعض لوگ بولتے ہیں کہ غلکری معنی وضو
 کریں یہ قول ضعیف ہے اور بولے سر یکا کرنا جب لگ
 نہ اوسے حیض آؤں یا اوسکا حیض نہ دن جیسا کہ پیاس پر
 پانچ برس لگ ورنہ سب عورتوں کا برابر یہ خیر کا وقت میں ایک
 عورت ہوتی اوسکو اس طرح ہوا تو بڑے عیار پر ہمت کئے سو
 عورتوں کھن اگر کوں کہنا کہ کتنے غسل واجب ہو تو بولے ہیں

اول میت کا دوسرا نو مسلم کا اگر کو رکھا کہ غسل میں کت
 سنت بیان جواب بول پانچ مہین اول غسل عبد الغفر
 دوسرا غسل عرفہ یعنی نوین ~~مہین~~ کہ لاکن بد غسل حاجیوں
 کو ہے چھتا غسل احرام باندھنیکامیہ بہر حاجیوں کا واسطہ
 وہ غسل جمع جیسا کہ و دیت غسل الجمعة واجب علی
 کل محمدیم فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فی کہ غسل جمعہ
 واجب ہو اور سہر جوہ بالغ ہو اگر کو رکھا کہ غسل مستحب کہیت
 ہین تو بول آتھ ہر اول حمامت دوسر عرفہ کا ملا تلو تیسر
 شب ہرات رات کو چوتھا نفقہ کا رات کفر یا نجواں بیفتہ بیت
 بالغ ہوئے چرتا کہ فرم مسلمان ہو نیقہ وقت جنابت تلا
 ہر اوسا توان اپنا انگ سے ایسوی نکالا یا جو کبہ با سب

وَالْغُلَامَ رَبَّ السَّوَابِ اَوْ سَا مَعْنَاهُ سَبَّحُوهُ مِنْ جِهَتِهِ
 طَرَفِ اَوْ جِهَتِ بِنْدِ طَرَفِ بِنْدِ تَوْبَكِيَا تَوْبَكِيَا
 بِنْدِ بِنْدِ طَاعَتِ كِيَا تَوْبَكِيَا جَنَّتِ دَوَّكِيَا اَوْ
 بِنْدِ سَطْلِ كِيَا تَوْبَكِيَا اَوْ سَكُو بِنْدِ قَضَا
 بِجَا تَوْبَكِيَا رَاضِي بِنَا اَوْ رَاضِي بِلَا بِجَا تَوْبَكِيَا صَبْرًا
 صَبْرًا كِيَا تَوْبَكِيَا رَاضِي بِنَا تَوْبَكِيَا اَوْ صَبْرًا بِجَا تَوْبَكِيَا
 اَوْ نَفْتِ بِرَشْكُونِ بِنَا تَوْبَكِيَا سَمَانِ كُوْبِيَا سَمَانِ اَوْ
 بِرَا دَوْرِ اللّٰهِ وَبَعْدَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَابْعَثْ
 بَعْدَ الْمَوْتِ حَقُّ يَخْتِ اِيْمَانِ لَا يَابُوتُكَ اللّٰهُ
 تَعَالٰی قَبْرًا وَتَمَّ اَوَّلُكَ بِرَبِّكَ اَوَّلُكَ اَوَّلُكَ
 سَمَانِ كُوْبِيَا اِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ

یعنی اللہ تعالیٰ اور ہر اور بگ قبس سے بیان ایمان مفصل تھا

پہلے اور اس بات میں تکرار ہے بعض عالم بولتے ہیں کہ ایمان

مفصل پر ایمان لانی سے مسلمان ہوتا اور بعض عالم بولتے

ہیں کہ ایمان مجمل پر ایمان لانی سے مسلمان ہوتا ہے

صحیح یہ ہے کہ دونوں پر ایمان لانا لازم ہے بیان ایمان مجمل

أَمَنْتُ بِاللَّهِ یعنی ایمان لانا میں اللہ تعالیٰ پر

بِاسْمَائِهِ یعنی اوجو کو اپنے اسمان سون ہے اور اوس کے

برحق ہیں و صفاتہ اور اوجو اپنے صفات سون ہیں

اوس کے صفات برحق ہیں اور بقا ہے جیسا کہ ایمان مفصل

میں صفتوں کے بیان کیا ہیں حقیقت جبروت احدی

اور قیامت کی بات نہ ہم اوس کے حکم و انکس و اوقوی اور بولتا

نہ کہی اور

نہیں ہیں اپنے حقوق و نسب الشہد ان لا الہ الا
 اللہ اور شاہد ہیں بتایوں میں نہیں کو معبود برحق مگر
 اللہ تعالیٰ معبود برحق ہے واسطی پرستش کہ یعنی عبادت
 کے وعدہ و لا شریک لہ اور اللہ تعالیٰ کے اور رسول
 ہیں اللہ تعالیٰ کے یعنی پیغام لائے علی اللہ کا طرفہ ہمارے
 طرف بعد اتر سبباً و طوطی وینا سیکل پڑنا کلو پیردن
 ہر ایک کو کہ جس سے وقف ہو اس واسطی چدرقل جابر کلمہ اتین
 دعا قنوت امدانہ زکے دعایان اور نیتان اور اوسکا
 اسم معین کیا ہوں اوسے سمجھ کر یاد رکھو اگر کوئی کہ ایمان
 میں کہتے فرض ہیں جواب بولتے ہیں فرض ہیں جب کہ حدیث
 الا ایمان اقرار باللسان و تصدیق بالقلب او عمل

بالاکو کان یعنی ایمان بعد اقرار کرنا زبان سے اوستی نہایت
 دلائل اور ارکان اوستی برحق سمجھنا ارکان یعنی نمونہ روزہ
 واکرات حج مکہ اور روزہ کیا کہ یہ قرار کرنا اور کیا سچ کرنا
 جواب بول لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
 زبان سے بولنا اور اوستی کو دلائل سمجھنا اور کور کیا کہ
 کے شرط کتب ہیں جواب بول ستا تہیں اول ایما
 لانا علم عیبت پر یہ علم اللہ تعالیٰ کو ہے دیکھ کر کہ
 اور تیسرے قیامت کے بارگاہ احوال تاحہ سزا پر گناہ
 ون کے ماتہ دیگا اور چوتھا قبو کہ چرش اور پانچواں ہمیشہ
 دوزخ اوستا تہیں اور چھٹا جلع خدایہ حرام کہ
 اوستی حرام سمجھنا اور جب حلال کہ اوستی حلال ہے

اور

اور نہ تو ان خدا کے غضب سے ڈرنا اور اس کا رحمت
 کا اُمیدوار رہنا اگر کو یہ کہہ کہ تیرا ایمان کا یمن جو تو
 بول ڈرا اور اُمید کا بیج جن جہا کہ حدیث اِلاَ اِیمانُ
 بَيْنَ الْخَوْفِ وَالْمَتَجَا يَعْنِي اِيمانُ ڈرا اور اُمید کا بیج یمن
 ۴ یعنی ڈرنا خدا کے غضب سے اور اُمید رکھنا اس کا
 رحمت سے جہا کہ دلیل لا مستعمل
 لا تقطعون الرحمة الله یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا
 نا اُمید مت ہو میری رحمت سے اگر نہ کہہ کہ کلمہ میں تین
 فرض ہے جواب بول ایمان کہ برابر اس میں بھی ہیں
 اگر کو یہ کہہ کہ تو مومن ہے تو بول انا مومن حق یعنی تحقیق
 مومن ہوں اس میں کہ شد لانا دوست نہیں جب کہ حدیث

مَنْ شَكَّ فِي إِيْمَانِهِ فَلَا شَيْءَ كَفَرِيٍّ يَعْنِيْ بِكَرْبِهِ شَكُّكَ كَرِيْكَ اِيْمَانِ

میں تو تحقیق او کافر ہوتا ہے اور ایسا مٹ فقی کیا نہ اس طرح
طریقہ ہیں انا مومن انت واللہ تعالیٰ یعنی میں مومن ہوں

اللہ تعالیٰ کہ چہاں سے اونکلیں اس طرح تولد دورست ہمارے

میں درست نہیں اگر کوئی کہتا کہ ایمان اور اسلام تیرے میں وہ بات تو

اوس میں جو قبول کہ میں ایمان اور اسلام میں ہوں اور اللہ

ایمان اسلام میری صفت جو اگر کوئی کہے کہ شریعت میں کتنے

فرض ہیں تو بول پانچ ہیں اور اوسیکے پنجہ اسلام وہ

میں جی کہ حدیث نبوی نبی کا سزا علی علیہ السلام

اسیاد شہادت ان لا الہ الا اللہ

اللہ وقام للصلوات والثناء والوفاء والصدق

شہر محسن

شہر رمضان فی وجہ قیامت ربکم

من قیام الیہ سبیل او سک معنا اول کلمہ شہادت

بولنا دوسرا پانچون وقت کی نماز کرنا تیسرا رمضان کے

تیسرے روز رکھنا چوتھا مال کے زکوٰۃ دینا پانچواں اللہ

تعالیٰ رستہ کا خرچ اور قوت دیا تو لعلۃ اللہ کے زیارت کرنا

اگر کسی نے کہا کہ شریعت میں واجب کینے ہیں تو بول

سب سے پہلے اول نماز و ترمو سرحد و عید الفطر اور قربانی

عید الحجہ اور تیسرا نفقہ ذوی الارحام کا دینا یعنی مان

تطرف کے لوگوں کو جو ہتھا خویش اور اقربائے کہنے کیسے جہلنا

مان پاپ کے خدمت کرنا چہتاء

کارناس تو ان دو مہمان الہین لہویر تو اونہیں صلح

صلح کر دینا اگر کسی نے کہا کہ شریعت میں سنت کثیفہ ہیں تو اول
 سادہ ہیں اول غنیہ کرنا بچوں کے ساتھ دب لینا یعنی موصیوں
 کا پیچہ ہیں تین انگل کتر تا تیسرا حجامت کرنا چوتھا ناخن لینا
 پانچواں بغل کے بال دور کرنا چھٹا ناک کے بال اوکھاڑنا ساتواں
 زیر ناف کے بال دور کرنا یہ سنت حضرت ابراہیم علیہ السلام سے
 نیک ہیں اگر کسی نے کہا کہ حکم شریعت کے کہتے ہیں جواب اول
 تو ہیں اول فرض دوسرا واجب تیسرا سنت چوتھا منہ
 پانچواں حلال چھٹا میاج ساتواں حرام اشیوان مسکرو نواں
 مفہ لیکن اوسمیں جدید چیز مشروع ہیں اونکو کرنا اور تیس
 چیز غیر مشروع ہیں اونکو نہیں کرنا حرام مسکرو مفہ اگر کسی
 نے کہا کہ بقایا ایمان کہتے چیز ہیں یعنی ایمان رہنے کی ان تو ہیں

چارہی جگہ تو لاؤ فتنہ و غفلت و اعتقاد اول خوش
 ایمان پانچویں سے دوسرے درجہ ایمان جلتے تیسرا خط لکھنا کہ جو
 تہا بداعت نہیں کرنا تو ایمان ثابت رہتا ہے اور چار چیزان سے
 ایمان جاتا ہے یعنی خدا منع کیا سو کہن اور خدا منع کیا سو کرنا اور خدا
 منع کیا اور سو سے بداعت نہ ہونا اگر کہیں کہ کہ ایمان کہہتے ہیں
 قبول خدا کا امر قبول کرنا کہتے ہیں ایمان اور اسلام کے معنی
 بظاہر یہ ہیں اگر کہیں کہ کہ رعایت ایمان تین چیز ہیں قبول سادہ
 پہ اول ایمان لا یا سو اسے ماری نہیں دوسرا اسے نذر غلام
 نہیں کرنا تیسرا اسے ظلم نہیں کرنا چوتھا اسے بدگمان نہیں کرنا
 پانچواں اسکا ہاں ظلم سے نہیں لینا اور بغیر حد شرع کا اسے حد
 نہیں مارنا یہ پانچ چیزان رعایت دینا ہیں اور دو چیز کہ

رعایت آن خدائے مہر اول اوسے بہشت ملیگا دوسرے جہنم سے خلاص
 پائیگا کہ لوگوں نے بہشت کیا تو اپنے گنہگار موافق جلیگا بعد جمعہ کا
 اور کافر دایم جہنم میں رہیگی جب کہ دین کا نفع ابواب
 السماء وکلا ید خاوند الجنۃ حتی بلع الجمل فی سم
 الحیاط یعنی کہو لیگا دروازہ آسمان کا اور رہن داخل
 بہشت میں ہونگی کافر مکر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ایک صرح سے ہونگی
 کہ اوسوڑ کا نام میں سے اوشہ نکلا تو یہ پچھتاؤ تو اونی مملو
 پوینے چیز قیامت لگ نہیں ہوگی نا اوشہ نکلی اگر کہنے کہا
 کہ فرض کتنے طرح پر ہے بل تین طرح پر ہے اول فرض عین دوسرا
 فرض کفایہ تیسرا فرض ظنی ظنی یعنی گمان فرض گمان اور
 فرض عین اوسے بولتے ہیں کہ باپ کیا تو بہشت کا بیج تین اوترا

نکلیں کہ وہ

پہا کیا تو باپ کی بوج نہاں او تر تاسب کا گردن پر لازم
 چاہیہ کہ ایمان اور نماز اور روزہ اور زکوات
 اور حج اور غسل جنابت اور غسل احتلام اور غسل
 نفاس اور حیض اور قرآن پڑنا اور سب کو فرض عین بولتے ہے
 اور فرض ظنی کا بیان لگا کر دنگ اور فرض کفایہ اوسے بولتے
 ہاں کہ باپ کیا تو بیشہ کا بوجہ او تر تا بلکہ ہزار ادھیڑاں
 سے ایک ٹکین تو ہزار کا بوجہ او تر تا ہے بن ایک گھر کا مالک
 محلہ کا یا ایک مکتب کا یا ایک مجلس کا ہونا چاہا کہ نماز
 جنازہ اور میت کو غسل دینا اور کفن مردیکھا یا قبر
 کھودنا اور یمہاد کو پوچھنا کہ اوس میں بد چال یا بے نماز
 ہے تو اوس نصیحت کرنا کہ بہار تو بہ کر و کہ اب بد عمل کر ونگا

اومالہ تعالیٰ یہ شرط کرو کہ اچھا پہلو تو شمار پڑو گناہ اور دنیا
 عمل کرو گناہ اور بد عمل سے پرہیز کرو گناہ اور فقیر پڑنا طبعی
 والے طبعی دینی اور چھینک کا جواب دینا اگر چھینک کا کہنے اور
 اوسن الحمد للہ بولنا تو جواب دینا بھلا اللہ اور کار فرما
 تو اوسے خدا کی اللہ بولنا کہ او پیت والی عورت چھینکی
 تو اوسے بخورے اللہ اور سلام کا جواب دینا جب کہ
 کوڑکے کہ سلام علیکم یا السلام علیکم جواب بول علیکم
 السلام رحمۃ اللہ وبرکاتہ یتیم جعفر فرض کفایہہ اور بطبعی اور
 بولتے ہیں کہ علمائے مجتہد لوگ اپنے عقل اور دلی سے ثابت
 کیے یعنی جیہ کہ اللہ تعالیٰ فرمایا ہے وَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ يَوْمَئِذٍ الْكَلْبُ
 اللہ تعالیٰ نے مسیح سرکار کو لائن یہ نہیں بولا کہ ادا یا یا ملا یا یا

سکر اوزن علمائے دین

مگر ہوں علما وں نے اپنے عقل اور گمان سے اپنے مذہب
 میں نصیحت کیے ہیں یہ گمان بحق سمجھنا یہ گمان اللہ
 تعالیٰ کا گمان قبول ہو اور اس طرح کہ بہت چیزیں گمان
 سے ثابت ہو رہی ہیں فرض ظنی بولتے ہو کیا واسطے او کی زبان
 فرض ہوئی ہوں فرض کا چیراں نکلیا ہوں کہ کر اور فرض
 عین ہیں دو طرح ہیں فرض وقت اور فرض موقتیہ فرض
 موقتیہ اسے بولتے ہیں کہ اس وقت ہو جیسا کہ نماز
 روزہ حج اور فرض موقتیہ یہ ہے کہ کسی کو پیہ سنبالنا
 جبکہ ایمان سنبالنا اگر کسی نے پوچھا کہ فرض کیا اور
 واجب کیا ہے اور سنت کیا ہے اور مستحب کیا ہے جواب
 بول کہ فرض اور واجب اللہ تعالیٰ کے فرامان سے ہے لکن فرض

واجب

فرض واجب یعنی اتنا تفاوت ہو کہ فرض قرآن سے ثابت
 ہوا اور اوس میں شک نہ ہو اور واجب قرآن سے
 ثابت ہو لیکن اوس میں شک کیا کہ فرض ترک کرے گا تو
 کا فر ہو گا جب کہ نماز میں فرض کہتے ہیں اوس میں
 ایک فرض ترک کیا تو نماز جلتی ہے اور واجب ترک کیا
 سے گنہگار رہتا ہر اور نماز میں واجب ہیں اوس میں
 سے ایک واجب ترک ہوا تو سب سبواتا ہے سجدہ
 سجدہ یا تو نماز نہیں جلتی اور سنت ہمارے پیغمبر بھی نہ کیے
 سجدہ ترک کر نیے گنہگار رہتا ہے اوسے کہتے ہو کہ
 کہتے ہیں اور جو کہیں کہیں نہیں کیے اوسے کہتے غیر مکمل کہتے
 ہیں اوسے سنت نماز نہیں کہتے کہ فساد نہیں آتا اور جو کہ نماز

نماز میں گنہگار

نماز میں سنتان ہین اگر کو بر سنت ترک یے تو گنہ ہو لیکن
سنا زین جاتے اور ثواب کم ملے گا اور عذوب یعنی مستحب
اوسکے ہین یعنی ہمارے پیغمبر بعضے وقت کچھ اور بعضے وقت
نہیں کچھ اوسے مستحب اوسکا ترک کر نیسے گناہ نہیں ہین ہر اور کچھ
سنت ثواب سے اس طرح سے سمجھنا اگر کسی نے کہا سنت جماعت
کسے کہتے ہین تو بول پیغمبر بڑے اور اصحاب یا تابعین
اور امام چلے سو حال کو بولتے ہین اوسے سلا سے چلا تو سنت
جماعت اوسے بولتے ہین اگر کسی نے کہا کہ سنت جماعت
میں کتنے کام لازم ہین تو بول دس کام اول اوصل
اثنین یعنی بہتر ہے جتنا دو بزرگوں کو اول ابابکر صدیق
رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دوسرے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیغمبر

بیہ ۵ نو پیغبر سر رہا ہن دور جب الختین بیہ دست کر
 دونو دامالون کو اول عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ دسری
 علی بن ابوطالب کرم اللہ وجہہ پیہ پیغبر کلمہ دامال ہن تیسرا کام
 تقطع القبیلین یعنی تعظیم دینا دونو قبلوں کو اول بیت الکعبہ
 ۵ سر بیت المقدس کیا واسطی ہما یرس پیغبر ۵ دونو قبلوں
 نماز کیہ ہن ۵ لوطرف بیت نبی کرنا چوتھا کام صلوات
 العیدین یعنی نماز کرنا دونو عیدین میں رمضان اور
 عید الضحیٰ کا پانچواں کام سچ جانند جو کلامون کو اول علم لدنی
 یعنی معرفت کا علم اور دوسرا شریعت کا علم اول عیشت
 قدسی اور دوسر حدیث نبوی یعنی دو چیز کو سچ سمیٹا پیہ
 ترک الخروج الاما میں یعنی حرام میں حرام خوردیشین کرنا
 ۵۴۰

حاقہ بھینگی اور لوگوں کی سرسوسمان باپ کو اور
 اونکی بچو کو اونکی مان باپ کا صورت بنا کے دیکھا
 بیٹھا اور او بولیکہ زمین اللہ ہوں مجھ پر ایمان
 لاؤ تو کہتے ہے ایمان لوگ یہ جھوٹے کرامت
 دیکھ کر ایمان لاؤ بیگی اور دجال کا خوراک دیا میں
 یہ ہے کہ دریا میں مات ڈال کر ماتی سر کی پیچھے نکال
 زسور چکی گرم میں بہن نگر کہا دیکھا اور اوسکی گدہ ہکا
 اوسکے گدہ خوراک صحت والہ تعالیٰ اپنے قدرت سے
 زمین پر ہرین پر کہن زسور اگادیکھا تب اوگدہ ہکا دیکھا
 اور اوس گدہ صحت مانتے ہر یوں لکھا فھو کافر باللہ
 العظیم بعد مہر نماں مومن ایمان دیکھ کر دعا کرتی تھی

ستر کر یا بار الہی ملعون کے مکر سے بچا تب اللہ تعالیٰ اذی
 دعا قبول کر کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو چہتے آسمان پر
 زمین پر بھیجے گا اور حضرت عیسیٰ آتے وقت پائین سدر
 کے انگوٹھے اور دوسری پائین حضرت موسیٰ کا عصا اور سر حضرت
 ابراہیم کا تاج اور انگبین حضرت داؤد کا ذرا پائین کا اونگی
 اور اس ملعون کو بیت المقدس زمین میں مارینگے حضرت
 عیسیٰ کا قد نستر اور موسیٰ کا عصا ستر گز اور زمین سے
 ستر گز اوچل کر مارینگے بعض روایت میں لکھتا
 ہے کہ ستر بام اوچھل کر مارینگے تب اس کا تختہ پر لگے گا
 اور اسے مار میں جہنم نصیب ہوگا اور ایک لکھہ کہ کورس کا حصہ
 عیسیٰ علیہ السلام چالیس برس بارت ہست کرینگے اور فی

صلاۃ اللہ علیہ

صلوات اللہ علیہ وسلم کا شریعت کا حکم کرنیگی مسلمان
 خواجہ ہذا الیاس سونگی اور اصحاب کھف اور اونگی کتاب
 پیوستہ رہنگی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان
 کے وقت پردہ جہان پر علیم شریعت کے نارہنگا اور اوست
 خواجہ خضر ایک کتاب محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف
 کچھ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کتین دینگی باقی بیان
 اوسکتے بکا اگے کر دینے میں آئیگا بعد کیتے مدت کا یا جوج
 مابوج سد سکندر پر پہور کر چین کے طرف آئیگی اور
 تمام آتیاں میتھا پانے آخر کر لاجا رہو کہ دریا میں گم ہوس
 گی اور دریا کا پانے پیو بیگی اور تمام خلق کو مار بیگی اور کہا
 دینی بعد آسمان کے طرف تیر مار بیگی تب اللہ تعالیٰ اپنے قدر

عظیم سے اونکے سببی کو نیکم اوتیر لہو نہی ڈوبا کر دایکھانو
 لہو نہ دیکھ کر خوش رہیں کرنا لکین مارینگی دنیا کا لگو لگو عا ہر
 کمر اسماں کے لگو لگو ہے مارا اب اسماں اور زمین دونو
 ہمارے ہیں اب ہم زبردست ہو رہے ہیں جوج مابوج میں دو ذاتیں
 ہیں ایک ذاتیں ایک مات والی اور دوسری ذاتیں دعوات
 والی اور ایک ذات ایک مات والی اونکے دعوات والی کو
 ہیں اور دوسری ذاتیں قد نہایت دراز اور بلند ہے بعضوں کا
 دس با م دونو ملکر تکلیفگی اور انکی صورت باندہ کی
 اور شکم اوکھا کدو سر کا اور انکے ہاں نیلی اور سہم باگ
 اور تمام تن بدن پر بال بے حد ہیں اور اونکی کان اسفود
 بڑے ہیں کہ ایک کان اوڑھتے ہیں اور لکھن پچھتے ہیں

اور یہ لکھن پچھتے ہیں

اور بچہ اولاد مان یافت کہ ہاں یافت اولاد مان
 نوح کو علیہ السلام کا اور اولاد بزرگست ہے سوای
 اللہ کیسو کو معلوم نہاں اور او سوقت حضرت
 سلمان کو لیکر بیت المقدس میں رہنگی یہ کہ فرخبر
 پاکر بیت المقدس کو گہرنگی تو او سوقت وہاں اناج گرہن
 ہوگا کہ ایک وزن اناج کو دو وزن سونا دینگی تو۔
 حضرت عیسیٰ سلمان کو لیکر جناب جل شانہ
 مناجات کرینگے یا اللہ اس افت سے ہماو بچا تب دعا
 اونکی مستجاب ہو کر برسات انگار اور پھونکا
 پر گیا اور ایک ایک اونکی گلے میں پیانے دیو گیا تب
 لب کا جان قبض ہوگا اور مر مر کو پیار و نکی ہلا ہر

میری دیکھ گنج ہو گا تب کہ وقت آبا بیلوں کو حکم ہو گا
 کہ لوگوں کو دریائیں ڈالو نین تو لوگوں کو بدبو سے تم سے بیت
 المقدس کے لوگ عاجز ہو گئے بعد حضرت عیسیٰ وفات
 پانچ بعد تیس برس کے داہلۃ الارض پیدا ہو گیا مکی
 کا زمین چیر کر نکلی گا تب ادعصا موسیٰ کا اور انگوٹھا
 سلمان علیہ السلام کے اوکو ملینگے اور پھر دیکھو
 لوگوں کو بلالک کریگا اور خدائے دعوے اور اونکی سے
 دو ذات ہیں ایک ذات بلتو کی اور دوسری ذات دوسرے
 بیسٹام کی بن دو نو قوم ملکر نکلیں گی اور دایۃ الارض
 تین روز بلا شہت کریگا بعد حکم ہو گا کہ توبہ کے ہر ماہ میں ہزار
 کروڑ سو قتل کیے توبہ قبول نہیں ہو گا اور ان کو فانیات

السفر

السعد دواز این حکم الیہ ایہ دیکھلائی مانتد برکے
 بعد صبح کو افتاب مغرب کے طرف سے نکلیگا اور سپہ میں آن
 کو کچھ اور ہیگا پھر السرا فیل علیہ السلام کو حکم ہوگا وَنُفِخَ فِي
 الْقُورِ یعنی پہلے صور کو پہلے صور میں جتنے گھنگارے ہیں
 اوشکی جان قبض ہوگا دوسرے صور میں ادمیر جانور
 سب فنا ہوگی اور زمین ہتلی کے برابر ہوگی اس طرح در
 خیزان زمین کے تنیم مالکیان یعنی بیضہ مرغ کہیں تو جارون
 طرف سے نظر آویگا بعد عزرائیل کو حکم ہوگا کہ ایک ماتہ ہے
 فروش ایک ماتہ ہے تمت الشراں پکڑ بعد اسرافیل کو حکم
 ہوگا کہ صور دو زمین سے پہلے اوسو صور میں آسمان
 اور زمین تھک جاویگا اور ستارے زمین میں چھو لوں

کہ برابر چہرہ رنگی جیسا کہ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ یعنی آفتاب
 کالا ہو گا اور سورہ صافات میں تَبْدِیْہُ کُلِّ نَجْمٍ مِّنَ النُّجُومِ
 اور سبتار نہایت چہرہ رنگی و اِذَا الْجِبَالُ سَوَّیَتْ اور پہاڑ ہموار
 ہر جیلان برابر اور رنگی اور ایک سے ایک لگاتار ہوجاؤ گی
 اس طرح یہ تمام سورہ قیامت کا شان میں نازل ہوا ہے
 اِذَا هُوَ جَارٍ عَنِ الْعَرْشِ الَّذِیْ ہُوَ عَلَیْہِ عِزٌّ مُّزِیْلٌ
 اب کون باقی ہیں تب بولیں گے کہ یا اللہ اب ہم چار فرشتے
 باقی ہیں تب حکم ہو گا کہ تینوں کا جان قبض کر پر حکم ہو گا
 کہ اب کون ہیں تب بولیں گے کہ یا اللہ میں غریب عاجز
 عزرائیل ہوں تب حکم ہو گا کہ تو ہیں اپنا جان قبض کر اور
 موت کا منہ اذیکہ تہہ بہریدہ عرض کو لگا کر یا بار اللہ میری عزت
 تفریق

نہی حکم سے مرید تین ہی مدت کے طرح رہیگا جب حکم ہوگا
 کہ میں نے کبھی سختی میں کس طرح رکھا تھا اوسط رکھوں گا
 تب عزرائیل لا جا رہو کہ اپنے گردن عرش سے دوہریگا بعد ایک
 گھڑی ایک ناک مار دیگا کہ اس وقت زمین یا آسمان
 ہوتا تو اس اواز سے ترک جاتا اور جب جان قبض ہوتی اور
 بولیگا کہ یا اللہ مجھے معلوم ہوتا تو دعوت کا ہذا اس طرح
 نہ اور اب تلخ ہے تو میں یہ عہد اگر ہو کر نہ قبول کرتا بعد
 بڑے شواہد جان قبض ہوگا تب تمام دنیا اور زمین اور
 آسمان تابع ہو جائیگا مگر چھ چیز باقی رہیگی اللہ
 تعالیٰ کہ حکم سے عرش کہ سب لوح قلم ہمیشہ دوزخ
 یہ باقی رہیگی تب اللہ تعالیٰ غصہ سے فرما دے گا میں

لَمَّا مَلَكَ الْمَيُومَرُ بَعْدَ الْجَاهِلِيَّةِ وَبَعْدَ الْمَلِكِ
 بَارِشَہ کسپی ہم اور اوکھان میری بن جو ظلم کرنے والے تھے اور
 اور اوکھان بہ حاسد کرنے والے اور اوکھان میں
 خوار دعا کرنے والے تب اس وقت اوار کہانی کو
 تو اپنے فرماویک للہ الواحد القہار یعنی اکبر روز
 سے لگا روز نگ بارشاہ میری اور ملک میری عشر
 تحت الشراک بعدہ اللہ تعالیٰ اپنے قدرت سے اول
 پھر آئیں کو زندہ کریگا واسطی کہ طلبہ صور میں بسوائے
 پہونیکا مہر دین زندہ نہیں ہونگی پھر اسرافیل کو حکم ہو گا کہ
 صور پہونک وَتُفْعَخُ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ
 اِلٰی رَبِّہُمْ یَنْبَلُونَ یعنی حکم سے صور پہونکی کہ مہر دین

زندہ ہو کر اپنے اللہ کے طرف روانہ ہونگی پہلے صورت میں
 جبریل و میکائیل و عزرائیل پیدا ہونگی اور برسات
 برسیگا منیگا بعد جبریل کو حکم ہوگا محمد صلی اللہ علیہ
 وسلم کو براق پر سوار کر لے گا و تب جبریل تمام زمین
 پر مینگی و بیت المقدس طور سینا مدینہ چار جگہ نشان
 نہیں ملیگا بعد عرض کریں گی تو پر حکم ہوگا کہ اس طرح بولویا
 شفیع المذنبین قم باذن اللہ تب محمد قبر سے اٹھیں گی اور
 جبریل کو پوچھیں گی کہ میرا امت کہاں ہے تب جبریل بولیں گی اے
 امانت و اوپر پر نشان نہیں ہوئی تب محمد براق پر سوار ہو
 ہو کر بیت المقدس میں نزدیک آویں گی کیا واسطہ کہ قیامت
 کے پر نشان اوس جگہ ہوگا تب جبریل کو حکم ہوگا بیت المقدس
 اسے قبل

ہیں الطرح سے بول الصلوات یوم القیمۃ بہ اولہ اور

صور کا آواز نہ سکر تمام حد در قمر سے لوٹتی اور اونک بدن

باری پر تفاوت میں ہی کا بعد یونگی زمین اور مانیہ کا اسکا

ہوگا اور اقباب سوانیندر بزرگ ہزار ہوں اور ہزار طرف

میں کوئی گاہ اور اوس گہری سلب معرماندر میں کہنا

پکیہ لریکا پکیگا اور تمام خلق پسند میں دوپٹی اور

اوسوقت اونکی نیکی بدی کا کاغذ ہاتھیں دیونگی اور

زرہ زرہ کا حساب کوئی جیسے کہ فن یعمل مشقول

ذرت خیریرہ ومن یعمل مشق درہ شہاد

یعنی جبکہ عمل ایک خشنخت ہلہ بر نیکی کا ہے اوس

بہشت میں اور جبکہ عمل خشنخت ہلہ بدی کا ہے تو اوس

دو دفعہ بی

دوزخ میں لیا نگی او اپنے عمل کو چھپائیگا تو اس کا مات پاؤں
 نہ ہر دینگی جس کے دلیل و حکاموں لایا ہم و تسعد
 اس جہنم میں کانوں یکسو بن یعنی بت لایا نگی بل اللہ
 فلا نہ وقت ہمارے سے یہ کام کیا تھا نیک یا بد اور پاؤں
 بولنگی رہا اللہ فلا نہ فلا نہ کام دلا سی ہمارے چل کر
 گیا تھا نیک یا بد ایک چیز نہ تھی دینگی بد میزان
 یعنی ترازو کٹر کر نگی نگی بدیک عمل تو نگی جس کی نیکی
 بہشت و او سی شستہ جا بد بہشت و او سے دوزخ و بعد
 بل صراط الہی نگی جہنم یا او پر تیس ہزار برس کا رستہ
 دس ہزار برس چڑنا اور دس ہزار برس چلنا اور دس
 ہزار برس اوترنا اور رستہ بال سے باریک اور تروار سے تیز

ساور لنداری کے کالا اور انکار کے گرم پائسا اور چھلکی کی سوخت
 لکھنے لکے بچھلکی کے برابر نکل جاوینگی اور کتنے ہرن کا بنو بر لور
 جھٹکے اور چھلکی گھڑنگا اتھوڑاؤن کیت کہ جہنم میں گرینگی اول
 پہلے طوطا پرستہ چوکی ہیں اول چوکی میں کلمہ شہادت اور یحییٰ
 کو پوچھینگی دوسری چوکی میں نماز تیسری چوکی میں غیبت اور حرام مردم
 ازار کو چوتھی چوکی میں زکوٰۃ کو پانچویں چوکی میں حج کو چھٹی چوکی
 میں رخصت اور ساتویں چوکی میں غسل جنابت حرام و زنا کو
 پوچھینگی اور حساب برابر ہو تو خرچہ ہیں تو جہنم میں دالینگی اور او
 روز پچاس ہزار پر سکائی ہو گا جیسا کہ دلیل مقتدا سے نہیں
 حسین الف سنۃ میں پچاس ہزار پر سکائی ہو گا جیسا کہ دلیل مقتدا سے نہیں
 اور روز اللہ تعالیٰ نیکو کو ہشتاد ہزار اور بد کو چھ ہزار دیگی
 زکریا

جب کہ دلیل یوم نوحش المتقین الی الحسن و قد اؤ
 نسوق الجہنم الی جہنم و سرد و بیخہ موین متقی
 لکونکے اوس روز بنیگی اور نہنگی روت لکونکے جہنم
 دیگلا اور لوسن پشت اور نوح کو سنواریگی جیسا کہ دلیل
 وَاِذَا الْجَحِيمُ سُعِرَتْ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ یَعْنِی حکم
 ہوگا دوزخ کو لال کو اوپر بہشت کو لایشتہ کو اوپر مسلمان
 نبی سے مل کر دیکھ کر دوزخ کا نہ ہووے اور اللہ تعالیٰ کا
 دیدار نصیب ہووے جیسا کہ دلیل من کان یرجو لقاء
 ربہ فلیحمل عمل صالحی وکلا یموت بعبادت
 جہنم لہذا یعین اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم میرا دیدار
 چاہتے ہو تو تحقیق عمل نیک کرو اور شرک مت لاؤ میرے

ایک پنی میں ہر اس بات پر حدیث قدسی ائمہ سترون
 رکھ دیوے القیہ لاکثرون التمر للة البدن من خیر طعم
 ولا نفال فلا تغاوت بعضو یکم کلمۃ للة تعالیٰ رؤیت
 میں جس کا کہ چودین رات کا فائدہ یا مانند پین چاند تو اس کا چہ
 کیا ہوا ہے اور دہار مقام محمود میں ہو گا یہ کہ کیلک
 ستر ہزار برس تک گل کر پانے ہو جاوینگی بعد پر ہشتار
 ہو کر بلینگی کہ یا اللہ پر دیکھا پر کس آتش دوز اور یہ روز اور
 کس مہینے میں اور کس برس کا ہو گا اور فرستو تو کی نہیں ہو گا
 مگر ایک جبریل میں گا لیا واسطے کہ او فرستو تو میں نہیں ہوتا یہ
 دیدار کا پیر صوت کو دوزخ بہشت یکا و چونین لا کر ذبح کرینکی
 کہ تمام بہشتی اور دوزخی دیکھیں یہ کیا بہشتی بلینگی کہ اب
 انکرا نہ کیا

اب ہمیشہ سہکون دایم ہوا اور دوزخی غم کو بستی داب
 دوزخ سہک دایم ہوا اور موت کی صورت کا بکری کی ہڈی اور ۔
 بہشت آتش ہیں اور دوزخ سہک و سخت دوزخ دایا ہوا اور
 نرم دوزخ جہنم ہو کہ جس کا چنگ در ایک مشرق میں رکھا ہے مغرب
 طرف کہ لوگ جل رکھ ہیں جائیگی اور بہشت کا گہا نہ نہ عفران ہو اور
 کنکریا قوت موتی فیروز کی ہوا اور ماتی مشکہ عنبر عجمی ہو اور
 بہشت میں سجدۃ المنتہا کا چڑیاں سے چار زبان نکلیں
 ہیں جسے کہ دلیل وجعلنا من الماء خیرا من
 وَالتَّهَارِثِ مِنْ لَبَنٍ يَنْخَبِطُ طَحْمَدٌ وَالتَّهَارِثِ
 مِنْ خَيْرٍ لَدَى اللَّهِ الْتَهَارِثِ مِنْ وَالتَّهَارِثِ مِنْ عَلِ
 مُصَفَّاءُ اُولَئِکَ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ دُورِیْنَ دُورِیْنَ

خبر سب کی جو چوتھے درجہ شہید کی اور اولیٰ ہشتہ جنت
 النعیم کو اور دار النعیم تیرا دار الخلد جو تہا جنت
 العزت بانجوان جنت الفردوس چہتا دار السلام
 س تو ان جنت المادی اثنیہوان دار القرار بعدہ دوزخ
 سہ اول دوزخ، ویا کافرون کا دوسرا دوزخ جہنم
 منافقوں کا تیسرا دوزخ سقر ترسایو کا چوتھا دوزخ
 نظمی ابلیس اور اسکا لشکر کا بانجوان حیطہ بت
 پرستویک چہتا شجر مشرکوں کا س تو ان دیلہب
 گہنہ کا دوزخ نہی زیو کا اور دوزخ لگوں کا خوراک گرم پانی
 جہا کہ دلید از اسجاء الزقوم طعام لائیمہ کا المہل
 یغلی فی البطون لغی الحیم یعنی نفوٹ مہلہ وینگی، کھینچا
 لکھاور

اور گم ایہ بدبو کا کہ دور سے جبکہ تعقن اوب
 ایسے تعقن کہ انڈیاں اور بیلچا شکر شکر پر پودوں اور
 دوزخ کہ لڑیاں بہ ترہیں مثال کندک کے جسے کہ دلیل
 وقود ہا الناس والنجاسة اور سب اور بھیچہ بہ
 کرہین بہ لب چیزان برحق شہنا اور کا بیان بہت
 بڑا اور اولکے تو دس کتاب ہونگی اس واسطے مختصر
 کیا ہوں بعدہ والقدر خیرہ وشرہ یعنی
 ایمان لا یا ہونین اللہ تعالیٰ مائی اور بدر بریہ دو
 تو چیز اور کا طرف سے یہ جسے کہ حدیث کا شہرہ
 ذریعہ الا باذن اللہ یعنی بغیر علم اور کایہ وراثین
 پہلے ہیں بند بکرم لازم ہے کہ نیکی سمجھنا خود کہ طریقہ

اور یہ سمجھنا اپنے نفس کا طرفہ بنی ہے اللہ راضی ہے
 اور بدست راضی نہیں ہے جب سے دلیل ما اصابك
 مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ شَيْءٍ فَمِنْ
 نَفْسِكَ یعنی جو کچھ کہ نیک کام ہو اسواللہ تعالیٰ ایک طرفہ

اور جو کچھ کہ بد کام ہو اسواپنے نفس کا طرفہ ہے اس پر
 حدیث قدسی ہے بِسْتَةٍ مِّنِّيْ وَرِثَةٍ مِّنْكَ مَغْفُورَةٍ
 مِّنِّيْ وَتَوْبَةٍ مِّنْكَ جَنَّةٌ مِّنِّيْ وَطَاعَةٌ مِّنْكَ
 وَعِطَاءٌ مِّنِّيْ وَسُلَامَةٌ مِّنْكَ نِعْمَةٌ مِّنِّيْ وَشُكْرٌ مِّنْكَ
 قَضَاءٌ مِّنِّيْ وَرِضَاءٌ مِّنْكَ بَلَاءٌ مِّنِّيْ وَصَبْرٌ مِّنْكَ
 وَمَنْ لَمْ يَرْضَ بِقَضَائِكَ وَلَمْ يَصْبِرْ عَلَى بَلَائِكَ
 وَلَمْ يَشْكُرْ عَلَى نِعَمَاتِكَ فَيُخْرِجْ مِنْ تَوَاتُ السَّمَاءِ
 وَالْأَرْضِ

جس سے

اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے اور سن سے کوئی رکوع میں
کوئی سجدہ میں کوئی قیام میں ہیں اور پوہ میں اوقیا
مت تک ایسے سو رہنگی اور وقت قیامت، او
بولنگی کہ ما عرفناکے حق معرفت کے
وما عبدناکے حق عبادت کے
یعنی یہاں پہچاننے تیرے جو کہ حق تیرے
پہچاننے ہیں اور نہاں عبادت کیے ہیں جو کہ
حق عبادت کرنا ہر سوال اگر کو کر کہا کہ
درجہ انسان کا بڑا ہے یا فرشتوں کا جو اب
بول کا جان لگے انسان خاص ہیں یعنی
پہچرا اور اولیاء اللہ ہیں جن کے شانہ بہ اللہ تعالیٰ

اے فرما مہرِ انّ اولیاء اللہ لا خوف علیہم
 ولا ھم یحزنون تو یہ انسان فرشتوں پر درجہ
 بڑا رکھتے ہیں اور انکی یہ خواجہانِ ملک عوامِ النّاس
 میں ہیں تو اونپر یہ چار فرشتے رکھتے ہیں کیون
 کہ یہ مقرب ہیں اور ساتون طبقِ اسمان کے فرشتوں
 سے پر ہیں اور اسمان پر یہ طبق پر طبق ہیں
 جیسے کہ دلیل سُبْحِ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا یعنی
 بآءِ اسمان تیلے اوپر طبق ہیں لہذا تم کتاب
 میں لکھا ہے کہ اول اسمان موج دہنواں اور
 بانی کا ہے اور سلا اسمان سفید مرمر کا ہے تیشہ
 اسمان لہو یک اور چوتھا اسمان مس یعنی تانبہ

اور پانچواں

اور پانچواں اسمان روپکا ہے اور چہتا اسمان
 سونیکا ہے اور ساتواں اسمان یا قوشکی ہے اور
 تمام فرشتوں کے پرچا نور پرئرونیے افسرود ہین
 اور اوڑنی سکتے ہین یہ سب یا رکھنا لازم ہے
 کتبہ یعنی ایمان لایا ہونہین اللہ تعالیٰ کے کتابان
 پر جو در سکون پر اللہ تعالیٰ نازل کیا ہے یعنی جبریل
 کے ہاتھ سے بھیجا ہے اور سب کتابان ایک سو چار ہین
 جسمین سو صحیفہ او تفرہ ہین اور چار کتابان ہن
 صحیفہ قرآن سے ثابت نہین ہوئی کہ اتنے ہین
 اور چار کتابان قرآن کے دلیل سے ثابت
 ہو رہین دلیل وَلَهُ کُتُبٌ اَنْزَلْنَاهَا عَلٰی

رَسُوْلِهِ مِنْهَا التَّوْسِیَّتَهُ وَالَّذِیْ بُوِیَ وَ
 لِانْجِیْلِ وَالْقِیَاقِ الْعَظِیْمِ یَعْنِیْ نَازِلِ کَلِیَّا
 کَتَاَبَانِ اُوپر رُسُلُوْنِ کَ جِہَا کَ تُوْرِیْتُ اُوْر فُوْر
 اُوْر اَنْجِیْلِ اُوْر فُوْتَانِ بَعْدَ تَفْصِیْلِ سُوْصِیْفِیُوْنِ کَ
 یُنْهَہُ دَلَسُ صَحِیْفِیْ اَدَمِ پَر اُوْتَرِیْ اُوْر ثَبِثُ پَر پِیْسِ اُوْتَرِیْ اُوْر
 اُوْر مِیْسِ پَر مِیْسِ اُوْتَرِیْ اُوْر نُوحِ پَر یَاقِیْہِ اُوْر اِبْرَہِیْمِ پَر ہِنْدِہِ
 یَزْہُکِبُ مَلْکُ سُوْصِیْفِیْ ہُوْیْ صَحِیْفِیْ اُوْسِ بُوْلَقِہِ کَ اُوْسِیْنِ ہِمَا دِیْ
 یَنْجِیْرِ کَ تَعْرِیْفِ اُوْر دَعَا یَا نِ ہَمٰیْنِ اُوْر کَتَاَبُوْنِیْ بُوْلَقِہِ
 ہَمٰیْنِ کَ جِیْمِیْنِ شَرْیْعِیَّتِ کَا حَکْمِ رِہِہِ کَ فَلَآ نَا حَامِلِہِ
 کُرُوْبَعْدُ کَتَاَبُوْنِیْنِ سَہِہِہِ اَوَّلِ کَتَاَبِ تُوْرِیْتُ حَصْرِہِہِ
 مَوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامِ پَر اُوْتَرِیْ بَعْدَ اُوْسِ کَتَاَبِہِہِ زَبَّارِہِہِ

عبد بن کبیر بن اسرائیل کا زبان عبرانی تھی ڈالچہ کہ ہین
 ہین دسیون تاریخ کو صورت سب کا پہاڑ پر زمرہ کا تختہ
 پر جہا کہ دلیل و کتبنا لہ فی اللانواج کلبہ کہ ہماوی
 تختہ پر اور کتب کا قول بن اسرائیل اور یہودی لوگ
 قبول کئے اور دوسری کتاب زبور حضرت داود علیہ السلام
 پر اور تریلے نامی زبانیں کبیر بن اسرائیل کا زبان یونانی تھی
 اور عربی تھی پر اور بعض روایت میں زبنتون کے تختہ پر
 بیت المقدس میں اور زری اور جوسے لوگ قبول کئے بن اوس
 کہ یونانی اور زری ہیں ہیں یعنی بہت کم اور نہیں یعنی شریف
 کا حکم کہ فلا تیا کام کرو اور فلا ناعت کرو اور تیسرا کتاب
 انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اور پشام کا ملک یہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الحمد للہ رب العالمین
 صلی اللہ علیہ وسلم

شہریانہ زبان میں اوتریاع ونا و کتابی قول نصائی
 قبول کئے یعنی فرنگی لگ اور چوتھے کتاب فوقات
 حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رمضان بستا
 و بیسویں تاریخ مکی میں جہل قبیس پر اوتریاع ونا بکا
 قول مومن مسلمانوں نے قبول کئے جسے کہ دلیل شہر
 رمضان الذی انزل فیہ القرآن یعنی رمضان
 ن کے مہینے میں نازل کیا ہے قرآن کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 اور قرآن نازل ہو کر بعد اوتیں کتابوں کے عمل اور حکم میں
 ہوئے ایمان لانا چاروں پر برحق ہے و رسولہ یعنی ایمان
 لایا ہوں میں اللہ تعالیٰ کا تمام رسولوں پر یعنی اللہ تعالیٰ طرف
 پیغام بھیجائیے واللہ اعلم بالصواب

لاکھ جو ہمیں ہزار بیس ہزار بن گئے ہیں گنتے ہیں نہایت واسطہ
 کہ قرآن میں اونکی گنتی نہیں ہے نہ حدیث سے معلوم ہوا
 اور کہیں پیغمبران کون بولتے ہیں کہ خواب دیکھ کر بالوار
 شکر کی کام گنتی ہے اور جبرئیل نہیں اور ترقی اور وصل
 تین سو تیرا ہیں مرسلی اونکو بولتے کہ جبرئیل ہفت مرتبہ اون
 لوگوں پر اور تریا اور ساق اول الحرم ہاں اول الحرم
 اس بولتے ہیں کہ جنہر صحیفہ اور تریا اور جبرئیل ہے اور تریا کے
 اساق اول الحرم کوئی تو بولے ہاں اول مہتراد صغی
 اللہ دوسرے شیت نبی اللہ تبارک و تعالیٰ
 خلیل اللہ پانچویں موسیٰ کلم اللہ چیت عیسیٰ روح اللہ
 ساتویں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بن اصل دیکھو تو اول الخرم ہوتے ہیں جیسا کہ نو
 پر کتاب صحیفہ اتر اور پس اور دلاؤ دلاؤ ہوتے ہیں کتاب
 بنان چھ لکھ ہیں بعض سادہ ہوتے ہیں اور بعض پیچیدگی
 معجز اور اوکے سوکب برحق سمجھنا جیسا کہ آدم صی
 لله کَانَ حَوَاتِمًا یعنی آدم کہتے کرتے تھے اور حضرت ثیت
 بنی اللہ کَانَ مَجَاهِدًا یعنی ثیت بنی سپاہی کا ہتیار
 نکلیا اور حضرت ادر بنی اللہ کَانَ خِيَاطًا یعنی
 ادر بنی اللہ سپہ کا کہ نکلیا حضرت نوح بنی اللہ کَانَ
 سِنَارًا یعنی نوح سے ستر اور مسکڑ کا کام نکلا ہے
 اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ کَانَ رَاعِيًا یعنی حضرت
 واسطیٰ علیہ السلام کے بکریاں چراتے تھے حضرت

دَلُّو دُنِيَ اللّٰهَ كَاَنَّ حَدَّادًا حَضَرَتْ دَاوُدَ لِهَوِيَّهَا
 كَامِ كَرِيْمَتِهِ اَوْرِ حَضَرَتْ فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّ اللّٰهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّ جَاهِدًا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ
 يَعْنِي هَامَرْ مُحَمَّدٍ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَهُ عِنْدَ اللّٰهِ
 نَسِيْبًا هَيِّتَةً اَوْرِ حَضَرَتْ نَوْحًا مَعْجِيْنًا كَشْتَةً كَا اَوْرِ
 اِبْرَاهِيْمَ كَامَعْجِيْنًا اَكْ كُوْكَلَسْتَانِ كَيْ اَوْرِ سُلْمَانَ
 كَامَعْجِيْنًا تَمَّتْ سَهَابُ پَرِ چَلْتَا تَهَا اَوْرِ حَضَرَتْ دَاوُدَ كَامَعْجِيْنًا
 بَغِيْرَا اَكْ لِهَوِيْ كُوْ مَوْمُ كَرِيْكَ ذَرْتَا بِنَا يَتِيْمَتِيْ حَضَرَتْ اِيُوْبَ
 كَامَعْجِيْنًا رِيْشَمِ اَوْرِ سَوْتِ كَا كِبْرُ اِنْبَا يَتِيْمَتِيْ اَوْرِ حَضَرَتْ
 اِسْمَاعِيْلَ كَامَعْجِيْنًا اِلَّا لَكَلِيْ كَاتَهَا اَوْرِ حَضَرَتْ عَزِيْزًا
 مَعْجِيْنًا سُوْبَرَسْكَ بَعْدَ زَنْدَا مَهْوَتِهِ اَوْرِ تَوْرِيْتِ يَلَا رَمَا

پانچ لوطی کی پانچ قلم باز ذکر لکھتے ہیں اور حضرت صالح
 کا معجزا اونٹین بہتر سے نکالنے اور موسیٰ کا معجزا عصا
 سے نمب بنتا تھا اور ہاتھ میں یہ جیضا تھا افتاب برابر
 جھلکتا تھا اور جرجر کی معجزا ساسۃ مرتبہ کافر ماریں
 زندہ ہو کر اللہ کا حکم ہے اور عیسیٰ کا معجزا قلم باذن
 اللہ بول کر ہزار برس کا مرد بکوا دیتا ہے اور ہمارے پیغمبر
 محمد رسول اللہ صلا اللہ علیہ وسلم کا معجزا آسمان پر
 چاند کو دو ٹکڑے کر کے اور آسمان میں آتشی گینے اور کینے
 طرح کا ہزاروں معجزات ہیں ہمارے پیغمبر کو یہ سب برحق
 سمجھنا اور آدم سے لیکر ہمارے پیغمبر تک سب پر ایمان
 لانا آدم کے اگے کو یہ پیغمبر ہیں تھا اور محمد صلا اللہ علیہ وسلم

بالآخر

کہ بعد پر کوریس خبر ان کا پیرت سے نہیں پیدا ہوویگا
 مگر حضرت عیسیٰ آویسگی دین محمد کو چلائی فرمائی
 والیوم لاخولیعنی ایمان لایا ہوئے ہیں روز قیامت پر
 کہ اور وزیر برحق ہے اور کہ معلوم نہیں کہ اتنے روز
 میں ہوویگا یہ خبر اللہ کو ہے جیسے دلیل ان
 اللہ عندہ علم الساعة وینزل الغيث
 ویعلم ما فی الارحام وما تدری نفس
 ماذا تلعب غد وما تدری نفس
 بائی ارض تموت ان اللہ علیہ خبر
 اوسکا معنایہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ پانچ چیز
 کا خبر کہہ سکتا نہیں ہے سوائے اول قیامت کہ کتنے روز کو ہوگی

جسے مانگی پست میں بیچہ مرد ہے یا عورت یا اوس بیچہ
 میں کیا عیب ہیں تیسہ برانت کو وقت برسگ اور
 کوئے جگو اور بیتا پڑیگا چوتھا کل کے روز فلانا شخص کیا
 کام کرے گا نیکی کا یا بدیکا یا فلانا ادنیٰ نیک ہے یا بد ہے یا بھول
 فلانا شخص کس حکومت میں ہے یا نیم چیز اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے
 اور ہمارے پیغمبر نے قیامت کی علامت بولی ہیں
 اوس پر ہے ایمان لانا اول علامت مسلمان لوگ
 گندہ بہت کرنیگی اور کافروں کی رسم کرنیگی اور توبہ نہیں
 کرنیگی اور مسجد ان بہت بنے گی ان میں مسجد کرنیگی
 نظریں آونگی اور ان مسجدوں میں سلفرو کو لٹکا کر
 باد ہوگا اور بہت سے جنگو حرف شناس ہر اوگر

سایل اور فقہ اور قرآن نین پیرنگی اور پیرنگی دلی ،
 بہت پیرنگی ، اور سنیۃ غزل اور شعر قصہ ہوائی پیرنگی
 اور سنیگی اور اسے لکھ دینگی اور اس کی عورت پیرنگی
 اور مان باپ بہ او کو دکت نین رکھنی اور عورتان عمت
 کبھی کہ بہار پیرنگی اور کھوڑی پیرنگی اور مردکا
 پوشاک پیرنگی اور مرد گونہ پیرنگی اور دنیا میں جیوت
 عبت بہت ہوگا اور عالم اور حد اور بغض بہت ہوگا
 اور عالم عدل چوڑ کر ظلم رعیت پر گونہ اور رعیت عالم
 سب ایمانی رہنگی اور رعیت کی برکت جاوینگی اور
 اور کب پیرنگی مراد بدل جاوینگی اور بدتر لوگ توتہ کر
 مزدور پیرنگی اور نین لوگ

در معرفت کا علم گر ہو گا لکن کشف نہیں گا اور روپ
 و کوثر الیگا کیا واسطے دو کا نذر لیکر سکر ہو جائیگا اور جسم
 بدل جائیگا گرمی جاڑا برسات برابر بنیں رہیگا اور آفت اور
 علامات بنیں دیکھ اور بنیں سننے کو نظر آو بنگی تنب
 او سوقت امام محمد مہدی سامری چھاڑیں ہے ظلم
 مکہ میں پیدا ہوئیگی اونکے ساتہ تین سو تیرا نقیب ہیں اور
 حضرت امام مہدی میں روایتان ہیں بعضے بولتے ہیں
 کا ایام شہید ہوئے بعد حضرت جے آوئے اور حضرت امام
 کو دفن کریگا لکن جوقت امام پیدا ہوئیگی تو سوقت ایک
 مذہب ہوگا اور حضرت امام چالیس برس پارت ہت
 کربنگی بن اس باتیں بہوت قول ہیں پن اپنے امام کا قول

سیم صو اور غنہ ایک ہونگا جبکہ ایک پیغمبر کے وقت میں
 بنا اور حضرت امام کا صورت اور شکل حضرت رسالت
 الشرف محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حرح برد ہونگا اور
 حضرت امام کے وقت زمین میں گاڑے ہوئے خزانہ نکلیں گے
 اور تاگ بہر اونکی عدل سے ایک جاگہ کا پانی پیوینگی بعد
 کچھ روز کے کافر لوگ حضرت امام کو سجدے میں شہید کرینگی
 تو اس وقت غضب اور طوفان اور زلزلہ پیدا ہونگا اور
 تمام زمین ایک ہتھیرہ جل جائیگی تب بعد یکا یک اوس
 طوفان میں ڈجال علیہ اللعنه نکلیں گے سامریکی
 بہاڑ ترک کر اور گدھ پر سوار ہونگا اور اوسکا گدھا
 پانچ سو سال تک رہے گا اور ایک کوس کا چوڑا چار ہزار قدم درما

دو یا تین ہفتہ یا تین دن یا کہ پاؤں نہیں ٹھہرتی
 اور اڑاڑ روز میں تمام خشکی اور تری کا سیر ہو گیا گھوٹا
 جگہ نہیں جا سکیگا اول مکہ دوسرا مدینہ تیسرا بیت المقدس
 بیت المقدس چوتھا طوس پندرہواں کربلا بائیسواں مدینہ
 پھر رہیں سب طرف کی پہاڑ میں ہر موتی باقوت سفاہ
 رو پا اور خوبصورت عورتان اور صحبت اور کیر و کر
 اور چار اور باغ و بہکا اور اولیگا یثیم ہشت مع جو کوئی
 مجھ پر ایمان لائیگا تو او بیشت دو گنا اور دوسرے طرف کی پہاڑ
 پر سانپ اور میچہ اور دگر اور طرح طرح کا آفت
 کے چیز ان میں تو او بولیگا جو کوئی مجھ پر ایمان نہیں لادوگا
 تو اوسے اس دور میں ڈالوگا اور ہزاروں طرح کے باجوہ کا

لاہور
 ۱۱

کلمہ ہر نیک چلتے اور کلام ربانی اوستا سے ہیں
یہ نین رہتا اور انکی بدیہ ہیں کیا کام اپنے ہدی کو

دیکھ کر شرمندہ ہونا اور توبہ استغفار کو نافصل
اب یہاں ہے ایمان مفصل کا بیان کرتا ہوں

جہاں کہ اَمَنْتُ بِاللّٰهِ یعنی ایمان لایا میں

اللہ پر کہ او ایک ہو جہاں کہ دلیل قل هو اللہ

احد یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے توبول ارحی کہ

اللہ تعالیٰ ایک ہے پر کس بات پر سر دلیل

لَمَذِيْنٌ وَلَا يَنْ اِلَ اللّٰهِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ

شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ یعنی لو کہ

ہمت سے نین پیدا ہوا اور او کی ہمت سے

پہنچ کر نہیں پیدا ہوا مگر اوسکا امیر ہے ہوا اوسکا نوکر ہے
 چیزیں نہیں ہے کہ ایسا ہے کہ کر دیکھتا ہے اور سنتا ہے اور
 اوسکا محتاج نہیں ہے ہم تمام خلقت اوسکا ذات
 کا محتاج ہیں اور پیدا کیا ہے ہم تمام خلقت کو اول
 زمین پر پیڑیوں کو پیدا کیا بعد جن خلقت پیدا کیا
 اور بعد دیو کو پیدا کیا بعد آدمی کو پیدا کیا اور
 اتھار ہزار خلقت پیدا کیا اور چرندہ اور پرندہ اور
 اور تمام ملک میں اتھار ہزار خلقت ہے اور بہر
 اوسمیں محیط موجب کہ دلیل اِنَّ اللّٰهَ
 عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ یَعْنِی اللّٰہ تعالیٰ تمام چیزیں
 پر ہے اور بیلا ہے دوسری قدسی کتبیں بحیرہ و لا
 حور

جَوَہِرٌ وَلَا عَرَضٌ وَلَا مَصْبُوحٌ وَلَا مُرَكَّبٌ
 وَلَا مُعَدُّ وَدٌ وَلَا مُدَّوْدٌ وَلَا فِي جِبَّةٍ وَلَا مَن
 وَلَا فِي نَرَانٍ اُسکا معنی یہ ہے کہ ہر وہ گھار کو
 ہمارے سر کا جسم نہیں اور ہمارے سر کا لہبا اور چوڑا
 نہیں اور ڈونگا نہیں اور ہمارے سر کا کسی عرض نہیں کہتا
 اور ہمارے سر کی شکل اور ہمارے سر کا ہڈی کوشت
 چمٹا کر جمع ہوئے نہیں اور اوسے حد اور گہنارا۔
 نہیں اور اوپر اور نیچی اور اولتھا اور سیہ مانہیں اور
 اوسے ایک مکان نہیں مقرر کیا یہاں رہتا ہے یا وہاں رہتا
 اگر کوئی مکان اوسکا ہے اور اوسے زمانہ نہیں غلغلہ
 وقت تھا یہاں ہوتا تھا دوسری جلد بٹ وقت

وَكَأَنَّهُ لَهٗ وَلَا ضِدَّ لَهُ وَلَا سِبْهَ لَهُ وَلَا
 لَهٗ وَلَا ظَهْرَ لَهُ وَلَا سَعِيْنَ لَهُ يَعْنِي اُوْسے
 مثال نہیں کہ ایسا ہے اور اوسکے برابر کا کوئی ضد کرنا والا نہیں
 اور اوسکے شبن نہیں اور برابر شبن نہیں اور برابر کا موا
 فق کو نہیں یعنی اوسکے چوڑا اور اوسے پناہ دینے والا کہ
 نہیں اور اوسے مدد کرنے والا کو نہیں بعد اوسکا ذات
 صفتان برحق سمجھنا کہ جیسے صفات اُمّیات
 بولتے ہیں یعنی تمام صفتوں کی مان اور عکس اتو
 صفتان اوسکے بقا ہیں ویش قدسی صفا
 تَهْ قَدِيْمَةٌ بِاَقِيَّتِهِ وَلَا يَقُوْمُ بِذَاتِهِ حَا
 دِثْ اَوْسْكَا مَعْنَا يَهْ کہ اوسکا ذلیہ صفتان
 ہے

ہم اور بقا ہیں اور اس کے صفات ہمارے ایک حادثہ
 نہیں ہے یعنی فنا میں ہے اول صفت اس کے
 جمع یعنی جتنا ہے بغیر روح اور بغیر دم کے اس کے
 جتنا ہمارے ایک نہیں ہمارے جتنے کو افت اور ازار
 اور موت ہے اور اس کے جتنا بقا ہے او خدایا
 کلام مجید میں فرماتا ہے دلیل کل من علیہا
 فَاِنْ وَبِقِي وَجْهِ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
 یعنی تمام دنیا کے فنا ہو گیا اور اس کے ذات بقا
 رہ گیا اس کے صفت اس کے علیم ہے یعنی جانتا ہے
 بغیر دیکھ جو کہ ہم کرتے سوا وہب اور خطیر لائے
 اس کے جانتا ہے اور جو دلائل میں لائے ہو

جانتا ہے الگ پیچھا تھا کہ غلط کام کر گیا ہے ۔
 ہمارے چہانے سر رکھا ہوا کیا جانتا تھا یہ ترسٹ
 اوسے سر کا بھینا اور وہ جیکہ چہا ہدایت دیا وہ جسے
 نہیں چاہا اوسے ہدایت نہیں کر چیا کہ حفظ اپنے کلام
 مجید و قرآن حمید میں فرمایا ہر یَضِلُّ مَنْ يَشَاءُ
 وَيَقْدِرْ مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
 یعنی جسے چہا تا اوسے ہدایت کرتا اور جسے نہیں

چہا تا اوسے ہدایت نہیں کرتا اور جسے چہا تا اوسے ہدایت
 دیکر اپنا مصیبت راستہ بتاتا اور جسے نہیں چہا تا اوسے
 اوسے دیا جو گرفتار رکھتا اوسکی مثال
 پیچھے رہ کر جیتا الیہوس کو طبعی لعنت کا

کلمہ بین ذالکراہین راستہ ہے نہ کمالہ اور محمد علیہ
 السلام کو بابت ذکر خلق بر واسطی رحمت
 کہ پیجا جہا، و ما لا سئلناک الا...
 سرحدہ للعالمین، اور قرآن میں اس پر نازل
 کیا اور اپنا راستہ بتایا ہے جو چیزیں اور بد او کا
 ارادہ ہے سمجھا او کا ارادہ بقا ہے اور اپنا ارادہ
 فنا جو حق صفت او کا قدیر ہو یعنی روز دلہ
 اور سکت دار ہو بغیر جسم کہ جہا کہ اپنے کلام
 مجید میں آپ فرماتا ہے اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ یعنی اللہ تعالیٰ تمام چیز پر قدرت
 رکھتا ہے یعنی روز اور سکت جو چاہے سو کرے اور

اسکا بغیر چہ تے اور بغیر جسدہ اور بازو کے جو ہا
 تو ایک پلہین پھاڑ کو خشتے باریک کر ڈالے اپنے اندر
 پانچویں دو سکی کلیم یعنی باب کرتا ہے بغیر بانسی
 جبکہ مرسلون پر وحی بھی اور قرآن نازل کیا
 اور بعض کو آواز دیا میں اس کے باتلو آواز اور
 حرف نہیں اور ہمارا بولنا آواز گلے سے ہے اور اسکا
 بولنا آواز اور زبان گھاس منہ ہے یعنی پاک ہو
 اور اسکا بولنا بقا ہے چہ صفت اسکا شیعہ یعنی
 سنتا ہے بغیر کاسے پن ہمارے سننے سر کی مانند
 ایک بات سننے اور دوسری کہ نہیں سننے یا نذر دیکھ
 سننے اور دوسرے نہیں سننے اور اسکا سننا تمام
 حشر

خلقت کا لولہ دل میں خطر لاتی سو بہر بہشت ہے
 اور او کا ستا بقا ہے ساتین صفت او کی
 بَصِيرٌ یعنی دیکھتا ہے بغیر انکھ کے پن ہمارے دیکھنے
 سریک نہیں کہ ایک دیوار کا اڑے نظر نہاں آتا اور
 کسب کی چلنے کا اواز نہیں آتا یا دس یا بیس کوس
 کی کیا نظر آئیگا اور سب دیکھتا ہے اور او کا دیکھنا
 اندازے اور جانے میں برابر ہے جیس کہ کالے پتھر پر اندازے
 رات میں کانی چمکتے چلے تو او کا دہنے کو او کی چلنے کا
 گوز سنا جاتا اور نظر آتا ہے اور دیکھتا ہے، کس طرح
 چلتے ہیں اور چودا طبق میں وریں پر زلوزرا
 او کو نظر آتا ہے اِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ یعنی

اللہ تعالیٰ سنتا ہے اور دیکھتا جو کہ ہم کرتے سدا رہیں
 خطرینہ تم کو معلوم ہے اور اس کے دیکھنا بقا ہے بعد
 یہ ذات سہ صفت نامہ ہو کر اس کا فعل صفتار
 دس پہلے اول پیدا کرنا دوسرا ذوق دینا تیسرا
 حیات اور موت دینا چوتھا ہر چیز تیز پیدا کرنا پانچواں
 کارگر کرنا یعنی حکمت چہاں تک پیدا کرنا کا انسان
 گننا اس کا سا تو ان تمام عیبوں سے پاک ہے اٹھواں
 کسے سر کا نہیں تو ان اور کوڑا اسی سر کا نہیں سو
 دسواں مہر اور غضب کرتا سو یہ دس فعل صفت
 نامہ ہو کر اس کا نو دہر نوں صفت بلکہ ہزار سو چہاں
 ایک ایک نام کا ایک ایک صفت ہے اگر تمہیں اس کا نام
 پتا نہ ہو

کچھ پڑھنا شروع ہوتا ہے اس طرح پڑا کر جو جس حرف کا سر پہ
 نون یا صاد دایا تو اس حرف کو پڑا کر دوسرے پڑا فائدہ
 ہے اس طرح اکثر اولیاء اللہ پڑھتے ہیں بعد اُسے عزیز
 اوسکا ذات کا تعریف کو کرنے نہیں سکتا ہے جس کا
 دَلِيلٌ وَلَوْ اَنَّمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ
 وَابْعَثْنَا مَسْكَّةً مِنْ بَعْدُ سَجْعَةً الْكِتَابِ وَمَا
 نَعِدُكَ حَلَمَاتِ اللّٰهِ يَعْنِي تمام زمین کے
 جھاڑوں کا قلم بنانا اور سات دریا کا پانی سیا
 ہ بنانا اور سات آسمان کے کاغذ بنا کر لکھا تو یہ ہے
 اوسکی صفت کا بیان پورے نبیوں کا اس واسطے
 مختصر کیا کہ مریدوں ان کے زبانی کہہ سکیں گے

لیکن تمام صفات اور اسے سادہ صفتوں پر نکل کر عقل
 سے پہچانے کہ او کوئی کہہ کہ ذات نام کیا ہے جس کا اللہ
 کے عرف کو معنی نہیں اور صفات نام ایک قسم سے
 بلکہ او کوئی کہے کہ ذاتیں صفاۃ سے با صفتا ہیں ذات
 سے قبول ذات جسے دود اور صفات جیسی
 پانی پانی میں دود سے عقل ہے تو پہچان اور
 ذاتیں اور صفات میں جدا ہیں صفات سے ذات اور

ذات سے صفات جیسے کہ جہاں زمین اور آسمان
 میں جہاں سطح سمجھنا جدا نہیں جانتا و ملا کر کہتے
 یعنی ایمان لانا تمام تر شےوں پر جیسے کہ جبریل کو عہدہ
 پیکر کے تمام سر کو لا پروہی پنا نا یعنی پیغمبر پنا نا
 اور پنا نا

اور جس کی ہزار صورتوں میں چھاتی ہو جتنی ہی
 صلی اللہ علیہ وسلم کا پاس وحی لاتی وقت وحی الکلین
 وہی کلین کا صورت سے آتی ہے اور وہی کلین صورت
 وہی پھر کے اصحاب کو بولتے ہیں کہ یہ فرشتہ میکائیل، اوکو
 خدمتِ برہانہ ہے کہ تمام خلق کو رزق پہنچانا اللہ
 تعالیٰ کہ حکم سے برہانہ پڑتا سو ایک ایک بندہ کا
 بولتے کہ فلاں ملک میں اتنے بندے پڑے اور تبسرا فرشتہ
 اسرافیل اوکو باؤ کے خدمت ہے کہ قیامت کا دن صور
 پھونکے گی اللہ تعالیٰ کہ حکم سے چوتھے فرشتہ عزرائیل اوکو جا
 قبض کرے گا کہ حکم سے قیامت تک اور اوکو چار مہینہ
 میں زمین کو مومن خوبصورت دکھلا کر جان قبض

کہ رنگِ حب کہ جس کے دین سے بالِ حکمت ہیں اوندو
 کو طمعوں لہر دکھلا کر جانِ قبض کر نیکی حب کہ کاشیوں
 پر باریک کھڑا دلا کر اینچیتے ہیں اور پرندوں کو اوچھندوں
 کو لون اونچے صورت سے قبض کر نیکی اور اور چار فرشتوں
 اور اون چار فرشتوں کو مقرب درگاہ کے سمجھا
 بعد پھر فرشتہ ہیں اونکو خدمت نیکی بدریکہ
 کہ ہے الم تعلق کے حکم سے دونوں بازو پر رہتے ہیں

ادنیٰ اور اللہ تعالیٰ اپنے کلام میں آپ فرماتا ہے
 وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ كُرَامًا كَاتِبِينَ يَعْلَمُونَ
 مَا تَفْعَلُونَ یعنی تحقیق ہمارے ہاتھ میں لکھنے والے
 رکھنے والے نگہبان ہیں فرشتہ کرام اسباب ہیں اور
 ملاحظہ اولیٰ

کاتبین مولق طہر کا فرشتہ جو کہ تم نیکی یا بدی
 کرتے ہو سو یا بولتے ہو سو اذکلتے ہیں پن باطن کے با
 تمان کہ خیر نہین اور خیر اللہ تعالیٰ کو ظاہر ہو جو کہ کرتے یا
 بولتے سو کراما نیکی لکھتا ہے اور اوسکا صورت کھودے
 کی صورت اور دوسرا فرشتہ کاتبین اور بدی کا کام
 لکھتا ہے اوسکی صورت باگ کی پی بعد
 فرشتہ ہیں ایک منکر اوسکی صورت صورت
 کے اور دھڑا دیکھا پر مور کے اور دوسرا فرشتہ
 یکہ صورت اوسکی ہاتھی اور دھڑا دیکھا اور
 یکہ صورت انکھ کی بد بیان منہاج لاوار را
 دھڑا دیکھا بکے کتاب میں ہے ہر آدمی کو قبر میں

رکھ بعد دیدہ و فرشتہ تائیں کہو یکا گزرا آگ میں
 لال کر گزلا وینگی اون صوفے انکھان جلیغ کے
 سر یکمان چمکینگے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے مرد
 کو اوٹھا وینگی اور اس طرح پوچھینگے وَمَنْ يُّكِبْ
 وَمَنْ يَنْهَىٰكَ وَمَنْ يَتَابِلُكَ وَمَنْ قَبْلُكَ
 وَمَنْ مَكَانُكَ وَمَنْ دِينُكَ وَ اِخْوَانُكَ
 یعنی کون تیرا رب ہے اور کون تیرا نبی ہے اور کون
 سے تیرا کلمات ہے اور کون سے تیرا قبیلہ ہے اور کون
 سے تیرا مکان ہے اور کیا تیرا دین ہے اور کون تیرا
 بہادر ہے تو او بندہ نیک ہے اور اللہ تعالیٰ مہر ہے
 اس وقت جو جواب دیو گی السلام علیکم
 یا مہر نیکر بندہ الھنا محمد نبینا والسلام علیک
 واللعن لکنا

والقہون کتابنا والکعبۃ قبلتنا والجنۃ تمکا
 تنا والموسون اخواننا اسطیج جلاب
 دیبا تو خوش ہو کر اوسکا روح ر توین اسمان
 پر مکان علیہ مین لجا وینگے جیسا کہ اللہ اپنے
 کلام مین فرماتا ہے کَلَّا اِنَّ کِتَابَ الْاَنْوَارِ لِنِی
 علین یعنی عمل نامہ اور روح بنکونکاساتوین
 اسمان پر عرش کے نیچے کہینگے اوسے مکان کا نام
 علین ہے کہ ہے قیامت لگ بعد پر رشتہ کے بہشت
 مین داخل کرینگے بن عین فرشتہ ہیں اور مثال
 اوسکی بہشت ہے اوسمیں یہ بہشت نظر آتا
 ہو بعد اوسکر نکیر کو جلاب مین دیا تو اوگر زسے مار
 چد چد برینگا اور پیر خدا کا حکم سے اوسے جہنم پہنچے

میں جہاں اللہ تعالیٰ کا کلام ہے

کے شبیہ دکھلاؤنگے کا دنیا میں تو ایسے کیا کہتا تھا
 اگر او کا فرج بولے گا اسے جہن نہیں جانتا ہوں
 اسے طرح طرح کے عذاب دیکر لجاوینگے سچ ہیں
 میں عمل نامہ کا فرد کھا اور اونکے روح کا مکان
 سچ ہیں پل اول آسمان میں لجاوینگے سچ ہیں
 میں جہاں اللہ تعالیٰ اپنے کلام میں فرماتا ہے کہ
 اِنَّ كِتَابَ الْغَاثِ سِجِّينَ یعنی عمل نامہ کا فرج
 اور اونکے روح کا مکان سچ ہیں پل اول آسمان میں
 لجاوینگے تو او پر یہ نہیں قبول کریگا بعد ہر زمین میں
 میں لاوینگے تو زمین پر یہ نہیں قبول کریگا گس توں
 زمین پر پھر رخ سلگا ئیگا یہ اس کا نہیں رہنے
 کہ مژدہ

دروان طرح طرح عذاب دوزخک نظر اونگی
 اور اگر کسی کو جہنم باگنے کہا یا تو یہ لاسکے
 بہت میں ہسکر پریش کرنگی اگر کوئی انگ رہا
 جلا ہو یا پانی میں دو با ہو یا لہر طابو یا مچھیا کہا
 میڑ ہو یا بالغ ہو یا بالغ ہو تو ہر اس پریش کرنگ
 سوچنا بعد از حیرتہ آتہ فرشتہ اور ہاں اور فرشتہ
 ایمان لا نا ضرور ہر واسطی اللہ تعالیٰ اپنے کلام
 میں مجید قرآن حمید میں فرما تا ہر و یجمل عرش ربک
 فوقہم یومئذ ثمانیۃ یعنی اللہ تعالیٰ فرما تا ہ
 کہ رکھا ہوں عرش کم اپنے قدرت سے الگ آتہ فرشتوں
 کے سر پر اور عرش کم آتہ کوئے ہاں ایک کوئے دوسر کوئے
 لا الہ الا اللہ

لگ اولیٰ جہان نور تیز پر اور جلد اور اچھا لہو شہ و لاہوت

پہلو سو برس کم پنچہ لگا اور جہانی روایت سے

پارسہ ہوسکا رستہ اور تہج اون فرشتوں کا یہ ہے

سجائے لاکھ ہجرت و تبارک و تعالیٰ

جد ~~کے~~ وجل شہاد ~~کے~~ ولا الہ غیر

ایک ایک فرشتہ ایک حرف

پہر تار بعد اربعہ ہزار عرش سے تہیٰ اشرف لگ

جتنے فرشتہ ہائیں لب پر ایمان لانا اور برحق سمجنا

اور فرشتوں کو بدنام نہ کرنا اور دشمن نہ سمجنا اور فرشتوں

کو جزد و پیری نہ ہو کہ اور پیاس نہ دے اور غفلت

اور بغض اور حسد ہائیں ~~ہے~~ اور او ~~پہلو~~ ~~ہے~~ اور

لکھنؤ

عن الصادق عليه وسلم في سارة ادبي كوابين
تتو بالانعام من تعلم وب اور لو لوگ

حفظك - ته اور لو لوگ زبان برادر شیعہ سوالی

عن الصادق بن سارة قراتان هو یان بن سارة قراتان
تتو هو اللہ تعالیٰ اور قراتان یان یان
تتو یان یان اور آخر یان یان الیوم الیوم
تتو یان یان یان یان یان یان یان یان یان

عن الصادق بن سارة قراتان هو یان بن سارة قراتان
تتو هو اللہ تعالیٰ اور قراتان یان یان

عن الصادق بن سارة قراتان هو یان بن سارة قراتان

عن الصادق بن سارة قراتان هو یان بن سارة قراتان

علمہ ادا کر لی اور درس اور مائیں حیم کو نابز سو پھر
 جزیرہ پڑتی ہیں مہین ختم ہوتا ہے اگر جلد یہ نہ چاہتے
 بسوق کے قاعدہ پر پڑیں فی اسوق کے سلسلہ حفظ
 سلسلہ روزین ختم کرنا جب تک اول دن خاتمہ نہ ہو
 جزیرہ سنوہ مابعدہ لیلان آخر کو یہ سورہ روزین سنوہ
 سو یونس لگ سورہ یوسف لگ آخر کر اور تیسری دن
 یونس یوسف سے سورہ بنی اسرائیل لگ اور چوتھے دن
 سورہ بنی اسرائیل سے سورہ شعرا لگ آخر کر اور
 روز سوم سے سورہ الصافات لگ آخر کر اور
 چوتھے روز سورہ الصافات سے سورہ قاف لگ آخر
 پانچویں دن سورہ قاف سے سورہ اعراف

تکلیف اللہ افر کر لین شروع رہا سب سے پہلے یعنی مگر

تکلیف کو پہلے ہی کیا واسطے ختم ہو کر ہو تا جو لہو

پیشہ کا وفات کہ دن ہے اس طرح کوئی پہلے تو ان کو اب

پیشہ کیلئے کہ پیچھے کیا تاکہ یہ وقت دلی

پیشہ کیلئے کہ پیچھے نہ دیا دُن کا ان کو تھک کر کہتے تھے

اور ان کو کہتے تھے تھے اور ہمیں تو ایسا کہتے تھے جیت

والموت من ایا ما حق منبغ فی اللہ خاوا کائن

پیشہ کو کہ کوئی جیت پہر دنیا میں کہہ لیا تو ظہر

پیشہ کو کہ کوئی جیت پہر دنیا میں کہہ لیا تو ظہر

پیشہ کو کہ کوئی جیت پہر دنیا میں کہہ لیا تو ظہر

پیشہ کو کہ کوئی جیت پہر دنیا میں کہہ لیا تو ظہر

پیشہ کو کہ کوئی جیت پہر دنیا میں کہہ لیا تو ظہر

ایہذا الزمان موت ای تو اسکی عبادت میں خود غلطی ہو

کہنا اور کہ تو وقت کی طرح نہایت کرنا یا کائنات خالق

وَمِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ أَتَيْنَهُمْ هَلَكَ طَرِيقًا إِلَى سَعِيرٍ اللَّهُ

یوں کہنا تا کہنا اور کہنا تا کہنا میں ستر اللہ کی ہلاکت

وَمِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ أَتَيْنَهُمْ هَلَكَ طَرِيقًا إِلَى سَعِيرٍ اللَّهُ

ہر نو ال کو ستر اللہ بولن سب انکلیو سب کہ تا کہنا تا کہنا

وقت سچین یا غیبت میں مگر تہ دم ہند بینا اور پانی

وقت انکلیو سب انکلیو سب انکلیو سب انکلیو سب انکلیو

اور کہنا کہ میں ہی ہوں اور کہ میں ہی ہوں اور کہ میں ہی ہوں

نیکو کار اور بدو ستر خلیفہ پر سب سب سب سب سب سب

اور کہنا کہ میں ہی ہوں اور کہ میں ہی ہوں اور کہ میں ہی ہوں

۱۔ اے خداوند غفور رحیم اللہ! یہ سبھی ہمتیں، ثباتِ نیتیں،
 طاقتیں، حوصلے اور جو کچھ سچی بات سے ملتا ہے، یا تو ان سے
 بچنا چاہیے یا اللہ تعالیٰ کی بات اور کلامِ کمال سے دور رہنا
 اور تین چیزیں غدار کرنا اور خلل کسنا لیکن تین چیزیں
 کمال کی طرف توجہ دینا، ہمت، بات و کام سے لگنا
 اور کمال کی بات و القاصد قائم رکھنا، یوں ہر بات
 کمال سے ملتی ہے خلل اس سے کہ وہ ہمت میں یا کمال اور کمال
 سے دور رہے اور توجہ نہ لگے کہ کمال سے کمال سے دور
 رہے۔ اے خداوند غفور رحیم اللہ! یہ سبھی ہمتیں، ثباتِ نیتیں،
 طاقتیں، حوصلے اور جو کچھ سچی بات سے ملتا ہے، یا تو ان سے
 بچنا چاہیے یا اللہ تعالیٰ کی بات اور کلامِ کمال سے دور رہنا
 اور تین چیزیں غدار کرنا اور خلل کسنا لیکن تین چیزیں
 کمال کی طرف توجہ دینا، ہمت، بات و کام سے لگنا
 اور کمال کی بات و القاصد قائم رکھنا، یوں ہر بات
 کمال سے ملتی ہے خلل اس سے کہ وہ ہمت میں یا کمال اور کمال
 سے دور رہے اور توجہ نہ لگے کہ کمال سے کمال سے دور
 رہے۔

بصرا و ارم الله تعالى لو كره خدا كه همه كهلا يمان
و كفا ملا و بسى كيا و بسى آرى تين كهلا يمان كهلا
فيكدر من لا كافي اور كيك لو ك يمان جو بسى
يلا و نكو ولا لا و اور نين كهلا يمان جيتلو و نكو
الله شرف بارك ابرار خدا يار يار كهلا يمان
وي مان اور كهلا وقت نواله چيو مانا و نكو ملا و
كهلا وقت كهلا يمان مان يا پني مان كهلا يمان
غوي يمان كهلا يمان كهلا يمان كهلا يمان
و بسى مانا و نكو و بسى مانا و نكو و بسى مانا و نكو
كهلا يمان كهلا يمان كهلا يمان كهلا يمان
و بسى مانا و نكو و بسى مانا و نكو و بسى مانا و نكو

۱۔ منیٰ کہنا یا بانیٰ مینا اور مینہ مین نواں پر نوالہ
 ۲۔ منیٰ کہنا یا بانیٰ مینا اور مینہ مین نواں پر نوالہ
 ۳۔ منیٰ کہنا یا بانیٰ مینا اور مینہ مین نواں پر نوالہ
 ۴۔ منیٰ کہنا یا بانیٰ مینا اور مینہ مین نواں پر نوالہ
 ۵۔ منیٰ کہنا یا بانیٰ مینا اور مینہ مین نواں پر نوالہ
 ۶۔ منیٰ کہنا یا بانیٰ مینا اور مینہ مین نواں پر نوالہ
 ۷۔ منیٰ کہنا یا بانیٰ مینا اور مینہ مین نواں پر نوالہ
 ۸۔ منیٰ کہنا یا بانیٰ مینا اور مینہ مین نواں پر نوالہ
 ۹۔ منیٰ کہنا یا بانیٰ مینا اور مینہ مین نواں پر نوالہ
 ۱۰۔ منیٰ کہنا یا بانیٰ مینا اور مینہ مین نواں پر نوالہ

نصف اول و تہائی نکالو اٹھ آدھا کھالو اور اس
عداۃ بین کا پہلی اور سستی ٹکروں کی اور بین وقت کا
سونا اہرام ہر گھنٹہ کا نماز کا وقت مغرب سے نماز کا وقت
اور عشا کا نماز کا پہلی پہلی گانگ اور پینت عشا وقت
کا نماز پھر کراستہ وقت بعد پیرادھ بلکہ کہ نیم شب و صبح
کے وقت پر بعد نہیں سوتا ہے اور بعض وقت ظہر کا نماز پڑھا
چار گھنٹہ وقت اور پھر پیرادھ بلکہ کہ دنیا میں ہی افکار
جائے وقت مشرق و مغرب طرف سے دیکھتے ہیں کہ
تھے اور پھر خان کو جائے وقت چوتھیں حصہ کے کھانا
کھاتے پھر پیرادھ وسطیٰ کھاتے ہیں اول سر ڈھکنے کا
بجائے دیکھتے ہیں استیلا ہے پھر پیرادھ و اور میں

بعد سید یات کی استین چڑانا اور وضو کے وقت

پچاس بار یات کا استین چڑانا بعد داوین یات کے

استین چڑانا اور باؤنیں کھڑوان پہننا اور کھا جین

کچھ بہو نزدیک ناکھنا اور مہرے ادا گوشتے کہ جس میں اللہ کا اور

رسول کا نام ہو ورنہ سے جدا رکھنا اور تسبیح خدا کرے

اور شیطان دفع ہو نیکو اور کبریا کا بتیں جدا ہونیکو

الطرح پیر یا ملائیکہ و مومنان حاضرن عود باللہ

من المرحل النجیب النجیب أعوذ باللہ من شیطا

والیہ ہولی اور پائے خانہ میں جاتے وقت اول

کھانا باؤن رکھنا اور نیکیا وقت سیدنا باؤن

کے بعد بندہ داوین مانتہ ہے کہ ہو لکنا اور ڈاؤن مانت

لخت کے غار کہنا اور بائیں ٹھانڈا پیر وقت ڈاؤن برائے
ماتہ ہر دنیا اور جہاد اور بہت مغرب طرف ناکرنا اور کھوکھلی
اور کہنک زمانہ بن گئے موکل کو تصدیق ہوئی ہے اور فعل ناکر کر اور

فعل ناکر کے جہاں تصدیق ہو اور زمین پر لکیر ناہی
اور ہونا یا روپہ چہو پانیکا ہوا تو ناکر کہ ناگین اور صواک
ناکریں خلل ناکریں اور بات ناکریں اور بہت باہر سے کھو دور
سے ناکریں اور باؤ ناکر پیر شب ناکریں اور سخت زمین پر پیر

ناکریں اور اپنے اونچی جاگ پر بہت بے ناکریں اور طالع ہو کیم ہوا
کیمڑ سے باخاک سے یا یک پیر سے یا تین پیر سے یا چار پیر سے
پاک ہوں سے یک ناکریں اور استنبی پاک ہو یک پیر بعد اول پیر
اور اتنا دہو کر کہ گھٹا اور سنیہ اور معلوم ہو

سلاہیت میں اسطیق ہے لہذا یہ شہادت کی انگلی اور

دنگن ہمارے کار نہیں باقی ہیں اس گلابان سے دیونا ہیر

بہر سیکلہ وقت اول شہدا پاؤں رکھ اور پیشاب

کرنے وقت چالیس قدم پھرنا اور آلت کا چڑکودبانا

جب کہ ۵ دینچوڈہ وقت سے کہیں بائیں پھوٹا ہاں سے پیش

ب کا بوند ایک کرنا ہو کیا واسطی کا کھانے یا زور سے

چنبکے کا بوند ایک گیا سو نکھ جاویں سکہ کہ او کیسے

ایک بوند شیکتہ ہر او سمین شکہ ہے تو خستک پر پانی

ہر کویہ فعل سنت کہ دلمیں خطرہ نارو اور ہول

کہ نہ قبل طرف رتا تو جلدیں ہر جانا کہ پیچہ و آدمی کھڑے

۴۰۰ کہ بوند کر رہنا یا کسی عورت کو یا سزد کو پیشاب

تہ پلٹا تو اسے پردہ دار کہا اور یا پیمنا ب یا پیمنا
 زور و قہر اور کہہ دیں کہ تہ پلٹا تو اسے پردہ رکھنا
 واجب ہو کہ نہ تہ پلٹا تو اسے پردہ رکھنا سنت ہے یعنی
 رکھنا بیکہ سنت فعل کہنے سے حضرت بی بی مادر مومنین
 بی بی عاتکہ کا ہے اور اس میں سے چتر اجیزہ مکروہین اول
 سیدہ زینبہ کے کرنا اور کہنے سے کلوخ لینا یا نمک سے
 یا ہڈی سے یا گوشت سے یا ٹہلے سے یا کولے سے یا کاغذ سے یا
 چھائی سے بیکہ کلوخ لینا تو مکروہ ہے یا کب سے جانور کے بیل میں
 گونا بیکہ ہر جگہ ہے اور اپنا الت آپدیکہنا یا لوگوں کو کہنا
 بیکہ ہے مکروہ ہے اور لوگوں کے سامنے کرنا حرام ہے یا کلوخ لے کر
 ہے کہ اسے بولنا کہ اپنا منہ پراکھ دو ہیں سنا تو مکروہ ہے
 اور بھائی سے چتر کا اصحاب تیس اور تین ہزار چھ سو پانچ

پہلے لوگوں کو بتایا کہ میں نے اپنے پیغمبر کے چاروں خلیفوں کے ساتھ ہجرت کی ہے اور
 ان کے ساتھ ہجرت کی ہے اور ان کے ساتھ ہجرت کی ہے اور ان کے ساتھ ہجرت کی ہے اور ان کے ساتھ ہجرت کی ہے
 کہ یہ لوگ ہیں کہ پیغمبر پر اپنا جیسا رکھے جیسا کہ اللہ تعالیٰ
 اپنے فرقانِ حمید میں فرماتا ہے **دَلِيلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ**
وَالْأَنْصَارِ اور پیغمبر کے تمام اصحاب یونہی دس لاکھ یا پانچ
 لاکھ ہجرت کیا اور ان کو عشقِ المہاجرین بولتے ہیں یعنی بیشک
 اللہ پرست ہے وہ جب کہ جنت کی نیک نیت اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
فَمَنْ يَخْلُقْ دِينَ أَوَّلَهُ اول ابابکر صدیق دوم عمر بن
 خطاب سوم عثمان بن عفان چہارم علی المرتضیٰ
 پنجم زید بن زید چھٹا سعد بن وقاص ساتویں
 طاہر بن زید آٹھواں عبدالرحمان بن عوف دسویں
 ابوبکر بن ہاشم یسویں دسویں ہیں دسویں قریشی ہیں اور

اور قبلہ ان کی علیحدہ علیحدہ ہتھ تارینج و قاسم بی بی فاطمہ ماہ
 شہادت رمضان کے تیسری تاریخ اول ہفتہ کے چھ گھنٹہ
 پانچ سید بھرا گیا راتاً اور عمر تینویس برس کا ہتھ اور پیچھے
 بعد چھ مہینے اور پانچ دن جبریل اور مکہ میں پیدا ہوئے قبر حنین
 میں پیغمبر کا جائگہ نزدیک اور حضرت علیؓ کے ساتھ
 تہ عمر پندرہ برس کا ہتھ اور حضرت علیؓ کا عمر پندرہ برس کا
 اور حضرت بی بی فاطمہ کے وقت انجام حسن و حسین
 اور انجام حسین چھ برس کا اور حضرت بی بی فاطمہ پیغمبر کو نبوت
 ہوئے سو برس پیدا ہوئے اور حضرت فاطمہ کو چھ مہینے پورے تھیں
 بیٹے اول امام حسن دوم امام حسین لیوم الامام محمد
 طفلی میں وفات پائی اور بہت بچان اول نبوت علیہ
 کو درج جعفر طیار کے بیٹے کو یعنی علیؓ کے بہادر کے ہتھ
 اور

حضرت شیخ محمد رقیہ بیچہ بن بن وفات پائے اور تیسری کے منظم
 حضرت محمد کو در خاتون جنت کو وفات بعد حضرت عمر کا خلافت
 میں انیس ایک لڑکی پیدا ہوئی نام رقیہ اور بعض روایت میں
 کہتے ہیں کہ بیٹا ہوا عبد اللہ اگر انوسے سچ فرید شکر گنج کا
 سلسلہ جاری ہے اور وفات علی المرتضیٰ کا ماہ مبارک
 رمضان کے ایک سوین تاریخ جمعہ کا دن کو فیہ مسجد میں
 شہید ہوئے قاتل کا نام عبد الجبار بن ملجم قبر نجفی اشرف میں
 ہے اور خلافت چار برس اتھ مہینے کے اور تولد مکہ میں اور
 وفات کے وقت ستر سال کیس تھا اور عمر ندرت برس کا تھے اور
 نبوت کے وقت دس برس کا تھے اور باپ کی نام ابو طالب اور
 ام کی نام بنت عبد اور دات قریشیہ اور قبلہ بنہ ہاشم
 کہتے اور یہاں کی نام جعفر طیار اور عقیل محترم اور شیخ
 قبلہ بار پتے اور وفات کے وقت چار قبلہ بیت تھے

حضرت حضرت امام حسن صفر کا مہینا دسویں تاریخ کو
 ہفتہ کا دن وفات پائی اور عالیس برس کا تھا اور سادہ چمکا تو
 سند بھر رہا تھا اور خلافت چید مہینہ کی بعینہ روایت میں
 با نچہ تین دن کیے بعد معویہ کو دیر پیغمبر کا فرمودہ تھا کہ ہر خلافت
 تیس برس چلے گی بعد جو کویر یک اور دس دنیا کا مصلحت یہ ہو گیا
 مولا علی و فات یاتہ وقت تیس برس میں چید مہینہ باقی تھا
 اور چید مہینہ امام حسن خلافت کیے جب کہ الخلفاء میں
 بعد ثلاثین سنہ خلافت میر بعد تیس برس ہو گئے
 وہاں کریم خلیفہ بن اور پیدامکی بن نہیں اور قبر مدینہ میں وہ
 جنت البقیع میں حضرت عباس کا قبر کے نزدیک اور قاتل کا
 جعد اور میت ہی وفات حضرت امام حسین پیغمبر دلتہ
 کہ بللہ رحمہ کا دسویں تاریخ چودہ کدن کہ بللہ کا مہینہ چودہ
 ہفتہ کا دن

ہمیں قاتل کا نام بد بخت ذوالحسن بنید کے طرف لایا تھا یہ
 ہمیں شہ تہا اور ہم چاہیں ہو سکتے تھے تولد حکم میں ہوئے تھے
 لہذا بلوین اور امام حسین کے بیٹے امام زین العابدین اور امام
 زین العابدین کے بیٹے امام محمد باقر اور محمد باقر کے بیٹے امام جعفر
 صادق اور امام جعفر صادق کے بیٹے امام موسیٰ کاظم اور امام
 موسیٰ کاظم کے بیٹے امام علی موسیٰ رضا اور امام علی موسیٰ رضا کے
 بیٹے امام محمد تقی اور امام محمد تقی کے بیٹے امام محمد تقی اور امام محمد
 تقی کے بیٹے امام حسن عسکری اور امام حسن عسکری کے بیٹے
 امام محمد مہدی صلوات اللہ علیہم اجمعین پیدا ہو کر دس برس عمر میں
 نے عسکر کے پہاڑ میں غیب ہوئے قیامت میں ہوں سوا کر ...
 اللہ کے برکت سے پیدا ہوئے اور باطل امام اور فوج کو بولتے ہیں اور

اور پورا حصہ ام المومنین مکرر مخصوص ہوتا
 حضرت پیغمبر کو اور فاطمہ کو ملا تا وفات ابابکر صدیق
 کا جہاد للہ تعالیٰ تبھی بارہنچ پیر کا روز آپہ موت نقل مکان
 کیے اور بابک نام ابد قیامہ اور مان کا نام ام المومنین
 محمد بن عامر اور ذات قریش تھے اور قبلہ بنے کعبہ
 تھا اور خلافت دو برس بنی مینہ کیے اور عمر زنت برسا
 تھے اور پیغمبر کا نبوت کا وقت سلمان بن مرید کی موت
 تھی اور زنت برس کا تھے اور وفات کا وقت ستم ہوا
 جو مران تھا تولد مکہ میں ہو ویرانہ پیغمبر کا بازو کوہ اور
 ایکو تین قبلہ تھے اور دو بیتان بنی اور تین بیت تھے وفات
 حضرت عمر کا بابک نام خطیب مانکا نام خلیفہ بنی
 بن مغیرہ اور عمر زنت برسا تھے خلافت کی برس چھ تھیں اور
 تھے کہ وقت سلمان بن مرید کی موت

الہدیٰ تالیف فرشتہ اقدس بنی عید اور قبلی پانچویں اور بیست

یکیا متہ اور پتیاں جہتیاں اور محرم کے منہ میں پہلے تاریخ

ایک دن جب حجۃ ماتمہ ہرگزت مارا اور شہید۔

ہوئی اور نولہ کی ہیں اور قسبہ مدینہ حضرت ابابکر صدیق

کے نزدیک بازو کے لئے ہجرت میں برہنہ تھا وفات حضرت

عشمان پاکہ بام عفو مانگا نام بیغانت عبد اللہ

دانت قریشی قبلہ بنی امیہ مسلمان ہو ورسودقت پندہ رابرک

عقبتہ جینے نرست برس اور قرآن جمعہ کچھ لکھن پیا سے جمع ہوتا

تہا اہل خلافت میں آخر ہوا اور خلافت بارہ برس کے توہیے میں

قبر محمد بن عبد الله بن جنت البقيع مائة ١٠٠٠ سنة ١٠٠٠

تینس اور پانچ تہا دلچسپ بندروں تاریخ اور عہدے دن مہر

میں نے کہا کہ اگر شہید کیے اور نو دہائیوں پر نو چھوڑ دینا

پانچویں تاریخ کو پیر کا دن وفات پائی اور پھر کچھ
 ایسی عیادتیں ہوئی اور قبر مبارک مدینہ منورہ پہنچ گئی
 عیادتیں کا چھ عین اور پھر ریسرچ کے نو فیصلہ تھے اور چون
 حرم تھا پہلے مکتبہ یسویہ اول و دوم خدیجہ دختر خلیلہ
 راسخہ بیگم عیادتیں بیتہ ابابکر صدیقہ تیسری حقیقہ
 بیتہ حفصہ عمر بن خطاب کا جب بیتہ ابوسفیان کا پا
 نیچوں صفیہ بیگم کا چیتہ زینب زیدہ بیتہ حجرت
 ساتویں ام سلمہ بیتہ مغیرہ آئینوں سودہ بیتہ معینہ کا نور
 بیگم بیتہ خدیجہ خطبہ اور حرم عین بزرگ حرم ماریہ قبطیہ
 اور ذاتین جیستہ اور امیر امیر مارا بیگم بیگم پیدا ہوئے
 اور باقی بچے بیگم خدیجہ پیدا ہوئے اور باقی قبیلوں
 اولاد دہنی

۱۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ کے بیٹے کا نام تھا۔

۲۔ حضرت عمرؓ کے بیٹے کا نام تھا۔

۳۔ حضرت عثمانؓ کے بیٹے کا نام تھا۔

۴۔ حضرت علیؓ کے بیٹے کا نام تھا۔

۵۔ حضرت فاطمہؓ کے بیٹے کا نام تھا۔

۶۔ حضرت زینبؓ کے بیٹے کا نام تھا۔

۷۔ حضرت زینبؓ کے بیٹے کا نام تھا۔

۸۔ حضرت زینبؓ کے بیٹے کا نام تھا۔

۹۔ حضرت زینبؓ کے بیٹے کا نام تھا۔

۱۰۔ حضرت زینبؓ کے بیٹے کا نام تھا۔

۱۱۔ حضرت زینبؓ کے بیٹے کا نام تھا۔

اکبر علی چونکہ ماسلولہ کا وفات پایا اور اسی علم سے پہچان
 بہر وفات پانچ مرتبہ جوتی بیٹی کلندم حضرت عثمان کو دیکھ
 لیا سوالیہ حضرت عثمان کو ذی النورین بولتے ہیں اور پہچان
 کو بیٹے تھے قالہم اور ہر ایک میں اور طہراؤ کی ہر ایک کا لفظ
 چھ سوالیہ چار بیٹے بولتے ہیں یہ نہ تحقیق سے تو وہ ہیں
 اور وہ نولہ کپن میں وفات پایا اور پیچہ نو شہدوں
 کے ہاں جنت میں پیدا ہوئے اور ہر سوا صاحب فیل کا یعنی ہر
 عبادت ہو واسو ہر سوا کا بیان الہ تو کیوں ہے اور
 پیچہ نہایت ترست ہر سوا جیٹے اور دیکھا وہ ہر سوا کے عہد
 معراج ہوا یعنی اس میں پر گئے براق پر سوار ہو کر اسے گئی
 اور بعض اہل حق بولتے ہیں کہ پیچہ کی روح گئی تھی بٹہ

غلط

فہم فاطمہ پر اور ہالیں برس کے عمر میں قرآن اور وحی

پہنچے تھے اللہ کا طرف سے پیغام لایا اس وقت پانچویں قریب

پر مشغول تھی کرتی تھی اور جبل قریب کا پہاڑ مکہ میں صو اور صو

برس حضرت فاطمہ پر یہودی پنچیس کے عمر میں یہ بی بی تھیں

ہمیشہ دریں پر اور تمام عمر میں اناج ایک سیر دو من کھاتی تھیں

مہمانیکا کھانا اور میوہ ناپو کر اور وفات کا وقت تن

پر ہستہ بال سفید تھے اور باقی کالی اور سبجہ کا

رنگ گندم کہوں تھا اور ہاتھ دراز تھے اور پٹ یا چوڑے

تھے اور بہوان ہر ایک تھیں اور قد میانہ تھا پن الیس

قد کا نمونہ کا آدمی بن تھا اور انگلیاں پتلی تھیں

اور سینہ سے ناف لگ کا یا بالوں کی لکیر تھی اور سیدھ چوڑے

تجھ پر لکھیں سید، تہن اور ناکہ نہی اور دانستہ
 ایک ایک ہانتہ پیچہ گہون کا دانہ انکی سرہا کا چھپتا
 لہو بدن پر نور کا نمک تھا اور ڈاڑھ گورتہ اور اکھ پیچہ نو
 طرف سے نظر آتا تھا اور جس جگہ جاتی تو اوس جگہ مک کی
 خشو مار تہ تہ اور مانگے پیٹ سے پیدا ہوئے وقت سی
 مان پیدا ہوئی ہیں اکثر بار بھونیں بولتا کہ ناف حصار
 سے پیدا ہوئی اور پیچہ کے معجز ستا و موس تہ اول تنہ
 مکھی نہیں بچتے تہ سراسر چاند کو سہان پرچہ نکلیں اور
 تیسرے سو پہلے وقت سے پر ابرسا یا کرتا تھا اور چوتھا اور
 ششماں میں پر نہیں پرتا تھا مگر تین جگہ پھر پر پڑا ہے لوس
 پھر پان لک کرنگا پھر پان سو وقت انکھیں کھلی رہتی اور

جہاں پہلے ہو تو وقت تمام بہت گزر گیا اور دستار
پہن گون کے انتہائی گہرے ہیں کہ اپنی نکلا اور تھپی
جہاں اشارت کی توجہ کر آتا تھا اور نوان پانی نہیں
سو وقت پہلا انگلی ایک شور مچا دیا

کہ تمام اصحابوں کو پہلے تھے تو ہزاروں آدمیوں
کے پیالے بھر تھے اور دسواں زبرد الا سو گزشت
پہلے سے کیا بات کیا ہے پیر نے سر سے جانور ہوا اور گیار
ولن لال میں سے کپڑا نکلا کہ بات کیا ہے اور باروان
خرما ہوئے سو اسی وقت چار سو گز پہلے پہلے اور بڑا
پہلا اور اسی وقت پھر کہ کافروں کے منہ میں گیا اور
کافر سلمان ہووے تہرولن حایہ چارک زمین پہنچا

پیشوئی اور میجر پیغمبر کریمؐ کے لشکر کے ہاں درگاہ السلاطین
 میں اپنے منہ پر کیا لکھا اور پیغمبرؐ کے چار کسبہ السلاطین
 سے محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم
 ہاشم بن عبد مناف پر یہاں سے ادم لکھ گئے تو ہریرہ السلاطین
 طرح سے عبد المناف قحی بن فہر بن کلاب بن
 مرثدہ بن کعب بن لوی بن غالب بن قحیر بن مالک
 بن منظور بن بن کناف قحی بن خزیمہ مددک بن
 الہاکم بن محمد بن عدنان بن اودو بن عبد بن یسع بن
 مسلام بن ثابت بن قیلان بن اسمعیل بن ابرہہ
 بن ابراہیم خلیل اللہ بن ازہب قریش بن تارخ بن ناخر
 بن یاروخ بن یاعور بن فالج بن عابر بن مشتاق

بن ارفقی بن سام بن نوح بن ملک کر د بن ملک ارد
 بن شوش بن اخشوع بن ادیس بن برد بن بنیال
 بن قبیان بن ایاتوش بن شیش بن حضرت ادم
 صلی اللہ علیہ السلام اور پیغمبر کے مانکا نام ہے یہ امید
 اور باپ کا نام عبد اللہ اور دادا کا نام عبد المطلب
 ورنہ مانکا نام وطب اور زانی کا نام ہے یہ رقیہ اور دادا
 کا نام فاطمہ بیٹ عمر اور دودریٰ سوداگر کا نام ہے یہ
 جالیمہ اور بیہ علیہ کا ایک بیٹا تھا نام اونکا احمد بدوی اور
 اور تمام بدو لوگ اونکے اولاد میں ہیں اور بیہ حلیہ مرے
 وقت پیغمبر دس برس کے تھے اور باپ مرے وقت
 اڑائیس برس کے تھے اور بعض روایت میں لولتہ ہیں یہ

پیغمبر نین پہ ہودی سواگو باپ مرزا اور مان مرزا سو
 وقت پیغمبر ایک برس کی تھے اور دادا مرزا وقت پیغمبر چار برس
 تھے اور پیغمبر ذاتی ن فرشتہ تھے اور قبیلہ عین بنیہ ہاشم کے تھے اور
 پیغمبر کو پایا سوچی ابوطالت اور پیغمبر کو چہ پو پیمان تہا
 برٹ پو پیکانام عانک اور امیمہ اور اصمہ اور سیمہ اور ہرما
 اور پیغمبر کم بار چاہتے ہیں تین چچا گئے تھے زبیر عبد
 عبد الکعب ابوطالت اور نوچی اسوتیہ تھے ابولہب حمزہ عباس
 غیداق مقام قبشہ محل صرار حارث اور نبوت کا وقت چار
 چچا جیتے تھے ابوطالب ابولہب حمزہ عباس اور چچا
 مسلمان ہو دیں حمزہ اور عباس اور پیغمبر کا کوس آدم گاہ
 پیچیس پر ایک ہزار اسی سترائیں ہو دیں اور پارت ہو
 ادرن

اور ستاویس اور پینچس کو بیان اور بیان اور ماضی اور
 حالہ بیان تھے اور تہوت کہ ہیں وکے بعد تیرا برس مکہ میں
 دہر پھر وہاں ہے ہجرت کیے یعنی مکہ سے نیکلے پھر وہاں
 میں دس برس رہا اور تیرا یہ دس تیرا بیس برس
 ہوئے تمام قرآن یہ تیرا بیس برس میں اور تمام قرآن اور تمام
 سودن جمع کیے تو ہر برس میں اور تمام جیب کہ ایک آیت
 اور تمام دوسری آیت بیس دن کو اور تمام سطح ناغہ ہوئے
 سودن نہیں لیکر اور تمام سودن جمع کیے تو ہر برس میں تیرا بیان
 اور تمام سودن اور ناغہ ہوئے اور سودن ملکر بیس تیرا بیان
 ہوئے ہیں اور تمام قرآن میں چھ ہزار چھ سو تہ پھر چھ
 ایتھان ہیں ایک ہزار ایتھان میں وعدہ ہیں اور ایک ہزار ایتھان

میں جو عید ہیں اور ایک ہزار آیت میں اس میں لوگوں
 ہزار آیت میں مثال اور اعتراف ہیں اور ایک ہزار آیت تک
 تمام پیغمبروں کا قصہ ہے اور پانچ سو آیت حلال اور حرام پر اور قرآن

ہیں اور سو آیت تنبیہ اور وظیفہ ہے ہیں اور دس پرچہ
 آیت منسوخ ہیں جبکہ اول حکیم ہوا کہ یہ کام کو بعد حکم ہو کہ
 صحت کو تو اس منسوخ بولتے ہیں اور تم قرآن میں چودا
 سجدہ ہیں پہلا سجدہ میں جن میں قال الملأ الذی استکبر
 کہ جن میں سورۃ لا لا لقال کہ آخر ذلہ یسجدون بد سجدہ
 واجب ہے اس سجدہ میں سبحان رب العظیم ہیں مرتبہ اول
 اور دوسرا سجدہ و ما برک کا تیرہ ہیں جن میں
 سورہ ہمد میں ہر الغدق و لاصال بد سجدہ

ہی اور سید ہیں سیدان اللہ العلیٰ اکبر تین مرتبہ

لنا تیسرا سجدہ سہما کا چودہویں جنہ میں سورہ النحل میں
یَرْوُفَعُلُونَ وَمَا لُوْهُمُ مِنْ دُونِ بَعْضِهِمْ لَمَنْ يَرْجُوْنَ

سیدان اللہ الواحد الی الحکیم تین مرتبہ بولنا چوتھا سجدہ
سیدان الذی کا پندرہویں جوہرین و برید ہم خشوعاً

یُسَبِّحُہُ فَوْضِلُ السَّمِیْعِ تین سہما ان کان وعدہنا
للمفعول تین مرتبہ بولنا اور پانچواں سجدہ قال اللہ قل

عاسولین جنہ میں سورہ یس میں یَرْوُفَعُلُونَ بَدَّ سجدہ واجب الس

شعہ یکین سیدان بارہما ان اجعلنا من التَّوَّابِیْنَ تین مرتبہ

مرتبہ بولنا چھٹا سجدہ اوترے کا ستروں جنہ میں سورہ الحج میں

ہَا اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یَشَاءُ تین سجدہ فَوْضِلُ السَّمِیْعِ تین

سبحان الخالق العظيم الذي خلقنا من نوره ولنا من نوره سجد مقد

افلح المؤمنون كما اثنوا ربه في سورة الفرقان من

به ربهم ادعهم نفوسهم بغير سجد فمضى من السجدة بغير سجد

اجعلني من الساجدين بمرتبة ولا تجعلني من الخاسرين

من امورك اني مرتبه ولنا اثنوا ان سجد قال الذين

كانهم يسمعون جزاء سورة التمل من بغير سجد نفيل

الله الا لا يتو رب العرش العظيم اللهم احفظني

من مخالفت امر الله واجعلني من الساجدين للمطيعين

اني مرتبه ولنا ان سجد انزل ما لا يسمون جزاء سورة لا تسجد

عن اوسجدين وطم لا يستكبرون بغير سجد واجعلني من

اللهم اجعلني من الذين كبروا والساجدين المشيدين

الحامدين

اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ لِمُتَكَبِّرِيْنَ رَتَبَتِيْنَ مَرْتَبَةً يُّوَلِّدُ دَسْوَانَ سَجْدَةٍ
وَمَا لِيْ لَا كَا تَبُو يَسُوْنِ حَرْمِيْنَ سُوْرَةَ الصَّالٰوَةِ وَاصْبِيْنَ

هِيْنَ وَخَرَّ سِرًا لِّعَاوَا نَابِ يُّسْمِيْ رَسْمَتِ هَا سِر
سَجْدَتِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مُسْتَخْفِرًا وَتَوَافِيْعًا مِّنِيَّاتِيْنَ
مَرْتَبَةً يُّوَلِّدُ لَنَا اَلْبِيَارَ وَاَنْ سَجْدَةٍ فَمَنْ اَظْلَمَ كَا چُو يَسُوْنِ
حَرْمَتِ سُوْرَةِ فَصَلَّتْ مِيْنَ بِاللَّيْلِ وَافْنَهَارِ وَهَمَّ لَا يَسَا

مُوْنِ يُّسْمِيْ رَسْمَتِ فَرَضِ السَّجْدَتِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُسْتَخْفِرِيْنَ

النَّاطِقِيْنَ فِي طَاعَتِكَ غِيْبِ السَّائِمِيْنَ تِيْنَ مَرْتَبَةً يُّوَلِّدُ
بَارِوَانِ سَجْدَةٍ قَالَ فَمَا كَا حَرْمَتِ سُوْرَةِ اَنْجَمِ مِيْنَ يَسْمِيْ رَسْمَتِ
وَلِلّٰهِ يُّسْمِيْ رَسْمَتِ وَاجِبِ سَجْدَتِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
اجْعَلْنِيْ مِنَ الْمَسَاجِدِيْنَ الْعَابِدِيْنَ تِيْنَ مَرْتَبَةً يُّوَلِّدُ

تعبروا ان سجدہ عم تیساروں کے جز میں ہوتی ہے اس وقت
میں واذا قراواہم القرآن لا یسجدون یعنی سجدہ کرتے
اس سجدہ میں اللہم اجعلنی من الراکعین الماجدین میں
بولنا چودوان سجدہ سورۃ اقرأ باسم ربی والسجدہ وقرب
میں پڑھتے ہیں اس سجدہ میں اللہم اجعلنی ساجداً للک
وصقیراً عندک کتین مرتبہ بولنا اللہ ربہ سجدہ کنی دعا یاد
پڑھنا تو لب سجدہ وکنو السطح بولنا استجدۃ الرحمان
آمنت بالقرآن فاعف عنی یا ربی یا رحمان یا
رحمان یا رحمان بولنا کافی ہے بعدہ کو پڑھا میں جس
مسلہ پوچھا تو السطح بولنا اللہ کو رکھ کر قرآن کا سکر کیا
اور قرآن کا جان کیا ہے اور قرآن کا کو تہم کیا ہے اور قرآن کا

کیا ہر اور قرآن کا پیٹ کیا ہر اور قرآن کا دل کیا ہر اور قرآن
 شجرِ اخ کیا ہے اور قرآن کا تاج کیا ہے اور قرآن کا اٹلہ کیا ہے
 اور قرآن کا عرش کیا ہے اور قرآن کا کرسی کیا ہے اور قرآن کا پادشہ
 کیا ہے اور قرآن کا منزل کیا ہے اور قرآن کا کبیر کیا ہے اور قرآن کے
 زمین کیا ہے جواب بول سر قرآن کا ہے اللہ اور جان
 قرآن کا ادب ہے اور قرآن کا گوشت ایت الکرسی ہے اور
 قرآن کا مان سورہ الفاتحہ ہے اور قرآن کا پیٹ سورہ بین
 ہے اور قرآن کا دل سورہ اخلاص اور قرآن کا جرج سورہ الملک
 اور قرآن کا تاج سورہ مزمل اور قرآن کا اٹلہ سورہ عم اور
 قرآن کا عرش سورہ رحمان اور قرآن کا کرسی سورہ الحمد شر اور
 قرآن کا پار صد اور قرآن کا پاؤں تنہید اور قرآن کا

زمین کا غنہ ہو قی اور تمام قرآن میں ایک سو چوبیس سو
 سو واپس چھپن نو دہر چار سو و مکہ میں نو دہر اور
 ہمیشہ سورہ مدینہ میں نو دہر اور تمام قرآن میں حرف کا نام اٹھا
 ویسویں جیسا کہ اب ت ت ج ج ح ح د ذ ر س
 م ش ص ض ط ظ ع ح ف ق ک ل م
 ن و ص و ک ا ی ا ش ہ و ی س ح ف ہ ی ا و د ت ح م ق ر ا ن
 ی ن ا ل ف ی ک ل ل ا ل ہ ج و ہ ی س ہ ز ا ہ ی ن ا و ہ ی س ہ ا ر ا ہ ل
 ل و ر چ ل س و ا ش ہ و ی س ہ ی ن ا و ر ت ی ت ہ ا ر ا ہ ز ا ہ ی ن ق ی ت
 ت ی ن ہ ز ا ر ن و س و ہ ی ن ا و ر ج م ح ا ب ک ہ ز ا ر د و س و ہ ی ن ح ی
 ا ب ک ہ ز ا ر ن و س و س ت ہ ی ن ح ی ح د و ہ ز ا ر پ ا ن چ س و ہ ی ن
 ک ی د ا ل د ا ب ک ہ ز ا ر ش ہ و ن و د ہ ی ن ذ ا ل ذ ہ ی ن ہ ز ا ر چ ہ ی س ت

جی ہاں ہزار سو نو دہیں سین سو پانچ ہزار و نو

چھ ہجرتین ستر پانچ ہزار چھ سو نو دہیں صا ص تین

ہزار ستتر تین صا ص ہزار ایک سو پانچ طوط ایک

ہزار ایک سو ستتر تین بیان طوط اٹھ ہزار چار سو تین

تین عین ح بار ہزار دو سو پچاس ہیں عین ح تین

ہزار ایک سو ستتر ہیں فی ف بیست ہزار ہیں قاف

ق چھ ہزار ہیں کاف ک پچیس ہزار ہیں

لام ل پچیس ہزار دو ہیں میم م تین ہزار چھ سو بیست

نر پانچ ہیں نون ن ہزار ایک سو اسی ہر پانچ ہیں واو

و پچیس ہزار تیس ہر چھ ہیں ح صا ائیس ہزار اور

ستر تین لام الو لا چار ہزار سو بیس ہیں

میں پچیس ہزار تھوڑے ہیں اور تمام قرآن میں
حرف تین لاکھ ستویس ہزار تین سو تیس ہیں

اور تمام قرآن کا عدد نو کھروڑ تیس ہزار پانچ لاکھ نو سو

ہزار پانچ سو پچاس ہوا سات ہیں اور قرآن میں اسی

وقف بہت بڑے ہیں اور قرآن میں اور سات قرأت

ہیں ساقیہ میں سے اول قرأت عظیم ہے دوسری

ابو جعفر سے ہے بن کثیر تیسرے قرأت حمزہ بن خلف

سے ہے چوتھے قرأت ابو سعید بن عمر سے ہے پانچویں قرأت

کبار بن حارث سے ہے چھٹے قرأت نافع بن نوثر

سے ہے سہدہ بن قرأت بوق بن عامر سے ہے کیا وال

کہ یہ سب قرأت کیونکہ ہیں سولہ حضرت پیغمبر

صلی اللہ علیہ وسلم

میں کہے، جواب بعد حضرت محمد صلی

اللہ علیہ وسلم کہ امت میں ہوں

جیسے کہ دلیل من اطاع الرسول فقد

اطاع اللہ یعنی جتنے طاعت کیا الرسول

کی تو سمجھنا اونہی طاعت کیا اللہ کی الرسول کی

کہ مذہب میں کہیے جو جواب بول

حضرت ایمام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن

ثابت کا ہوں جیسے کہ حدیث پیر معراج

کہ رات بولی ہیں نعمان بن ثابتؓ فهو سراج

امتی فهو سراج امتی الطرح بین مرقبہ

بولے یعنی نعمان بن ثابتؓ کا میر امت کا چراغ

اور پھر کعبہ تہذیب کا کوئین پیدا ہوئی

اور آج ایک برس دنیا میں جتنی اور مہر پہنچا

قبر بغداد میں ہے اور خونِ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ

وفات پائی اس دن امام شافعی پیدا ہوئی

اول امام شافعی مالکی ہیئت میں برس ۲۰۰

الکویت کے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب میں

تھے کہ امام حاکم اور امام حماد امام علقمہ اور امام علقمہ

ابراہیم نجفی اور ابراہیم نجفی فقیر بن عبد اللہ مسعود

کا اور عبد اللہ مسعود حضرت محمد بن عبد اللہ علیہ السلام

اور محمد مصطفیٰ صل اللہ علیہ وسلم ابراہیم کا اور ابراہیم

کا اور توحید شریف علیہ السلام کا اور شریف علیہ السلام

نام علی

امام علیہ السلام کے اور اہم علم السلام جبریل
 جبریل علیہ السلام مکہ میں کا اور میکا علیہ السلام
 الہ افیل کا اور الہ افیل عزرائیل کا اور عزرائیل لوح محفوظہ
 کا اور لوح محفوظہ قلم اور قلم خدا تعالیٰ کے حکم کے
 یہاں سے اگے بچھکا تو کافر ہو کا نعوذ باللہ منہا
 انکوئیر کہتے کہ قبلہ کتنے ہیں جواب ہے بیس
 پانچ ہر اول قبلہ بیت الکعبہ او مومنا کا پہلا
 قبلہ بیت المقدس او قبلہ پیغمبروں کا تیسرا
 قبلہ بیت المہجور او قبلہ فرشتوں کا پہلا
 قبلہ بیت العرش او قبلہ فرشتہ مقربوں کا
 پہلا قبلہ بیت اللہ سی او قبلہ فرشتگان

[illegible]

۱۶
 ۹۵
 ۱۰۰
 ۱۰۵
 ۱۱۰
 ۱۱۵
 ۱۲۰
 ۱۲۵
 ۱۳۰
 ۱۳۵
 ۱۴۰
 ۱۴۵
 ۱۵۰
 ۱۵۵
 ۱۶۰
 ۱۶۵
 ۱۷۰
 ۱۷۵
 ۱۸۰
 ۱۸۵
 ۱۹۰
 ۱۹۵
 ۲۰۰
 ۲۰۵
 ۲۱۰
 ۲۱۵
 ۲۲۰
 ۲۲۵
 ۲۳۰
 ۲۳۵
 ۲۴۰
 ۲۴۵
 ۲۵۰
 ۲۵۵
 ۲۶۰
 ۲۶۵
 ۲۷۰
 ۲۷۵
 ۲۸۰
 ۲۸۵
 ۲۹۰
 ۲۹۵
 ۳۰۰
 ۳۰۵
 ۳۱۰
 ۳۱۵
 ۳۲۰
 ۳۲۵
 ۳۳۰
 ۳۳۵
 ۳۴۰
 ۳۴۵
 ۳۵۰
 ۳۵۵
 ۳۶۰
 ۳۶۵
 ۳۷۰
 ۳۷۵
 ۳۸۰
 ۳۸۵
 ۳۹۰
 ۳۹۵
 ۴۰۰
 ۴۰۵
 ۴۱۰
 ۴۱۵
 ۴۲۰
 ۴۲۵
 ۴۳۰
 ۴۳۵
 ۴۴۰
 ۴۴۵
 ۴۵۰
 ۴۵۵
 ۴۶۰
 ۴۶۵
 ۴۷۰
 ۴۷۵
 ۴۸۰
 ۴۸۵
 ۴۹۰
 ۴۹۵
 ۵۰۰
 ۵۰۵
 ۵۱۰
 ۵۱۵
 ۵۲۰
 ۵۲۵
 ۵۳۰
 ۵۳۵
 ۵۴۰
 ۵۴۵
 ۵۵۰
 ۵۵۵
 ۵۶۰
 ۵۶۵
 ۵۷۰
 ۵۷۵
 ۵۸۰
 ۵۸۵
 ۵۹۰
 ۵۹۵
 ۶۰۰
 ۶۰۵
 ۶۱۰
 ۶۱۵
 ۶۲۰
 ۶۲۵
 ۶۳۰
 ۶۳۵
 ۶۴۰
 ۶۴۵
 ۶۵۰
 ۶۵۵
 ۶۶۰
 ۶۶۵
 ۶۷۰
 ۶۷۵
 ۶۸۰
 ۶۸۵
 ۶۹۰
 ۶۹۵
 ۷۰۰
 ۷۰۵
 ۷۱۰
 ۷۱۵
 ۷۲۰
 ۷۲۵
 ۷۳۰
 ۷۳۵
 ۷۴۰
 ۷۴۵
 ۷۵۰
 ۷۵۵
 ۷۶۰
 ۷۶۵
 ۷۷۰
 ۷۷۵
 ۷۸۰
 ۷۸۵
 ۷۹۰
 ۷۹۵
 ۸۰۰
 ۸۰۵
 ۸۱۰
 ۸۱۵
 ۸۲۰
 ۸۲۵
 ۸۳۰
 ۸۳۵
 ۸۴۰
 ۸۴۵
 ۸۵۰
 ۸۵۵
 ۸۶۰
 ۸۶۵
 ۸۷۰
 ۸۷۵
 ۸۸۰
 ۸۸۵
 ۸۹۰
 ۸۹۵
 ۹۰۰
 ۹۰۵
 ۹۱۰
 ۹۱۵
 ۹۲۰
 ۹۲۵
 ۹۳۰
 ۹۳۵
 ۹۴۰
 ۹۴۵
 ۹۵۰
 ۹۵۵
 ۹۶۰
 ۹۶۵
 ۹۷۰
 ۹۷۵
 ۹۸۰
 ۹۸۵
 ۹۹۰
 ۹۹۵
 ۱۰۰۰